نیکیوں کی جزاؤں اور گناہوں کی سزاؤں سے متعلق آیات، احادیث اور حکایات پر مشتمل تالیف

18.53

قُرَّةُ الْعُيُوْنِ وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن

ترجمہ بنام

نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں

مؤلّف

فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

المتوفٰی سنہ ۳۷۳ھ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
شعبہ تراجم کتب

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کتاب پڑھنے کی دُعا

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیۃ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللہ عزّوجلّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے **اللہ** عزّوجلّ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (المستطرف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

نوٹ: اوّل آخر ایک ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے۔

طالبِ غمِ
مدینہ
وبقیع
ومغفرت

۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

Marfat.com

نیکیوں کی جزاؤں اور گناہوں کی سزاؤں سے متعلق

آیات، احادیث اور حکایات پر مشتمل تالیف

ذخیرہ
18

بنام

نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں

ترجمہ

قُرَّةُ الْعُيُوْنِ وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن

مؤلّف

فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

المتوفیٰ سنہ ۳۷۳ھ

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تراجم کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Marfat.com

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب: نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں

84402

ترجمہ: قُرَّةُ الْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن

مؤلف: فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمر قندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تراجم کتب)

سن طباعت: رجب المرجب ۱۴۲۸ھ، اگست 2007ء

ناشر: مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ چھوٹکی گِھٹّی، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور آزاد کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

E.mail.maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

Ph:021-4921389-90-91 Ext:1268

تنبیہ: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

''مجھے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے 23 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ''23 نیّتیں''

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: ''نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ'' یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث:۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵ ،دار احیاء التراث)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیَہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسْعَ اِس کا باوُضُو اور ﴿۷﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۸﴾ قرآنی آیات اور ﴿۹﴾ اَحادیثِ مبارکہ کی زِیارت کروں گا ﴿۱۰﴾ جہاں جہاں ''اللہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۱۱﴾ جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پڑھوں گا۔ ﴿۱۲﴾ اس کتاب کا مطالعہ شروع کرنے سے پہلے اس کے مؤلف کو ایصالِ ثواب کروں گا۔ ﴿۱۳﴾ اس روایت ''عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَۃُ'' یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رَحمت نازل ہوتی ہے۔'' (حِلیۃ

Marfat.com

الاولیاء، الحدیث: ۱۰۷۵۰، ج ۷، ص ۳۳۵) پر عمل کرتے ہوئے اس کتاب میں دیئے گئے واقعات دوسروں کو سُنا کر ذِکرِ صالحین کی بَرَکتیں لُوٹوں گا ﴿۱۴﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) عِندَ الضَّرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا۔ ﴿۱۵﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر کے) ''یادداشت'' والے صَفحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔ ﴿۱۶﴾ کتاب مکمل پڑھنے کے لئے روزانہ چند صَفحات پڑھ کرعلمِ دین حاصل کرنے کے ثواب کا حق دار بنوں گا۔ ﴿۱۷﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ﴿۱۸، ۱۹﴾ اس حدیثِ پاک ''تَهَادَوْا تَحَابُّوْا'' ایک دوسرے کوتحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔'' ﴿موطاامام مالک، ج ۲، ص ۴۰۷، الحدیث: ۱۷۳۱﴾ پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ ﴿۲۰﴾ اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا ﴿۲۱﴾ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کیا کروں گا اور ہر اسلامی ماہ کی دس تاریخ تک اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروادیا کروں گا ﴿۲۲﴾ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیا کروں گا اور ﴿۲۳﴾ کتابت وغیرہ میں شَرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطّلع کروں گا (ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتادینا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینة العلمیة

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ علی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "**دعوتِ اسلامی**" نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس "**المدینة العلمیة**" بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب

(۵) شعبۂ تخریج (۶) شعبۂ تراجمِ کتب

"**المدینة العلمیة**" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت امامِ اہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رسالت، مُجدّدِ دین وملّت، حامی

Marfat.com

سنّت ، ماحیِ بدعت ، عالمِ شریعت ، پیرِ طریقت ، باعثِ خیر و برکت ، حضرتِ علاّمہ مولینا الحاج الحافظ القاری الشّاہ امام احمد رضا خان علَیہِ رَحمۃُ الرَّحمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الوُسعَ سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔

تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی ، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''المدینۃ العلمیۃ'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت ، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

Marfat.com

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اللہ عزوجل نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر اس کرۂ ارض میں بھیجا اور اس کی ہدایت کے لئے اپنے انبیاء ورسل علیہم الصلوٰۃ والسلام مبعوث فرمائے اور ان کے ذریعے انسان کو اپنی عبادت کرنے اور گناہوں سے بچنے کا حکم دیا، اس پر کچھ فرائض بھی عائد کئے اور اس کے اختیارات کی کچھ حدود بھی متعین فرمائیں۔ لیکن انسان بڑا ناشکرا ہے کہ وہ لذّاتِ حیات سے تو لطف اندوز ہوا مگر زندگی عطا فرمانے والے خالق ومالک عزوجل کی عبادت کی طرف کَمَا حَقُّہٗ مائل نہ ہوا۔

آج کے پُرفتن معاشرے میں جبکہ لوگوں کے دلوں سے خوفِ خدا عزوجل ختم ہوتا جارہا ہے اور وہ گناہوں پر دلیر ہوتے جارہے ہیں، ضرورت اس اَمر کی ہے کہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ زیرِ نظر کتاب **"نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں"** محدثِ جلیل فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مختصر مگر جامع تصنیف **"قُرَّۃُ الْعُیُوْنِ وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ"** کا ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جنت کی نعمتوں کا تذکرہ کیا ہے اور مختلف گناہوں کی سزاؤں کے بارے میں قرآن وحدیث میں وارِد وعیدیں ذکر کی ہیں، مثلاً بے نمازی، زانی، شرابی، سود خور، کم تولنے والے، والدین کے نافرمان وغیرہ کی سزا۔

یہ کتاب **گناہوں کے علاج** کا بہترین نسخہ ہے، اللہ عزوجل کی رحمت سے قوی اُمید ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والے کے دل میں خوفِ خدا عزوجل ضرور پیدا ہوگا جس کے

Marfat.com

نتیجے میں اسے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے رغبت نصیب ہوگی اور اسے اپنی جبینِ نیاز اللہ عزوجل کی بارگاہِ بے نیاز میں جھکانے کی توفیقِ رفیق مل جائے گی۔

اس کتاب کا ترجمہ دعوتِ اسلامی کی **"مجلس المدینة العلمیة** کے **شعبہ تراجم کتب"** کے مَدَنی اسلامی بھائیوں نے کیا ہے ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل اُمور کا خیال رکھا گیا ہے:

☆......ترجمہ میں حَتَّی الامکان آسان اور عام فہم الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

☆......آیات کا ترجمہ امامِ اہلِ سنت، مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے شہرہ آفاق ترجمۂ قرآن **"کنز الایمان"** سے لیا گیا ہے۔

☆......اکثر مقامات پر مشکل الفاظ کے معانی ومطالب بریکٹ میں لکھے گئے ہیں۔

☆......کئی الفاظ پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں۔

☆......حسبِ ضرورت حاشیہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں سے گزارش ہے کہ اسے نہ صرف خود پڑھیں بلکہ دوسروں کو بھی اسے پڑھنے کا ذہن دے کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیں۔ اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ہمیں **"اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش"** کرنے کے لئے **مدنی انعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینة العلمیة** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

شعبہ تراجم کتب (مجلس المدینة العلمیة)

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	تعارفِ مصنّف	10
2	بے نمازی کی سزا	13
3	شرابی کی سزا	22
4	زانی کی سزا	33
5	لوطی کی سزا	39
6	سودخور کی سزا	45
7	کم تولنے اور ڈنڈی مارنے والے کی سزا	48
8	پانچ گناہوں کی دنیوی سزا	49
9	نوحہ کرنے والی کی سزا	51
10	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی سزا	69
11	صدقہ کیا ہوا مینڈھا	71
12	صدقہ سے عمر میں اضافہ	73
13	قاتل اور قطع رحمی کرنے والے کی سزا	76
14	حُسنِ معاشرت	82
15	مرد پر بیوی کے حقوق	86
16	صلہ رحمی اور قطع رحمی کا بیان	89
17	والدین کے نافرمان کی سزا	95
18	رینگنے والا گدھا	101
19	گانے باجے کی ممانعت	103
20	جنت کا بیان (نیکیوں کی جزائیں)	105

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّابَعْدُفَاَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تعارُفِ مُصَنِّف

ولادتِ باسعادت:

امام ابواللیث سمرقندی علیہ رحمۃ اللہ الغنی ازبکستان کے شہر سمرقند میں پیدا ہوئے جسے عربی میں سمران کہا جاتا ہے یہ مشہور شہر ''ماوراء النھر'' کے نام سے معروف ہے اس کی مساجد اور مدارس آج بھی اس کی روشن تاریخ اور شہرت پر دلالت کرتے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہے۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مفسر، محدث، فقیہ، حافظ، مشہور عابد وزاہد، صوفی اور ائمہ احناف میں سے ہیں، فقیہ اور امام الھدیٰ کے لقب سے ملقب ہیں، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے اصل نام سے زیادہ اپنی کنیت **ابواللیث سمرقندی** سے مشہور ہیں۔

اساتذہ کرام:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کئی اساتذہ سے علمی فیض حاصل کیا، چند کے نام درج ذیل ہیں:

(۱)......آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد گرامی محمد بن ابراھیم التوزی رحمۃ اللہ تعالی علیہ

(۲)......الفقیہ ابو جعفر الھندوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۳)......المفسِّر محمد بن الفضل البلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(٤)......خلیل بن احمد القاضی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

تلامذہ:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کئی تشنگان علم نے علمی فیوض و برکات حاصل کئے جن میں سے چند کے نام یہ ہیں:

(۱)......لقمان بن حکیم الفرغانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (یہ آپ کی کتابوں کے راوی ہیں)

(۲)......ابو سہل احمد بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۳)......محمد بن عبد الرحمن الزبیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ان کے علاوہ بھی آپ کے کئی شاگرد ہیں۔

تصنیفات:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی چند تصنیفات کے نام درج ذیل ہیں:

(۱)...... بستان العارفین

(۲)......تفسیر القرآن (یہ چار جلدوں میں ہے)

(۳)...... تنبیہ الغافلین

(٤)......حصر المسائل، فی الفروع

(٥)......خزانة الفقه

(٦)......دقائق الاخبار فی ذکر الجنة والنار

(٧)......شرح الجامع الصغیر للشیبانی، فی الفروع

(٨)......عیون المسائل

(٩)...... الفتاوٰی

(١٠)...... مبسوط، فی الفروع

(١١)......مختلف الروایة، فی مسائل الخلاف

(١٢)...... مقدّمة فی الفقه

Marfat.com

(١٣)......نوادر الفقه

(١٤)...... النوازل ، فى الفروع

(١٥)......مقدمة الصلوٰة المشهورة

(١٦)...... تأسيس النظائر الفقهية

(١٧)......قرّة العيون ومفرح القلب المحزون

(١٨)......عمدة العقائد

(١٩)...... فضائل رمضان

(٢٠)...... شرعة الاسلام

(٢١)...... تفسير جزء "عم يتساء لون"

(٢٢)......رسالة فى اصول الدين

وصال پُر ملال:

آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی تاریخ وفات میں اختلاف ہے۔صاحب جواہر المضیۃ اور صاحب تاج التراجم نے ۳۷۳ ہجری ذکر کی ہے اور علامہ داؤدی نے طبقات المفسرین میں ذکر کیا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا وصال ۳۸۳ ہجری میں ہوا۔امام ذہبی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے سیر اعلام النبلاء میں اس بات کو ترجیح دی ہے کہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا وصال ۳۷۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللّٰه تعالٰی علیه واله وسلم

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَلَاعُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

پہلا باب:

بے نمازی کی سزا

﴿۱﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا0 (پ۵، النساء:۱۰۳)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔

﴿۲﴾

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا0 (پ۱۶، مریم:۵۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غیّ کا جنگل پائیں گے۔

﴿۳﴾

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ0 الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ0

ترجمۂ کنزالایمان: تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔ (پ۳۰، الماعون:۴،۵)

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ''جہنم میں ''وَیْل'' نامی خوفناک وادی ہے جس کی گرمی سے خود جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اور یہ اس شخص کا ٹھکانا ہے جو نماز کو وقت گزار کر پڑھتا ہے۔''

Marfat.com

بے نمازی کی سزا کے بارے میں احادیث مبارکہ:

(۱)...... حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''مسلمان اور کافر کے درمیان نماز کو چھوڑنے کا فرق ہے۔''

پس جس مسلمان نے اس کا انکار کیا وہ کافر ہوگیا۔

(۲)...... نبیٔ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جو نماز کے معاملے میں سستی کرے گا اللہ عزوجل اسے پندرہ (15) سزائیں دے گا۔ ان میں سے چھ دنیا میں، تین موت کے وقت، تین قبر میں اور تین قبر سے نکلنے کے بعد ہوں گی۔

دنیا کی چھ سزائیں یہ ہیں: (۱) اللہ عزوجل اس کی عمر سے برکت ختم کر دے گا (۲) اللہ عزوجل اس کے چہرے سے نیک لوگوں کی علامت مٹا دے گا (۳) اللہ عزوجل اس کے کسی عمل پر اجر وثواب نہ دے گا (۴) اس کی کوئی دعا حق تعالیٰ آسمان تک بلند نہ ہونے دے گا (۵) دنیا میں مخلوق اس سے نفرت کرے گی اور (۶) نیک لوگوں کی دعا میں اس کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔

موت کے وقت کی تین سزائیں یہ ہیں: (۱) ذلیل ہوکر مرے گا (۲) بھوکا مرے گا (۳) مرتے وقت اتنی سخت پیاس لگے گی کہ اگر سارے دریاؤں کا پانی بھی اسے پلا دیا جائے تو پیاس نہ بجھے گی۔

قبر میں تین سزائیں یہ ہوں گی: (۱) اللہ عزوجل اس پر اس کی قبر تنگ کر دے گا اور قبر اسے اس طرح دبائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہوجائیں گی (۲) اس کی قبر میں آگ بھڑکا دی جائے گی جس کے

انگاروں میں وہ دن رات اُلٹ پلٹ ہوتا رہے گا (۳) اس پر ایک اژدھا مُسلّط کردیا جائے گا جس کا نام ''اَلشُّجَاعُ الْاَقْرَع (یعنی گنجا سانپ) ہے'' اس کی آنکھیں آگ کی اور ناخن لوہے کے ہوں گے ہر ناخن کی لمبائی ایک دن کی مسافت کے برابر ہوگی، وہ گرج دار بجلی کی مثل آواز میں کہے گا: ''مَیں اَلشُّجَاعُ الْاَقْرَع ہوں، مجھے میرے رب عزوجل نے حکم دیا ہے کہ میں تجھے فجر کی نماز ضائع کرنے کے جرم میں صبح تا وقتِ ظہر اور نمازِ ظہر ادا نہ کرنے پر ظہر تا عصر، نمازِ عصر ضائع کرنے پر عصر تا مغرب، نمازِ مغرب نہ پڑھنے پر مغرب تا عشاء اور نمازِ عشاء ضائع کرنے پر (عشاء سے) صبح تک مارتا رہوں۔'' اور جب بھی وہ ایک ضرب لگائے گا تو مردہ ستر (70) ہاتھ زمین میں دھنس جائے گا تو وہ اپنے ناخن زمین میں داخل کر کے اس کو نکالے گا اور یہ عذاب اس پر قیامت تک مسلسل ہوتا رہے گا۔''

(ہم عذاب قبر سے اللہ عزوجل کی پناہ طلب کرتے ہیں)

قیامت کے دن کی تین سزائیں یہ ہیں: (۱) اللہ عزوجل اس پر ایک فرشتہ مسلط کردے گا جو اسے منہ کے بل گھسیٹتے ہوئے جہنم کی طرف لے جائے گا (۲) حساب کے وقت اللہ عزوجل اس کی طرف ناراضگی والی نظر سے دیکھے گا جس سے اس کے چہرے کا گوشت جھڑ جائے گا (۳) اللہ عزوجل اس کا حساب سختی سے لے گا جس سے زیادہ سخت وطویل کوئی عذاب نہ ہوگا، اللہ عزوجل اس کو دوزخ میں لے جانے کا حکم صادر فرمائے گا اور جہنم کتنا برا ٹھکانا ہے۔

(۳)...... نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''نماز تیری میزان ہے اور اسی پر تیرے وزن کی انتہاء ہے اگر

Marfat.com

وزن میں پورے اُترے تو نجات پا گئے اور اگر کمی کی تو عذاب دیئے جاؤ گے۔''

(۴)...... نبی کریم، رءُوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جس نے **چالیس دن** تک صبح کی نماز اس طرح پڑھی کہ اس کی ایک رکعت بھی فوت نہ ہوئی تو اللہ عزوجل اس کے لئے جہنم اور نفاق سے آزادی لکھ دیتا ہے۔''

(۵)...... شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جو صبح کی نماز جماعت سے پڑھے پھر بیٹھ کر طلوعِ آفتاب تک اللہ عزوجل کے ذکر میں مشغول ہو جائے تو اللہ عزوجل اس کے لئے سب سے اعلیٰ جنت، **جنت الفردوس** میں محل بنائے گا۔''

بعض روایات میں یہ بھی ہے: ''ستر (70) محلات بنائے گا ہر محل میں سونے اور چاندی کے ستر (70) دروازے ہوں گے۔''

(۶)...... سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: ''**نماز کی مثال** اس نہر کی طرح ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ دن میں پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے یہاں تک کہ اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی نہ رہے، اسی طرح نماز بھی گناہوں کو دھو ڈالتی ہے۔''

(۷)...... تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جس نے پانچوں نمازوں پر ان کے وضو، اوقات، رکوع اور سجود کے ساتھ اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے ہمیشگی اختیار کی کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو

Marfat.com

جہنم پر حرام فرمادے گا۔"

(۸)...... اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: "جس نے نمازوں کی حفاظت کی تو وہ نماز بروزِ قیامت اس کے لئے (ذریعۂ) نجات، نور اور دلیل ہوگی اور جس نے نمازوں کی حفاظت نہ کی تو قیامت کے دن وہ اس کے لئے نجات ہوگی، نہ نور، نہ دلیل اور نہ ہی امان۔"

(۹)...... حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سے جو شخص نماز میں سجدہ کرے تو وہ اپنے چہرے سے مٹی صاف نہ کرے کیونکہ فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک سجدے کا اَثر اس کے چہرے اور پیشانی پر رہتا ہے۔"

(۱۰)...... حضرت سیدنا اَنس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی روحِ اقدس سینہ مبارکہ میں ہی تھی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے: "میں تم کو نماز اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم برابر تاکید فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سلسلہ کلام منقطع ہوگیا۔"

(۱۱)...... سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے: "جب کوئی قصداً ایک فرض نماز چھوڑ دیتا ہے تو اس کا نام جہنم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ فلاں کا جہنم میں داخلہ لازم ہوگیا۔"

(۱۲)...... حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، نبی کریم، رءُوف رحیم

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''دعا یوں مانگا کرو: اے اللہ عزوجل! ہم میں سے کسی کو بد بخت اور محروم نہ رہنے دے۔'' پھر ارشاد فرمایا: ''جانتے ہو بد بخت و محروم کون ہے؟'' صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: ''نہیں، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! ارشاد فرمایا: ''نماز کو ترک کرنے والا بد بخت و محروم ہے اس لئے کہ اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔''

(۱۳)...... حضور نبی پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ اقدس ہے: ''اللہ عزوجل صحت کی حالت میں نماز چھوڑنے والے کی توحید وامانت، صدقہ وروزہ اور شہادت قبول نہیں فرماتا اور تحقیق اللہ عزوجل، اُس کے فرشتے اور انبیاء ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم اِس شخص سے بیزار ہیں۔''

(۱۴)...... نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''اللہ عزوجل صحت کی حالت میں نماز چھوڑنے والے کی طرف نہ نظرِ رحمت فرمائے گا اور نہ اس کو پاک کرے گا اور اس کے لئے دردناک عذاب ہے مگر یہ کہ وہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہو کر توبہ کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔''

(۱۵)...... نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''اللہ عزوجل میری اُمت میں سے دس (10) طرح کے افراد پر قیامت کے دن اظہارِ ناراضگی فرمائے گا اور ان کو جہنم میں لے جانے کا حکم دے گا اور ان کے چہرے بغیر گوشت کی ہڈیاں ہوں گے۔'' عرض کی گئی: ''یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وہ کون لوگ ہوں گے؟'' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا: ''(۱) بوڑھا زانی (۲) گمراہ پیشوا (۳) شراب کا عادی (۴) والدین کا نافرمان (۵) چغل خور (۶) جھوٹا گواہ (۷) زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا (۸) سود خور (۹) ظالم اور (۱۰) نماز چھوڑنے والا، ہاں! نماز چھوڑنے والے کو دُگنا عذاب دیا جائے گا، وہ قیامت کے دن اس طرح اٹھایا جائے گا کہ اس کے دونوں ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے اور ملائکہ اس کے چہرے، پشت اور پہلو پر مارتے ہوں گے۔ **جنت** اس سے کہے گی: ''نہ تُو مجھ سے ہے اور نہ میں تیرے لئے ہوں۔'' **دوزخ** اُس سے کہے گا: ''تُو مجھ سے اور میرے اندر رہنے والوں میں سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ آ، میرے قریب آ، خدا عزوجل کی قسم! میں تجھے سخت عذاب دوں گا۔'' پھر اس کے لئے جہنم کا دروازہ کھولا جائے گا تو وہ تیز رفتار تیر کی مانند جہنم کے دروازہ میں داخل ہو جائے گا، اس کے دماغ پر ہتھوڑے برسائے جائیں گے اور وہ جہنم کے سب سے نچلے درجے میں فرعون، ہامان اور قارون کے ساتھ ہوگا۔''

(۱۶)......سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''**تارکِ نماز** کو زکوٰۃ نہ دو، نہ اس کو اپنے پاس ٹھہراؤ اور نہ ہی اس کو اپنے پاس بٹھاؤ اس لئے کہ اس پر آسمان سے لعنت برستی ہے۔''

(۱۷)......شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''میں نے **والدین** سے **حُسنِ سلوک** کرنے والے اپنے ایک اُمتی کو دیکھا جس کی موت کا وقت

Marfat.com

قریب تھا تو والدین سے حسن سلوک نے اس سے موت کی سختیوں کو دور کر دیا۔

ایک اور اُمتی کو دیکھا جس پر عذابِ قبر مسلط کیا گیا تھا اس کے پاس وضو کی نیکی آئی اور اسے بچالیا۔ ایک دوسرے شخص کو دیکھا کہ دوزخ کے فرشتے اس کو دہشت زدہ کر رہے ہیں تو دنیا میں اس کے ذکر الٰہی عزوجل اور تسبیح پر مامور فرشتے آ گئے اور اسے عذاب کے فرشتوں سے بچالیا۔ اپنے ایک اُمتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اسے گھیرے ہوئے تھے اس کی نماز کی نیکی آئی اور اس کو بچالیا۔ ایک اُمتی کو دیکھا جس کی زبان پیاس کی شدت سے باہر لٹک رہی تھی جب بھی وہ (پانی کے) حوض کے قریب آتا تو لوگوں کا ہجوم اس کو حوض تک پہنچنے نہ دیتا، اس کے روزوں کی نیکی آئی اور اس کو سیراب کر دیا۔

اپنی اُمت میں سے ایک شخص کھڑا دیکھا جبکہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام حلقہ در حلقہ بیٹھے تھے، جب بھی وہ شخص کسی حلقہ کے قریب آتا تو فرشتے اس کو دور کر دیتے تو نماز کے لئے غسل جنابت کی نیکی نے آکر اسے میری ایک جانب بٹھا دیا۔ ایک اُمتی کو دیکھا جس کے سامنے، دائیں بائیں، اوپر نیچے ہر طرف اندھیرا اور تاریکی تھی اس کی **حج وعمرہ** کی نیکی آئی اور اُسے اندھیرے سے نکال کر روشنی میں داخل کر دیا۔

ایک اُمتی کو دیکھا کہ وہ ایمان والوں سے کلام کرنا چاہتا ہے لیکن ایمان والے اس سے کلام نہیں کرتے، **صلہ رحمی** کرنے کی نیکی آئی اور کہا: ''اے گروہِ مومنین! اس سے کلام کرو اس لئے کہ یہ شخص صلہ رحمی کیا کرتا تھا۔'' تو وہ اس سے کلام کرنے لگے اور سلام ومصافحہ بھی کرنے لگے۔

اپنے ایک اور اُمتی کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے چہرے سے دوزخ کی آگ، اس کی گرمی اور شعلے ہٹا رہا تھا تو اس کا **صدقہ** کرنے کا ثواب آیا اور اس کے

Marfat.com

چہرے پر پردہ، سر پر سایہ اور آگ سے حجاب (یعنی رکاوٹ) بن گیا۔"

(۱۸)......سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے: "جہنم میں ایک وادی ہے اس کا نام "**لَمْلَم**" ہے۔ اس میں اژدھے ہیں، ہر اژدھے کی موٹائی اونٹ کی گردن کی مانند ہے، اس کی لمبائی ایک مہینے کی مسافت جتنی ہے، اس وادی میں جب وہ سانپ بے نمازی کو ڈسے گا تو اس کا زہر اس کے جسم میں ستر (70) سال تک جوش مارتا رہے گا پھر اس (بے نمازی) کا گوشت گل جائے گا اور ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی اور وہ تمام کے تمام اژدھے اس وادی میں اس کو عذاب دیتے رہیں گے اور جہنم میں ایک وادی کا نام "**جُبُّ الْحُزْن**" ہے، جس میں بچھو ہیں، ہر بچھو سیاہ خچر کی مانند ہے اس کے ستر (70) ڈنک ہیں اور ہر ڈنک میں زہر کی تھیلی ہے، جب وہ بے نمازی کو ڈنک مارے گا تو اس کا زہر سارے جسم میں سرایت کر جائے گا تو وہ اس کے زہر کی حرارت ہزار سال تک محسوس کرے گا پھر اس کا گوشت ہڈیوں سے جھڑ جائے گا، اس کی شرمگاہ سے پیپ بہے گی اور تمام جہنمی اس پر لعنت بھیجتے ہوں گے۔"

ہم جہنم سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگتے ہیں۔

پس اے ضعیف وناتواں بندے! جب تک توبہ کا دروازہ کھلا ہے تجھ پر توبہ لازم ہے۔ بے شک رضائے الٰہی عزوجل واضح اور روشن ہے۔

Marfat.com

دوسرا باب:

شرابی کی سزا

(۱)...... تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، مُحسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''اللہ عزوجل **شراب**، اس کے بیچنے والے، اس کے پینے والے اور خریدنے والے پر لعنت بھیجتا ہے۔''

(۲)...... اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''**شرابی** قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ سیاہ چہرہ، نیلی آنکھیں اور زبان سینے پر لٹکتی ہوگی اور اس کا لعاب (یعنی تھوک) خون کی طرح بہتا ہوگا قیامت کے دن لوگ اس کو پہچانتے ہوں گے۔ پس تم اس کو سلام نہ کرو، اگر بیمار ہوجائے تو اس کی عیادت نہ کرو اور جب مرجائے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھو (یہ حکم اس صورت میں ہے جبکہ وہ حلال جان کر پیتا ہو۔) کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بت پرست کی طرح ہے۔''

(۳)...... حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''ہر نشہ لانے والی چیز شراب ہے اور ہر **شراب حرام** ہے تو جو دنیا میں شراب پئے گا، اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر آخرت میں جنت کی شراب (طہور) حرام فرمادے گا۔''

84402

(۴)...... شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تین اشخاص جنت کی خوشبو تک نہ سونگھ سکیں گے اگر توبہ نہ کریں، حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے سونگھی جاتی ہے۔ (۱) شراب کا عادی (۲) والدین کا نافرمان اور (۳) زانی۔''

Marfat.com

(۵)......سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''شرابی قبر سے مردار سے بھی زیادہ بدبُو دار حالت میں نکلے گا کہ اس کی گردن میں شراب کی بوتل لٹکی ہوگی اور ہاتھ میں جام ہوگا سانپ اور بچھو اس کے سارے جسم پر چمٹے ہوں گے اس کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے اس کا دماغ کھولتا ہوگا اس کی قبر جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہوگی جو فرعون وہامان کے قریب ہوگی۔''

(۶)......اُم المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم، رءُوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جس نے **شرابی** کو کھانے کا ایک لقمہ کھلایا، اللہ عزوجل اس کے جسم پر سانپ اور بچھو مُسلّط کردے گا اور جس نے اس کی کوئی حاجت پوری کی اس نے اسلام کو ڈھادینے پر اعانت کی اور جس نے اس کو قرض دیا اس نے مسلمان کو قتل کرنے پر مدد کی اور جس نے اس کو اپنی مجلس میں بٹھایا، اللہ عزوجل اس کو اس طرح اندھا اٹھائے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی۔ اور شرابی سے نکاح نہ کرو، اگر بیمار ہوجائے تو عیادت نہ کرو، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! **شراب** وہی پیتا ہے جو توراۃ، انجیل، زبور، قرآن مجید اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر نازل کیا اس کا منکر ہو اور جس نے شراب کو حلال جانا، مَیں اس سے بَری اور وہ مجھ سے بَری ہے۔''

(پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا) بے شک اللہ عزوجل اپنی عزت وجلال کی قسم بیان کر کے ارشاد فرماتا ہے: ''جس نے دنیا میں **شراب** پی وہ قیامت کے دن سخت پیاس میں مبتلا ہوگا اس کا دل جل رہا ہوگا اور زبان سینے پر لٹکتی ہوگی اور

Marfat.com

جس نے میری رضا کی خاطر شراب چھوڑ دی، مَیں اس کو قیامت کے مقدس دن اپنے عرش کے نیچے جنت کی شراب سے سیراب کروں گا۔"

(۷)...... حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بندہ جب پہلی مرتبہ شراب پیتا ہے تو اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے، جب دوسری مرتبہ پیتا ہے تو ملک الموت علیہ السلام اس سے بیزار ہو جاتے ہیں، جب تیسری مرتبہ پیتا ہے تو اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس سے بیزار ہو جاتے ہیں، چوتھی مرتبہ پینے پر کراماً کاتبین اور پانچویں مرتبہ پینے پر جبرائیل علیہ السلام، چھٹی مرتبہ پینے پر اسرافیل علیہ السلام اور ساتویں مرتبہ پینے پر میکائیل علیہ السلام بیزار ہو جاتے ہیں اور جب آٹھویں اور نویں مرتبہ پیتا ہے تو ساتوں آسمان اور اہل آسمان اس سے بیزار ہو جاتے ہیں اور جب دسویں مرتبہ شراب پیتا ہے تو جنت کے دروازے اس پر بند کر دیئے جاتے ہیں اور جب وہ گیارہویں مرتبہ شراب پیتا ہے تو جہنم کے دروازے اس کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں، بارہویں مرتبہ پینے پر حاملینِ عرش (یعنی عرش اٹھانے والے فرشتے)، تیرہویں مرتبہ پینے پر کرسی، چودہویں مرتبہ پینے پر عرش اور جب پندرہویں مرتبہ شراب پیتا ہے تو **اللہ جبار و قہار** عزوجل اس سے بیزار ہو جاتا ہے۔ تو جس شخص سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام، تمام ملائکہ اور خود ربِ جبار و قہار جل جلالہ بیزار ہو جائے تو وہ جہنم میں گناہ گاروں کے ساتھ ہلاک ہوگا۔"

(مزید ارشاد فرمایا) بلاشبہ اللہ تبارک وتعالیٰ اسے جہنم میں آگ کے پیالے سے پلائے گا جس سے اس کی آنکھیں بہہ پڑیں گی اور اس پیالے کی تپش سے اس کا

Marfat.com

گوشت ہڈیوں سے جھڑ جائے گا اور جب وہ اس پیالے سے پئے گا تو اس کی آنتیں کٹ کٹ کر اس کی شرمگاہ سے نکل جائیں گی۔ **ہلاکت ہے!** شرابی کے لئے کہ وہ عذابِ جبارُ وقہار جل جلالہ میں گرفتار ہوگا۔''

(۸)......حضرت سیدتنا اَسماء بنت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جس شخص کے پیٹ میں شراب گئی تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی کوئی نیکی قبول نہیں فرمائے گا اور اگر وہ **شراب چالیس دن** تک (اس کے پیٹ میں) رُکی رہی اور بغیر توبہ کئے چالیس دن سے پہلے مر گیا تو کافر ہو کر مرا (جبکہ شراب کو حلال جانتا تھا) اور اگر توبہ کرے تو اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول فرمائے گا پھر اگر دوبارہ شراب پئے تو اللہ عزوجل ضرور اس کو ''طِیْنَۃُ الْخَبَال'' سے پلائے گا۔'' صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! ''طِیْنَۃُ الْخَبَال'' کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''یہ جہنمیوں کے زخموں کا نچوڑ، خون اور پیپ ہے۔''

(۹)......حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''جب کوئی شرابی مر جائے تو اسے دفن کرو پھر اس کی قبر کھود کر دیکھو اگر اس کا چہرہ قبلہ سے ہٹا ہوا نہ پاؤ تو مجھے قتل کر دینا، اس لئے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جب کوئی چار مرتبہ شراب پی لے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتا ہے اور اس کا نام جہنم کے سب سے نچلے درجہ میں لکھ دیتا ہے اور پھر نہ اس کی نماز قبول فرماتا ہے نہ روزہ اور نہ ہی صدقہ، مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے ورنہ اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور جہنم کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔''

Marfat.com

(۱۰)......حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال، دافِعِ رنج ومَلال، صاحبِ جُود ونوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''قیامت کے دن زانیوں اور شرابیوں کو دوزخ کی طرف گھسیٹا جائے گا جب وہ جہنم کے قریب ہوں گے تو اُس کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے اور عذاب کے فرشتے لوہے کے گُرزوں سے ان کا استقبال کریں گے، اور وہ ان کو دنیا کے دنوں کی گنتی کے برابر دوزخ میں مارتے رہیں گے پھر انہیں جہنم میں ان کے ٹھکانے پر پہنچا دیں گے تو چالیس سال تک جہنمی کے جسم کے ہر عضو پر بچھو ڈنک مارتے رہیں گے اور سانپ اُس کے سر پر ڈستے رہیں گے پھر بھی وہ اپنے مقررہ مقام تک نہ پہنچے گا تو آگ کی لپٹ اُسے آخری سرے تک پہنچا دے گی اور دوزخ کے فرشتے اسے ماریں گے تو وہ جہنم کی تہ میں گر جائے گا۔

(پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی)

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ

ترجمۂ کنزالایمان: جب کبھی ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں انہیں بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ لیں۔

(پ۵، النساء:۵۶)

پھر وہ پیاس کی شدت سے چلا کر کہیں گے: ''ہائے پیاس! ہائے پیاس! ہمیں پانی کا ایک ہی گھونٹ پلا دو۔'' ان پر مقرر عذاب کے فرشتے جہنم کے جوش مارتے اور کھولتے ہوئے پانی کے پیالے سامنے کریں گے تو جب شرابی پیالے کو منہ لگائے

Marfat.com

گا تو اس کے چہرے کا گوشت جھڑ جائے گا، پھر جب وہ کھولتا ہوا پانی اس کے پیٹ میں پہنچے گا تو اس کی آنتوں کو کاٹ دے گا اور وہ اس کے پچھلے مقام سے باہر نکل جائیں گی پھر آنتیں اپنی حالت پر لوٹ آئیں گی، پھر عذاب میں گرفتار ہوگا تو یہ شرابی کی سزا ہے۔''

(۱۱)......سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''قیامت کے دن **شرابی** اس حال میں آئے گا کہ اس کی گردن میں شراب کا برتن لٹک رہا ہوگا اور اس کے ہاتھ میں لہو ولعب کا آلہ ہوگا حتّٰی کہ وہ آگ کی سولی پر لٹکا دیا جائے گا تو ایک منادی ندا کرے گا: ''یہ فلاں بن فلاں ہے۔'' اس کے منہ سے بدبو خارج ہو رہی ہوگی اور لوگ اس پر لعنت کرتے ہوں گے پھر عذاب کے فرشتے آگ کی سولی سے اُتار کر جہنم میں ڈال دیں گے وہاں ایک ہزار سال تک جلتا رہے گا پھر پکارے گا: ''ہائے پیاس! ہائے پیاس!'' تو اللہ تعالیٰ بدبودار پسینہ بھیجے گا تو وہ پکارے گا: ''اے میرے رب عزوجل! مجھ سے اس پسینہ کو دور فرما۔'' لیکن ابھی وہ پسینہ دُور نہ ہوگا کہ آگ آجائے گی اور وہ اسے جلا کر راکھ کر دے گی۔

پھر اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو دوبارہ آگ میں سے پیدا فرمائے گا تو وہ کھڑا ہو جائے گا اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں بندھے ہوئے ہوں گے اسے زنجیروں کے ذریعے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا، پیاس کی وجہ سے پکارے گا تو اسے کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا، بھوک کے لئے فریاد کرے گا تو کانٹے دار درخت سے کھلایا جائے گا جو اس کے پیٹ میں جوش مارتا ہوگا۔

Marfat.com

(داروغہ جہنم) حضرت مالک علیہ السلام کے پاس آگ کی جوتیاں ہوں گی وہ جہنمی کو پہنائیں گے جس سے اس کا دماغ کھولنے لگے گا یہاں تک کہ ناک اور کان کے راستے بہہ جائے گا، اس کی داڑھیں چنگاریوں کی ہوں گی، اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکلیں گے، اس کی آنتیں کٹ کٹ کر اس کی شرمگاہ سے گر پڑیں گی، پھر اسے چنگاریوں اور شعلوں کے ایسے تابوت میں رکھا جائے گا جس کا عذاب ہزار سال کے طویل عرصہ تک ہوگا اور اس تابوت کا دہانہ تنگ ہوگا اس کے جسم سے پیپ بہتا ہوگا اس کا رنگ متغیر ہو چکا ہوگا۔

وہ فریاد کرے گا: ''اے میرے رب عزوجل! آگ نے میرے جسم کو کھالیا ہے۔'' **تو ہلاکت ہے!** اس شخص کے لئے کہ جب وہ فریاد کرے گا تو اس پر رحم نہیں کیا جائے گا، جب وہ ندا کرے گا تو اسے جواب نہیں دیا جائے گا اس کے بعد پیاس کی فریاد کرے گا تو حضرت مالک علیہ السلام اسے کھولتا ہوا پانی پینے کو دیں گے، شراب خور جب اسے پکڑے گا تو اس کی انگلیاں کٹ کر گر پڑیں گی اور جب اس کو دیکھے گا تو اس کی آنکھیں بہہ پڑیں گی اور رخسار کا گوشت گر پڑے گا۔

پھر ہزار سال کے بعد تابوت سے نکالا جائے گا اور ایسے قید خانے میں ڈالا جائے گا جس میں مٹکے کی مانند سانپ اور بچھو ہوں گے اور وہ اسے اپنے پاؤں تلے روندیں گے پھر اس کے سر پر آگ کا پتھر رکھا جائے گا، اس کے بدن کے جوڑوں میں لوہا چڑھا دیا جائے گا، اس کے ہاتھوں میں زنجیریں اور گردن میں طوق ہوگا پھر اسے ہزار سال کے بعد قید خانے سے نکالا جائے گا تو عذاب کے فرشتے اسے پکڑ کر **''ویل''** نامی وادی کی طرف لے چلیں گے اور وہ جہنم کی وادیوں میں سے ایک وادی ہے جو

Marfat.com

دیگر وادیوں سے زیادہ گرم، زیادہ گہری اور جس کے سانپ، بچھو بھی زیادہ ہیں، شرابی ہزار سال تک اس وادی میں جلتا رہے گا۔

پھر فریاد کرتے ہوئے پکارے گا: ''یا محمد! یا محمد! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)'' تو مؤمنین پر رحم وکرم فرمانے والے تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جود وسخاوت، پیکرِ عظمت وشرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، مُحسنِ انسانیت عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کی ندا سن کر اللہ رحمٰن ورحیم عزوجل کی بارگاہ میں عرض کریں گے: ''اے میرے ربِ کریم عزوجل! جہنم سے میرے کسی اُمتی کی آواز آرہی ہے۔'' اللہ عزوجل فرمائے گا: ''یہ تیرا وہ اُمتی ہے جو دنیا میں شراب پیا کرتا تھا اور بغیر توبہ کئے مر گیا تھا۔'' اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم عرض کریں گے: ''اے میرے رب عزوجل! یہ میری شفاعت کے قابل تو نہیں مگر تو اِسے معاف فرمادے۔''

پس اے بندے! گناہوں سے توبہ کرلے اور اس کی بارگاہ سے خطاؤں کو بخشوالے۔

(۱۲)...... حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''شرابی اپنی قبر سے اس حال میں اُٹھے گا کہ اس کی پنڈلیاں سوجی ہوئی ہوں گی اور اس کی زبان اس کے سینہ پر لٹکی ہوئی ہوگی اور اس کے پیٹ میں آگ اس کی آنتوں کو کھا رہی ہوگی تو وہ اونچی آواز سے چیخے چلائے گا جس سے ساری مخلوق گھبرا جائے گی جبکہ بچھو اس کے گوشت پوست (یعنی جلد) میں ڈستے ہوں گے، اسے آگ کے جوتے پہنادیئے جائیں گے جس سے اس کا دماغ کھولتا ہوگا۔

Marfat.com

شرابی جہنم میں فرعون وہامان کے قریب ہوگا تو جس نے شرابی کو ایک لقمہ کھلایا اللہ عزوجل اس کے جسم پر سانپ اور بچھو مُسلَّط کردے گا اور جس نے اس کی کوئی حاجت پوری کی تو اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی اور جس نے اس کو بطورِ قرض کوئی چیز دی اس نے قتلِ مسلم پر اعانت کی اور جس نے اس کی مجلس اختیار کی اللہ عزوجل اس کو بغیر کسی حجت کے اَندھا اُٹھائے گا اور شرابی سے نکاح نہ کرو، بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت نہ کرو۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا! شرابی پر توراۃ، زبور، انجیل اور قرآن مجید میں لعنت کی گئی ہے۔ جس نے شراب پی اس نے انبیاءِ کرام علیہم السلام پر نازل کردہ اللہ عزوجل کے تمام (احکام) کو جھٹلا دیا اور شراب کو کافر ہی حلال ٹھہراتا ہے اور مَیں (یعنی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس سے بیزار ہوں اور شرابی پیاسا مرے گا تو وہ ہزار سال تک فریاد کرتا رہے گا: ''ہائے پیاس'' اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا! شرابی قیامت میں جب اللہ عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا: ''اے فرشتو! اسے پکڑلو۔'' تو اس کے سامنے ستر ہزار فرشتے ظاہر ہوں گے اور اسے منہ کے بل گھسیٹیں گے۔''

(پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) ''مَیں تمہیں مزید بتاتا ہوں کہ جس شخص کے دل میں قرآنِ مجید کی سو (100) آیات ہوں اور وہ شراب پی لے تو قیامت کے دن قرآنِ مجید کا ہر حرف آکر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اس شرابی سے جھگڑا کرے گا اور جس سے قرآنِ مجید نے جھگڑا کیا تحقیق وہ ہلاک ہوگیا۔''

(۱۳)..... حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے، آپ فرماتے ہیں:

Marfat.com

''مَیں ایک رات مسجد کی طرف جا رہا تھا کہ راستے میں چند عورتوں کو دیکھا وہ رو رہی تھیں۔ میں نے ان سے رونے کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ''ہمارا ایک مریض ہے جسے ہم بلاتی ہیں اور بار بار کلمہ پڑھنے کی تلقین کرتی ہیں لیکن وہ کلمہ نہیں پڑھتا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لے چلیں اور اس کو کلمہ کی تلقین کر کے اجر و ثواب کمائیں۔'' تو مَیں نے چل کر اس مریض کو کلمہ طیبہ ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ'' کی تلقین کی لیکن اس نے کلمہ نہ پڑھا، میں نے کلمہ کو دوبارہ دُہرایا تو اس نے آنکھیں کھولیں اور کہا: ''مَیں **لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ** کا انکار کرتا ہوں اور **دینِ اسلام سے بیزار ہوں۔**'' اور اسی حالت میں اس کی روح نکل گئی۔ (وَالْعِیَاذُ بِاللّٰـہِ تَعَالٰی) چنانچہ میں وہاں سے نکلا اور عورتوں کو اس کے بارے میں بتانے کے بعد لوگوں سے کہا:

اے لوگو! نہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھنا اور نہ ہی اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا کیونکہ یہ کافر ہو کر مرا ہے اور اس کے گھر والوں سے پوچھو کہ یہ کون سا گناہ کیا کرتا تھا؟'' تو گھر والوں نے بتایا: ''ہمیں کسی اور گناہ کے بارے میں تو علم نہیں مگر یہ کہ یہ **شراب** پیتا تھا اس لئے مرتے وقت شراب نے اس کا **ایمان چھین** لیا۔''[1]

اے ضعیف و ناتواں بندے! توبہ کر لے اس سے پہلے کہ تو اپنے مہربان رب عزوجل سے دور ہو جائے، افسوس ہے اس شخص پر جس نے اپنے رب عزوجل کی

[1]: صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''درمختار'' کے حوالے سے **بہارِ شریعت** حصہ 4 میں فرماتے ہیں: ''مرتے وقت معاذ اللہ اس (یعنی مرنے والے) کی زبان سے کلمۂ کفر نکلا تو کفر کا حکم نہ دیں گے کہ ممکن ہے موت کی سختی میں عقل جاتی رہی ہو اور بے ہوشی میں یہ کلمہ نکل گیا۔''
(بہار شریعت، حصہ ٤، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

Marfat.com

نافرمانی کی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوا، تو جب تک جسم میں روح موجود ہے توبہ میں جلدی کر اور بے شک موت کا علم تو واضح وروشن ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

(۱۴)......سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''جب بندہ توبہ کرتا ہے تو فرشتے آسمان کی طرف بلند ہوکر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں: ''اے ہمارے رب عزوجل! تیرا فلاں بندہ غفلت وکھیل کود کی نیند سے بیدار ہو چکا ہے اور تیرے سامنے عاجزی کے ساتھ کھڑا ہے۔'' تو اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ''اے میرے فرشتو! آسمانوں اور زمینوں کو پاک نفوس کی حاضری کے لئے سجادو اور توبہ کا دروازہ کھول دو تا کہ اس کی توبہ قبول ہو جائے (اور یہ سب) اس لئے کہ توبہ کرنے والے کی روح میرے نزدیک آسمانوں اور زمینوں سے زیادہ معزز ہے۔''

پس جو شخص توبہ کو لازم کرلے اور بارگاہِ الٰہی عزوجل میں حاضر ہو جائے اس کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بُرے خاتمے کے اسباب کے متعلق مزید معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ ''بُرے خاتمے کے اسباب'' کا مطالعہ فرمائیں۔

Marfat.com

تیسرا باب:

زانی کی سزا

(۱)...... نبی کریم، رءُوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''زنا سے بچو کیونکہ اس میں چھ نقصانات ہیں، تین دنیا میں اور تین آخرت میں۔

دنیا کے تین نقصانات یہ ہیں: (۱) زنا، زانی کے چہرے کی خوبصورتی ختم کردیتا ہے (۲) اسے محتاج وفقیر بنادیتا ہے اور (۳) اس کی عمر گھٹا دیتا ہے۔

آخرت کے تین نقصانات یہ ہیں: (۱) زنا، اللہ تعالیٰ کی ناراضگی (۲) کڑے وبُرے حساب اور (۴) جہنم میں مدتوں رہنے کا سبب ہے۔''

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لَبِئْسَ مَاقَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ O (پ۶، المائدہ:۸۰)

ترجمۂ کنزالایمان: کیا ہی بری چیز اپنے لئے خود آگے بھیجی یہ کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۲)...... حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''زانی قیامت کے دن اس حال میں آئیں گے کہ ان کے چہرے آگ کی طرح بھڑک رہے ہوں گے، وہ اپنی بدبودار شرمگاہوں کی وجہ سے مخلوق میں پہچانے جائیں گے، ان کی شرمگاہیں بدبودار ہوں گی، ان کو منہ کے بل جہنم کی طرف گھسیٹا جائے گا، جب وہ جہنم میں داخل ہوں گے تو حضرت مالک علیہ السلام ان کو آگ کی ایسی قمیص پہنائیں گے کہ اگر اس کو اونچے اور مضبوط پہاڑ کی چوٹی پر لمحہ بھر کے لئے رکھ دیا جائے تو وہ جل کر راکھ ہو جائے پھر حضرت مالک علیہ السلام فرمائیں گے: ''اے

Marfat.com

عذاب کے فرشتو! ان **زانیوں** کی آنکھوں کو آگ کی سلائیوں سے داغ دو جس طرح کہ یہ حرام دیکھتے تھے، ان کے ہاتھوں کو آگ کی زنجیروں سے جکڑ دو جس طرح کہ یہ حرام کی طرف ہاتھ بڑھاتے تھے، ان کے پاؤں کو آگ کی بیڑیوں سے باندھ دو جس طرح کہ یہ حرام کی طرف چلتے تھے۔''

عذاب کے فرشتے کہیں گے: ''ہاں! ہاں!! ضرور'' تو وہ ان کے ہاتھوں اور پاؤں کو زنجیروں میں جکڑ دیں گے اور ان کی آنکھیں آگ کی سلائیوں سے داغ دیں گے تو وہ چیخ وپکار کرتے ہوئے فریاد کریں گے: ''اے عذاب کے فرشتو! ہم پر رحم کرو، ایک لمحہ کے لئے تو ہم سے عذاب کم کردو۔'' فرشتے کہیں گے: ''ہم تم پر کیسے رحم کریں جبکہ رب العالمین قہار وجبار جل جلالہ تم پر غضب فرماتا ہے۔''

(۳)...... نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے: ''جس نے اپنی آنکھوں کو حرام سے پُر کیا اللہ عزوجل اُس کی آنکھوں کو جہنم کے انگاروں سے بھر دے گا اور جس نے حرام کردہ عورت سے زنا کیا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو قبر سے پیاسا، روتا، غمگین، سیاہ چہرہ اور تاریکی کی حالت میں اٹھائے گا اس کی گردن میں آگ کا طوق اور جسم پر پگھلے ہوئے تانبے کا لباس ہوگا، اللہ عزوجل نہ تو اس سے کلام فرمائے گا اور نہ ہی اسے پاک کرے گا اور اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔''

(۴)...... نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی شادی شدہ عورت سے زنا کیا تو قبر میں اس اُمت کا نصف عذاب اس مرد اور عورت کو ہوگا (عورت کو تب ہوگا جب وہ راضی ہو) اور

Marfat.com

جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اس زانی کی نیکیاں اُس عورت کے شوہر کو دے دے گا اور اس کے شوہر کے گناہ اس زانی کے ذمّے ڈال دے گا اور اسے جہنم میں ڈال دے گا اور یہ اس وقت ہوگا جب شوہر کو زنا کا علم نہ ہوا، اور اگر اس کے شوہر کو خبر ہوئی کہ کسی نے اس کی بیوی سے زنا کیا اور وہ خاموش رہا تو اللہ عزوجل اس پر جنت کو حرام فرمادے گا اس لئے کہ اللہ عزوجل نے جنت کے دروازے پر لکھ دیا ہے کہ تُو ''دیّوث[1]'' پر حرام ہے (اور دیّوث وہ ہوتا ہے) جسے اپنے اہل خانہ کی ناپسندیدہ بات (یعنی گناہ) کا علم ہو اور وہ خاموش رہے ایسا شخص کبھی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا اور بے شک ساتوں آسمان زانی اور دیوث پر لعنت بھیجتے ہیں۔''

(۵)..... بعض آسمانی صحیفوں میں ہے: '' زانی لوگ قیامت کے دن اس حال میں اُٹھائے جائیں گے کہ ان کی شرمگاہوں پر آگ دہکتی ہوگی، ان کے ہاتھ ان کی گردنوں کے ساتھ بندھے ہوں گے، عذاب کے فرشتے ان کو گھسیٹتے ہوئے صدا لگائیں گے: اے لوگو! یہ زانی ہیں جن کے ہاتھ گردنوں کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں میں آگ لئے ہوئے آئے ہیں۔ پھر ان کی شرمگاہوں کو وسیع کر دیا جائے گا جس سے ان کی شرمگاہوں سے نہایت ہی سخت بدبودار آگ کی بھاپ

---

[1] حضرت علامہ علاؤالدین حصکفی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''درمختار'' میں دیوث کی تعریف یوں کرتے ہیں: '' ھُوَ مَنْ لَّا یَغَارُ عَلٰی اِمْرَأَتِہٖ اَوْ مَحْرَمِہٖ یعنی دیُّوث وہ شخص ہوتا ہے جو اپنی بیوی یا کسی محرم پر غیرت نہ کھائے۔''

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحدود، ج۶، ص ۱۱۳، دار المعرفۃ بیروت)

Marfat.com

نکلے گی، عذاب کے فرشتے کہیں گے: ''یہ ان زانیوں کی شرمگاہوں کی بدبو ہے جنہوں نے زنا کرنے کے بعد توبہ نہیں کی تھی۔ تم سب ان پر لعنت کرو کہ اللہ عزوجل کی ان پر لعنت ہو۔'' اس وقت ہر نیک و بد اُن پر لعنت کرتے ہوئے کہے گا: **''یا اللہ عزوجل! تو ان زانیوں پر لعنت فرما۔''**

(۶)...... **سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''شبِ معراج میں نے کچھ مردوں اور عورتوں کو دیکھا کہ سانپوں اور بچھوؤں کے ساتھ قید ہیں اور وہ ان کو ڈس رہے ہیں، ہر کسی کی شرمگاہ کو سانپوں اور بچھوؤں کے درمیان گھسیٹا جا رہا ہے بچھو اپنے ڈنکوں سے انہیں ذلیل کر رہے ہیں اور ہر ڈنک میں زہر کی ایک تھیلی ہے وہ جسے بھی کاٹتے اس کے جسم میں زہریلی تھیلی اُنڈیل دیتے اور ان کی شرمگاہوں سے پیپ بہتا ہے جس کی بدبو سے جہنمی چیختے چلاتے ہیں اور وہ اپنے بالوں سے لٹکائے گئے ہیں۔ مَیں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا: ''اے جبرائیل! یہ کون ہیں؟'' جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: **''یہ زانی مرد اور زانی عورتیں ہیں۔''**

ہم جہنمیوں کے فعل اور خدائے جبار عزوجل کے غضب سے اس کی پناہ مانگتے ہیں۔

(۷)...... شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جس نے کسی اَجنبیہ عورت سے مصافحہ کیا تو وہ بروزِ قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس کا ہاتھ آگ کی زنجیر سے گردن کے ساتھ بندھا ہوا ہوگا اور اگر اُس مرد نے اَجنبیہ سے زنا کیا ہوگا تو اس کی ران اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض گزار ہوگی: ''مَیں نے

Marfat.com

فلاں مہینے میں فلاں جگہ پر فلاں کے ساتھ ایسا ایسا (یعنی زنا) کیا تھا۔'' اس وقت اس کے چہرے کا گوشت جھڑ جائے گا تو اس کا چہرہ بغیر گوشت کے ہڈی کا رہ جائے گا، اللہ عزوجل اس گوشت سے فرمائے گا: ''میرے حکم سے لوٹ جا۔'' تو وہ گوشت دوبارہ اس کے چہرے پر جم جائے گا اور زانی کا چہرہ تارکول سے بھی زیادہ سیاہ ہو جائے گا، زانی جرأت کرتے ہوئے کہے گا: ''یارب عزوجل! مَیں نے تو کبھی گناہ نہیں کیا۔'' اللہ تبارک وتعالیٰ زبان کو حکم دے گا: ''گونگی ہو جا۔'' پس وہ گونگی ہو جائے گی تو اس وقت اعضاءِ بدن بولنا شروع کر دیں گے۔ **ہاتھ کہے گا:** ''الٰہی عزوجل! میں نے حرام کو چھوا تھا۔'' **آنکھ کہے گی:** ''میں نے حرام کی طرف دیکھا تھا۔'' پاؤں کہیں گے: ''ہم حرام کی طرف چلے تھے۔'' **شرمگاہ کہے گی:** ''میں نے حرام فعل کیا تھا۔'' **محافظ فرشتہ کہے گا:** ''میں نے سنا تھا۔'' **دوسرا فرشتہ کہے گا:** ''میں نے لکھا تھا۔'' اور **زمین کہے گی:** ''میں نے دیکھا تھا۔'' تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: ''مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! مجھے تیری حرام کاری کا علم تھا اس کے باوجود میں نے تیری پردہ پوشی فرمائی۔ اے میرے فرشتو! اس کو پکڑ کر میرے عذاب میں ڈال دو اور اسے میری ناراضگی کا مزہ چکھاؤ، جس نے بے حیائی کی اس پر میرا غضب انتہائی سخت ہوگا۔''

پس اے لغزشوں اور عُیوب میں مبتلا شخص! غفلت سے بیدار ہو جا، موت کے بعد کون تیری طرف سے معافی مانگے گا اور توبہ کرے گا......؟

(۸)......سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ''اللہ عزوجل اپنے بندے کو اس حال میں دیکھنا پسند فرماتا ہے کہ اس کا بندہ اس کی بارگاہ میں عاجزی و

Marfat.com

اِنکساری کرتے ہوئے دعا میں مشغول ہو، اگر وہ اس سے مانگے تو وہ اسے عطا فرماتا ہے اور دعا کرے تو قبول فرماتا ہے۔

آگاہ ہو جاؤ! اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ''مَیں توبہ کرنے والوں کا دوست، مخلوق کے دھتکارے ہوؤں کی **''جائے پناہ''** اور فریاد کرنے والوں کا **''فریادرس''** ہوں۔ ہے کوئی جس نے مجھ سے سوال کیا ہو اور میں نے اسے محروم رکھا ہو، ہے کوئی جس نے توبہ کی ہو اور میں نے قبول نہ کی ہو اور ہے کوئی ایسا جس نے مجھ سے مانگا ہو اور میں نے اسے عطا نہ کیا ہو۔ مَیں کریم ہوں اور کرم میری طرف سے ہے، میں جوّاد ہوں اور جود و عطا میری ہی طرف سے ہے، مَیں اس کو بھی عطا کرتا ہوں جو مجھ سے مانگتا ہے اور اسے بھی جو نہیں مانگتا، میری رحمت کے دروازے سے گنہگاروں کو دھتکارا نہیں جاتا۔''

پھر تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخْزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت عزوجل وصلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ O (پ۸، الاعراف: ۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اے رب ہمارے ہم نے اپنا آپ برا کیا تو اگر تُو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔

Marfat.com

چوتھا باب:

لوطی کی سزا

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝ (پ۱۹، الشعراء: ۱۶۵، ۱۶۶)

ترجمۂ کنزالایمان: کیا مخلوق میں مردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور چھوڑتے ہو وہ جو تمھارے لئے تمہارے رب نے جوروئیں بنائیں بلکہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔

لواطت کی مذمت پر احادیث مبارکہ:

(۱)...... حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو قومِ لوط کا سا عمل (یعنی مرد سے بدفعلی) کرے تو کرنے والے اور کروانے والے دونوں کو قتل کر دو۔''

(۲)...... حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: ''**لواطت** کی سزا یہ ہے کہ لوطی کو بلند و بالا چوٹی سے پھینکا جائے پھر اُوپر سے اس پر اس وقت تک پتھر برسائے جائیں جب تک مر نہ جائے اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قومِ لوط کو یہی سزا دی تھی کہ ان پر آسمان سے پتھر برسائے گئے تھے۔

اور **لواطت** کرنے والا اگر دنیا بھر کے پانی سے بھی غسل کر لے پھر بھی (اس کا باطن) ناپاک ہی رہے گا جب تک کہ توبہ نہ کر لے، تو اسی لئے شیطان بھی جب مرد کو مرد پر دیکھتا ہے تو عذاب کے خوف سے وہاں سے بھاگ جاتا ہے اور جب کوئی مرد کسی مرد پر سوار ہوتا (یعنی بدفعلی کرتا) ہے تو عرشِ الٰہی عزوجل کانپ اُٹھتا ہے اور قریب ہوتا ہے کہ

Marfat.com

آسمان زمین پر گر پڑے، ملائکہ آسمان کے کناروں کو پکڑ کر اس وقت تک "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" (پ۳۰، اخلاص:۱) کی تلاوت کرتے رہتے ہیں جب تک اللہ جبار و قہار عزوجل کا غضب ٹھنڈا نہیں ہوتا۔"

(۳)...... ایک اور روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام جنگل میں کسی آگ کے قریب سے گزرے جس میں ایک شخص جل رہا تھا، تو آپ علیہ السلام اس آگ کو بجھانے کے لئے پانی لائے تو اس آگ نے ایک لڑکے کی شکل اختیار کر لی اور وہ مرد آگ کی صورت میں تبدیل ہو گیا تو اس پر حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام رونے لگے اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کی: "یا رب عزوجل! ان دونوں کو ان کی اصلی حالت پر لوٹا دے تاکہ میں ان کے گناہ کے بارے میں پوچھوں" تو وہ آگ ان دونوں سے دور ہو گئی تو آپ علیہ السلام نے دیکھا کہ ان میں سے ایک مرد اور دوسرا لڑکا تھا، اس مرد نے عرض کی: "اے عیسیٰ علیہ السلام! میں دنیا میں اس لڑکے کی محبت میں گرفتار تھا **شہوت** نے مجھے اس حد تک پہنچا دیا کہ میں نے جمعہ کی رات اس کے ساتھ **بدفعلی** کی اور پھر دوسرے دن بھی اس کے ساتھ بدفعلی کی۔ ایک شخص ہمارے قریب آیا اور کہا: "تم ہلاک ہو جاؤ، اللہ عزوجل سے ڈرو۔" میں نے اسے جواب میں کہا: "مجھے نہ اللہ عزوجل کا خوف ہے اور نہ ہی میں اس سے ڈرتا ہوں تو جب میں اور یہ لڑکا مر گئے تو اللہ عزوجل نے ہم دونوں کو آگ کی صورت کر دیا، اب کبھی یہ آگ بن کر مجھے جلاتا ہے اور کبھی میں آگ بن کر اس کو جلاتا ہوں اور ہمیں یہ عذاب قیامت تک ہوتا رہے گا۔"

ہم اللہ عزوجل کی اُس کے غضب اور نارِ دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔

(۴)...... شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "سات قسم کے لوگوں پر اللہ عزوجل

Marfat.com

لعنت فرماتا ہے اور قیامت کے دن ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا اور ان سے کہا جائے گا: ''جہنم میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔''

وہ سات افراد یہ ہیں: (۱) قومِ لوط کا سا عمل کرنے اور (۲) کروانے والا (۳) ماں اور اس کی بیٹی کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنے والا (۴) اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے والا (۵) عورت کے پچھلے مقام میں وطی کرنے والا (۶) مُشت زنی کرنے والا مگر یہ کہ وہ توبہ کرلے اور (۷) اپنے پڑوسی کو ایذا دینے والا۔''

(۵)......حضرت سیدنا سلیمان بن داؤد علی نبینا وعلیہما الصلوٰۃ والسلام نے شیطان ملعون سے پوچھا: ''تجھے کون سا عمل (یعنی گناہ) زیادہ پسند ہے؟ ابلیس لعین نے کہا: ''مجھے لواطت سے زیادہ کوئی عمل محبوب نہیں اور چونکہ اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے زیادہ **ناپسندیدہ عمل** یہ ہے کہ مرد کے اُوپر مرد اور عورت کے اُوپر عورت آئے (یعنی بد فعلی کرے) اس لئے مجھے اس سے زیادہ محبوب کوئی عمل نہیں۔'' حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام نے پوچھا: ''تُو ہلاک ہو جائے! ایسا کیوں ہے؟'' اس نے کہا: ''اس لئے کہ جس کو اس کی **عادت** پڑ جاتی ہے اسے ایک گھڑی صبر نہیں ہوتا اسی لئے اللہ عزوجل کا اس پر شدید غضب ہوتا ہے اور جس پر اللہ عزوجل کا غضب شدید ہو جائے، وہ اسے توبہ سے روک دیتا ہے۔''

(۶)......سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''شطرنج کھیلنا، گدھوں کی دوڑ کا مقابلہ کرانا، کتوں میں لڑائی کروانا، مینڈھوں کی آپس میں ٹکر مروانا، مرغ بازی کرنا، تہبند کے بغیر حمام میں جانا اور ناپ تول میں کمی کرنا یہ سب قومِ لوط کے افعال ہیں۔ **ہلاکت ہے** اس شخص کے لئے جو

Marfat.com

ایسے کام کرے اور ان کا سب سے بڑا گناہ عورت کا عورت سے اور مرد کا مرد سے **لواطت** (یعنی بدفعلی) کرنا تھا۔''

جب انہوں نے حیاء کی چادر سروں سے اُتار پھینکی اور اللہ عزوجل کی نافرمانیوں پر دَلیر ہو گئے، تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سروں کے بل اوندھا گرادیا، ان کے شہروں کو اُلٹ دیا اور آسمان سے پتھروں کی بارش برسا کر انہیں عذاب دیا۔

(۷)...... حضرت سیدنا جعفر بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''قرآن مجید پڑھنے والی دو عورتوں نے میرے پاس آکر پوچھا: ''کیا عورت کے عورت پر سوار ہونے (یعنی بدفعلی کرنے) کے عمل کا ذکر کتاب اللہ عزوجل میں ہے؟'' میں نے کہا: ''جی ہاں، ہے اور وہ تبّع (نامی بادشاہ) کی قوم کے تذکرہ میں ہے، اسی سبب سے اللہ عزوجل نے اس کی قوم کو ہلاک کردیا تھا۔'' اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُپنے محبوب نبی، محمد مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی: ''ایسی عورتوں کے لئے آگ کی قمیصیں، چادریں، کمربند، سرپوش اور آگ ہی کے موزے تیار کئے گئے ہیں۔''

ایک اور حدیث پاک میں یوں آیا ہے: ''عورت جب عورت سے بدفعلی کرتی ہے تو اللہ عزوجل ایک فرشتے کو حکم فرماتا ہے کہ وہ ان کے لئے آگ کی چادریں، قمیصیں اور آگ کے موزے تیار کرے۔'' اور اس سے بڑھ کر یہ عذاب ہوگا کہ اس عورت کو بچھوؤں سے بھری آگ میں پھینک دیا جائے گا اور عورت کے ساتھ اس کے پچھلے مقام میں وطی کرنا (مرد سے) **لواطت** کرنے سے بھی بڑھ کر گناہ ہے اور ایسا تو کافر ہی کرتا ہے۔''

(۸)...... نبی کریم، رء وف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''اللہ عزوجل اس گھر پر لعنت فرماتا ہے جس میں مُخَنَّث (یعنی ایسا مرد جو عورتوں کی شکل وصورت

Marfat.com

اپنائے) داخل ہوتا ہے۔''

(۹)......حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے: ''اللہ عزوجل، مردانی عورتوں (یعنی مردوں کی وضع قطع اپنانے والیوں) اور زنانے مردوں (یعنی عورتوں کی وضع قطع اپنانے والوں) پر لعنت فرماتا ہے۔''

(۱۰)......نبیِ مُکَرَّم،نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص قومِ لوط کا سا عمل کرتے ہوئے مرجائے تو وہ اپنی قبر میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہر پاتا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جس کی شکل وصورت اُچک لینے والے پرندے کی مانند ہوتی ہے وہ اسے اپنے پنجوں سے اُچک کر قومِ لوط کی بستی میں پھینک آتا ہے تو وہ جہنم میں ان کے ساتھ سنگسار ہوگا اور اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے: ''آیِسٌ مِّنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ'' یعنی **یہ شخص اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس ہے۔''**

(۱۱)......نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''قیامت کے دن ایسے بچے لائے جائیں گے جن کے سر نہیں ہوں گے، اللہ تبارک وتعالیٰ جاننے کے باوجود ان سے پوچھے گا: ''تم کون ہو؟'' وہ عرض کریں گے: ''ہم مظلوم ہیں۔'' اللہ عزوجل پوچھے گا: ''تم پر کس نے ظلم کیا؟'' وہ عرض کریں گے: ''ہمارے باپوں نے، کیونکہ وہ دنیا میں مَردوں سے بدفعلی کر کے ہمیں ان کے پچھلے مقام میں ڈال دیا کرتے تھے۔'' تو اللہ عزوجل فرمائے گا: ''ان کے باپوں کو جہنم میں ڈال دو اور ان کی پیشانیوں پر لکھ دو: ''آیِسِیْنَ مِنْ رَّحْمَتِیْ'' **یعنی یہ سب**

Marfat.com

میری رحمت سے مایوس ہیں۔"

لہٰذا اے بندے! اللہ عزوجل تجھ پر رحم فرمائے، اس سے پہلے کہ تیرے اعضاء تیرے خلاف گواہی دیں اور تیری زبان کو حلق سے نکال لیا جائے تُو اس کی رحمت سے محروم ہونے سے بچ اور نافرمانیوں، خطاؤں اور گناہوں سے توبہ کرلے، وہ مالک ومولیٰ عزوجل تمہیں تمہارے ناموں سے بلاتا ہے جو کسی وقت بھی کسی کام سے غافل نہیں۔ **اے نافرمان بندے!** اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر گناہوں سے توبہ کرلے بے شک وہ کرم فرمانے والا، حلم والا اور غفور ورحیم ہے۔

غمخواری کا ثواب

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم:

جو شخص اپنے کسی (مسلمان) بھائی کی مُصیبت میں تعزیت کرتا (یعنی تسلّی دیتا) ہے اللہ عزوجل بروزِ قیامت اُسے عزت کا لباس پہنائے گا۔

(الترغیب والترھیب، ج٤، ص٣٤٤)

Marfat.com

پانچواں باب:

سُود خور کی سزا

﴿۱﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً۪ (پ۴،آل عمران:۱۳۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! سود دُونا دُون نہ کھاؤ۔

﴿۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۚ (پ۳،البقرۃ:۲۷۸،۲۷۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود اگر مسلمان ہو پھر اگر ایسا نہ کرو تو یقین کرلو اللہ اور اللہ کے رسول سے لڑائی کا۔

اللہ عزوجل سے لڑائی کا مفہوم:

سود خور اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کرتا ہے اور اللہ عزوجل اس سے جنگ کا اعلان فرماتا ہے۔ **ہلاکت ہے** اس شخص کے لئے جس کے اور اللہ عزوجل کے درمیان جنگ ہو اور اس سے اللہ عزوجل کی ناراضگی ہو۔

سود کی ممانعت پر احادیث مبارکہ:

(۱)...... سیِّدُ المبلغین، راحۃ العاشقین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "شب معراج مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی میں نے اپنے سر کے اوپر سے گرج اور کڑک دار بجلی کی مثل ایک آواز سنی اور کچھ مردوں کو دیکھا جن کے پیٹ گھروں کی

Marfat.com

مانند (بڑے بڑے) تھے جس میں سانپ اور بچھو جوش مارتے ہوئے نظر آرہے تھے۔ میَں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے عرض کی: ''یہ سود خور ہیں۔''

(۲)......شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جس نے سود کھایا اگر چہ ایک ہی درہم ہو تو گویا اس نے اسلام میں اپنی ماں سے زنا کیا۔''

(۳)......سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار باذنِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''عذاب کے فرشتے سود کھانے والوں کو اس طرح پچھاڑتے دیں گے جس طرح سخت بخار والا پچھاڑے کھاتا ہے۔''

(۴)......تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''اللہ عزوجل نے سود لینے والے، سود دینے والے، سود کے گواہ اور سود کے لکھنے والے اور گودنے اور گدوانے والی (اس سے مراد سُوئی سے جسم میں چھید لگا کر اس میں رنگ یا سرمہ بھرنا ہے) اور حلالہ کرنے والے اور حلالہ کروانے والے[1] اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے سب پر لعنت فرمائی ہے۔''

(۵)......اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

[1]: صدر الشریعہ، بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی درمختار کے حوالے سے فرماتے ہیں: ''نکاح بشرطِ التحلیل جس کے بارے میں حدیث پاک میں لعنت آئی وہ یہ ہے کہ عقدِ نکاح یعنی ایجاب وقبول میں حلالہ کی شرط لگائی جائے اور یہ نکاح مکروہ تحریمی ہے۔ زوج اول وثانی اور عورت تینوں گناہ گار ہوں گے مگر عورت اس نکاح سے بھی بشرائط حلالہ شوہر اول کے لیے حلال ہو جائے گی اور شرط باطل ہے اور شوہر ثانی طلاق دینے پر مجبور نہیں اور اگر عقد میں شرط نہ ہوا گرچہ نیت میں ہو تو کراہت اصلاً نہیں بلکہ اگر نیتِ خیر ہو تو مستحق اجر ہے۔''
(بہار شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۷۲، مکتبہ رضویہ باب المدینہ کراچی)

Marfat.com

وسلم کا فرمان ہے: ''آخری زمانے میں **چار بری خصلتیں** ظاہر ہوں گی: (۱) سود کھانا (۲) خرید وفروخت میں جھوٹی قسم کھانا (۳) ناپ اور (۴) تول میں کمی کرنا۔ جب یہ برائیاں ظاہر ہوں گی تو لوگوں میں کئی طرح کے امراض پھوٹ پڑیں گے اور اللہ عزوجل ان کو خونریزی میں مبتلاء کردے گا۔''

﴿۳﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (پ۳۰، المطففین: ۶)

ترجمۂ کنزالایمان: جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

(یعنی سب کھڑے ہوں گے) سوائے سودخور کے کہ وہ کھڑا ہونا چاہے گا لیکن مجنون اور مخبوط الحواس (یعنی بے ہوش) ہو کر گر پڑے گا یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہو جائیں گے۔

(۶)......حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جس شخص نے جتنا سود کھایا اللہ عزوجل اُتنا ہی اس کے پیٹ کو آگ سے بھرے گا اور اگر اس نے (سود سے) کوئی مال کمایا تو اللہ عزوجل اس کا کوئی عمل قبول نہ فرمائے گا اور سودخور اس وقت تک اللہ عزوجل کی ناراضگی اور لعنت میں رہتا ہے جب تک اس کے پاس ایک بھی سودی قیراط (ایک مقدار) موجود ہوتا ہے۔''

(۷)......شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی برابر برابر ہونا چاہئے اور جو زائد (یعنی سود) ہے اس کے ذریعے سود لینے والے کو جہنم میں داغا جائے گا اور **سود** نیکیوں کو ختم کرتا، عبادات کو باطل کرتا اور گناہوں کو بڑھاتا ہے۔ اور جس روزہ دار نے سود کے مال سے افطار کیا اللہ عزوجل اس کا روزہ قبول

Marfat.com

نہیں فرمائے گا اور جس نے اس حال میں نماز پڑھی کہ اس کے پیٹ میں حرام (یعنی سود) تھا اللہ عزوجل اس کی نماز قبول نہ فرمائے گا اور اگر اس سودی مال سے صدقہ کیا تو اللہ عزوجل اس کا صدقہ قبول نہ فرمائے گا اور سود خور پر بروزِ قیامت کوئی لمحہ ایسا نہ گزرے گا کہ اللہ عزوجل اس پر لعنت نہ فرمائے۔"

یاد رکھئے! حق تعالیٰ کا سود خور سے **اعلانِ جنگ** ہے اور وہ اس کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا نہ اس سے کلام فرمائے گا۔ پس اے بندے! تُو اللہ عزوجل سے جنگ میں اپنی کمزوری پر نظر ڈال کہ کون مغلوب ہوگا اور جہنم میں ڈالا جائے گا۔

کم تولنے اور ڈنڈی مارنے والے کی سزا

(۱)...... سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی سے خود جہنم روزانہ پانچ مرتبہ پناہ مانگتا ہے۔ اگر اس میں پہاڑ ڈالے جائیں تو وہ بھی اس کی تپش سے پگھل جائیں، نماز میں سستی اور ناپ تول میں کمی کرنے والے اس وادی میں قید کئے جائیں گے۔ ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس نے زمین وآسمان کے برابر چوڑائی والی جنت کو ایک یا دو دانے (یعنی معمولی چیز) کے بدلے بیچ دیا۔"

(۲)...... نبی کریم، رءُوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "کم تولنے والا بروزِ قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس کا چہرہ سیاہ، زبان نکلی ہوئی اور آنکھیں

Marfat.com

نیلی ہوں گی، اس کی گردن میں آگ کا ترازو ہوگا (پھر دو پہاڑوں کے درمیان بٹھا کر) اس سے کہا جائے گا: یہاں سے یہاں تک تولو، پھر اس کو دونوں پہاڑوں کے درمیان **پچاس ہزار سال** تک عذاب دیا جاتا رہے گا۔"

(۳)......علاّمہ **قاضی عیاض** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "کچھ چہرے قیامت کے دن کم تولنے کی وجہ سے سیاہ ہوں گے۔"

پانچ گناہوں کی دُنیوی سزا

(۱)......حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "**اے لوگو!** پانچ باتوں سے بچنے کے لئے پانچ باتوں سے بچو (۱) جو قوم **کم تولتی** ہے اللہ عزوجل انہیں مہنگائی اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کر دیتا ہے (۲) جو قوم **بدعہدی** کرتی ہے اللہ عزوجل ان کے دشمنوں کو ان پر مُسَلَّط کر دیتا ہے (۳) جو قوم زکوٰۃ ادا نہیں کرتی اللہ عزوجل ان سے بارش کا پانی روک لیتا ہے اور اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان کو پانی کا ایک قطرہ بھی نہ دیا جاتا (۴) جس قوم میں **فحاشی** اور **بے حیائی** پھیل جاتی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو طاعون کے مرض میں مبتلا کر دیتا ہے اور (۵) جو قوم **قرآنِ پاک** کے بغیر فیصلہ کرتی ہے اللہ عزوجل ان کو زیادتی (یعنی غلط فیصلے) کا مزا چکھاتا ہے اور انہیں ایک دوسرے کے ڈر میں مبتلا کر دیتا ہے۔"

(۲)......نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

Marfat.com

ہے: ''پُل صراط کی پشت پر آگ کے آنکڑے ہوں گے تو جس نے حرام کا ایک بھی درہم لیا ہوگا وہ آنکڑے اس کے پاؤں کو پکڑ لیں گے تو وہ اس وقت تک پُل صراط سے نہیں گزر سکے گا جب تک اس درہم کا مالک بدلے میں اس کی نیکیوں میں سے نہ لے لے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس (مالکِ درہم) کے گناہ اس کے سر ڈال دیئے جائیں گے اور وہ جہنم میں گر پڑے گا، اس سے پہلے کہ تمہاری نیکیاں چھین لی جائیں جو مال ظلماً لیا ہے اسے اس کے مالک کو لوٹا دو۔''

(۳)......نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحْرو بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جس نے کوئی شے چوری کی قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی گردن میں آگ کا طوق ہوگا اور جس نے حرام کی کوئی شے کھائی اس کے پیٹ میں آگ بھڑکائی جائے گی اور وہ جس وقت اپنی قبر سے اُٹھے گا ساری مخلوق اس کی بھیانک آواز سے کانپ اُٹھے گی یہاں تک کہ خدائے اَحکم الحاکمین عزوجل نے مخلوق کے درمیان جو فیصلہ فرمانا ہے فرمادے۔''

پس اے کمزور و ناتواں بندے! توبہ کے ذریعے اپنے گناہوں کی بیماری کا علاج کرلے اور اپنے مولیٰ عزوجل سے دعا مانگ، شاید وہ تجھے (گناہوں سے) شفاء دے دے تو ممکن ہے کہ وہ تم پر رحم فرمائے اور تجھے اپنا قُرب عطا فرمائے۔ اس سے پہلے کہ تجھے عذاب میں مبتلا کرکے غمگین و رُسوا کیا جائے اور تیری زبان گونگی ہوجائے اور تیرے دل پر مہر لگ جائے، تو اپنی آخرت کا زادِ راہ خوب اکٹھا کرلے کیونکہ تھوڑا زادِ راہ تجھے کافی نہ ہوگا۔

Marfat.com

چھٹا باب: نوحہ[1] کرنے والی کی سزا

﴿۱﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ (پ۱۴، الحجر:۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک ہم ہی جلائیں اور ہم ہی ماریں اور ہم ہی وارث ہیں۔

اپنے مینڈھے کو ذبح کرتے وقت جس طرح قصاب کی ناراضگی اچھی نہیں ہوتی (بلاتشبیہ وتمثیل) اسی طرح اپنے بندے کو موت دیتے وقت اللہ عزوجل کی ناراضگی اس (میت) کے لئے اچھی نہیں ہوتی۔

(۱)...... صحیح مسلم شریف میں ہے، سیّدُ المبلغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "مَیں اس شخص سے بیزار ہوں جس نے جھوٹی قسم کھائی، (کسی کے مرنے پر) کپڑے پھاڑے اور چوری کی۔"

﴿۲﴾

وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ (پ۱۹، الفرقان:۷۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

---

[1]: صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الولی "رد المحتار" کے حوالے سے نوحہ کے بارے میں بہارشریعت حصہ 4 میں لکھتے ہیں: "نوحہ یعنی میت کے اوصاف مبالغہ کے ساتھ بیان کرکے آواز سے رونا جس کو بَین کہتے ہیں، بالاجماع حرام ہے یوہیں واویلا وامصیبتا کہہ کے چلاّنا۔"

Marfat.com

ایک قول یہ ہے کہ جھوٹی گواہی سے مراد ''نوحہ کرنا یعنی میت پر رونا پیٹنا ہے۔''

(۲)......شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''**نوحہ** کرنے والی عورت اپنی قبر سے اس حال میں اُٹھے گی کہ اس کے بال بکھرے ہوئے اور گرد آلود ہوں گے اور اس پر خارش کا کُرتا، اللہ عزوجل کی لعنت کی چادر اور تارکول کا لباس ہوگا وہ اپنے ہاتھوں کو سینے پر رکھے چیختے اور چلاّتے ہوئے کہے گی: **''ہائے بربادی''** فرشتے کہیں گے: ''اٰمِیْن (یعنی ایسا ہی ہو) پھر اس کو رونے پیٹنے کی اُجرت (یعنی بدلے) میں جہنم کی آگ دی جائے گی۔''

(۳)......سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''اللہ عزوجل نے **نَوحہ** کرنے والی اور نوحہ سننے والی پر لعنت فرمائی۔''

(۴)...... ایک سیدزادے ارشاد فرماتے ہیں: ''مَیں نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا: ''کیا تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بھی مہاجرین کی عورتیں **نَوحہ** کرتی تھیں؟'' تو انہوں نے ارشاد فرمایا: ''نہیں، (پھر فرمایا:) ''اللہ عزوجل کی قسم! ایک عورت روتی ہوئی بارگاہِ رسالت مآب علی صاحبھا الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی جس کا باپ، بیٹا اور بھائی جنگ میں شہید ہوگئے تھے، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے اِستفسار فرمایا: ''تجھے کس مصیبت نے رُلایا ہے؟'' اس نے عرض کی: ''میرے گھر کے تمام مرد فوت ہوگئے۔'' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تو

Marfat.com

صبر کرے تو تیرے لئے **جنت** ہے۔'' اس نے عرض کی: ''اللہ عزوجل کی قسم! جب میرے لئے جنت ہے تو میں آج کے بعد کبھی نہ روؤں گی۔''

(پھر حضرتِ سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا:) اس زمانے کی عورتیں چہروں کو نوچتی، گریبان چاک کرتی اور بالوں کو اکھیڑتی ہیں۔

(۵)...... حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''اللہ عزوجل کے نزدیک آوازوں میں **بُری آوازیں** دو ہیں۔ (۱) مصیبت کے وقت رونے پیٹنے والی کی آواز اور (۲) خوشی کے وقت باجوں کی آواز۔'' پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''باجا بجانے والے اور سننے والے پر اللہ عزوجل کی لعنت ہو۔''

﴿۳﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۝ (پ۲۶، الذاریات:۱۹)

ترجمۂ کنز الایمان: اور ان کے مالوں میں حق تھا منگتا اور بے نصیب کا۔

(اس آیت کے تحت فقیہ ابو اللیث سمرقندی علیہ رحمۃ اللہ الغنی فرماتے ہیں کہ) اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اپنے اَموال کو نعمت وخوشی کے وقت گانے والیوں اور مصیبت کے وقت رونے پیٹنے والیوں کو دیتے ہیں، جب کوئی اس حال میں مرتا ہے کہ اس پر قرض بھی ہوتا ہے، اس کے پاس لوگوں کی امانتیں بھی ہوتی ہیں اور اس کے ذمہ لوگوں پر ظلم وستم کے مؤاخذے بھی ہوتے ہیں تو وہ اپنی روح نکلنے کے وقت دہشت زدہ اور بارگاہِ رب العالمین جل جلالہ میں حاضر ہوتے وقت مصائب سے دوچار ہوتا ہے، وہ اپنے گناہوں کے بوجھ کے ہلکا ہونے کی تمنا کرتا ہے اور شیطان قبر تک اس کے ساتھ جاتا ہے، پھر

Marfat.com

جب فرشتے اس کے گناہوں کے سبب جھڑکتے اور عذاب کی وعید سناتے ہیں تو اس کو سن کر شیطان کہتا ہے: "**اے فلاں!** کیا تُو مجھے جانتا ہے؟ اللہ عزوجل کی قسم! مَیں تیری سزا و عذاب میں مزید اضافہ کراؤں گا وہ گناہ جو تُو نے نہیں کیا اس پر بھی تیری پکڑ ہوگی، پھر شیطان اس کے گھر والوں کے پاس آتا ہے اور نوحہ کا دلّال بن کر کہتا ہے: "تمہارے مُردوں پر تمہارا ماتم نہایت ہی آسان ہے، فلاں کی مثل غم بھی زیادہ ہو اور رونا بھی بہت زیادہ ہو اور فلاں کی طرح چیخ وپکار اور رونا پیٹنا بھی ہو، تم فلاں نوحہ کرنے والی کو بلالاؤ اور اسے پیسے دے کر **نوحہ** کراؤ۔"

تو میت کے گھر والے نوحہ کرنے والی کو اُجرت پر لاتے ہیں اور وہ بغیر کسی مصیبت کے روتی ہے اور اپنے آنسوؤں کو پیسے کے عوض بیچتی ہے اور زندہ لوگوں کو گھروں کے اندر فتنہ میں اور مُردوں کو قبروں کے اندر عذاب میں مبتلا کرتی ہے، ان کا اجر وثواب روکتی اور ان کے (گناہوں کے) بوجھ میں اضافہ کرتی ہے اور میت کی خوبیاں مبالغہ کے ساتھ بیان کرتی ہے پس اللہ عزوجل میت اور اہل میت پر ناراضگی فرماتا ہے۔

اور اُس مردے کی قبر میں جہنم کی ستر (70) کھڑکیاں کھول دی جاتی ہیں جن میں سے سیاہ کتے میت کے پاس آتے ہیں اور اسے نوچ ڈالتے ہیں اور عذاب کے فرشتے اس کے سر کو ٹتے اور ضربیں لگاتے ہیں۔ مردہ کہتا ہے: "**ہائے ہلاکت!** یہ عذاب کہاں سے آگیا؟" ملائکہ کہتے ہیں: "یہ تیرے گھر والوں کی طرف سے تیرے لئے تحفہ ہے۔" مردہ کہتا ہے: "اللہ تعالیٰ ان کو میری طرف سے جزائے خیر نہ دے۔ اے اللہ عزوجل! ان کو بھی ایسے ہی عذاب دے جیسے انہوں نے مجھے عذاب میں مبتلا کیا ہے۔"

ملائکہ کہتے ہیں: "ضرور ہر ایک کو اسی طرح عذاب دیا جائے گا۔" مردہ کہتا

Marfat.com

ہے: ''نوحہ تو انہوں نے کیا، (میری) خوبیاں مبالغہ کے ساتھ بیان تو انہوں نے کیں، منہ پر طمانچے تو انہوں نے مارے، مجھے کس گناہ کے سبب عذاب دیا جا رہا ہے؟'' تو اللہ عزوجل اس سے فرماتا ہے: ''تیرا گناہ یہ ہے کہ تُو نے اپنے گھر والوں سے وعدہ نہ لیا تھا کہ وہ تیرے مرنے کے بعد مجھ سے جنگ نہیں کریں گے، تو جو اپنے عزیز و اقارب کو اس بات کی وصیت کرنا بھول جائے گا کہ وہ اپنے رب عزوجل سے جنگ نہ کریں تو اللہ عزوجل اس کو عذاب دے گا۔''[1]

(۶)......شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیضُ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''نوحہ کرنے والی اگر اپنی موت سے ایک سال قبل توبہ نہ کرے تو اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی کیونکہ اس کا گناہ بہت بڑا ہے، اگر وہ توبہ کئے بغیر مر گئی تو بروزِ قیامت اس حال میں اُٹھے گی کہ اس پر تارکول کا لباس اور خارش کی قمیص ہوگی، (جس پر نوحہ کیا گیا اُس) مُردہ کے علاوہ کسی کو بھی دوسرے کے گناہوں کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جاتا اور مردے کو اس کے گھر والوں کے رونے کے برابر عذاب دیا جاتا ہے۔''

جب گھر والے کہتے ہیں: ''اے ہماری عزت! اور اے ہماری وجاہت! تیرے بعد ہمارا کون ہوگا؟ پس میت اپنی قبر میں اُٹھ کر بیٹھ جاتی ہے اور عذاب کے

[1]: فقیہ ملت حضرت علامہ مولانا مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ (میت کو عذاب اس صورت میں ہوگا) ''جبکہ اس نے رونے کی وصیت کی ہو یا وہاں رونے کا رواج ہو اور اس نے منع نہ کیا ہو یا یہ مطلب ہے کہ ان کے رونے سے میت کو تکلیف ہوتی ہے۔''

(انوار الحدیث، میت پر رونے کا بیان، ص ۲۱۸، ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

Marfat.com

فرشتے اہلِ میت کے ہر کلمہ پر میت کو ایک ضرب لگاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے جوڑ ٹوٹ جاتے ہیں اور فرشتے اسے کہتے ہیں: ''کیا تُو ویسا ہی تھا جیسا کہ تیرے گھر والوں نے کہا؟ کیا تُو ان کو رزق دیتا تھا؟ یا تُو ان کا امیر یا کفیل تھا؟'' تو وہ اللہ عزوجل کی قسم کھا کر بارگاہِ الٰہی عزوجل میں عرض کرتا ہے: ''یا رب عزوجل! مَیں تو بہت کمزور و ناتواں تھا اور تُو ہی وہ پاک ذات ہے جو مجھے بھی اور ان کو بھی رزق دیتا ہے۔'' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مَیں نے تجھے اس لئے سزا دی کیونکہ تُو نے (مرنے سے پہلے) اِن کو اس (نوحہ) سے **منع نہیں** کیا تھا۔''

(۷)......حضرت سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''بروزِ قیامت **نوحہ** کرنے والی کو جنت و دوزخ کے درمیان ایک راستے پر کھڑا کیا جائے گا جبکہ اس کے کپڑے تارکول کے ہوں گے اور اس کے چہرے پر آگ کا نقاب ہو گا، فرشتے میت کو گھسیٹ کر لائیں گے، اللہ عزوجل اس کی روح کو اس کے جسم میں واپس لوٹا دے گا۔ پس اسے نوحہ کرنے والی کے سامنے لٹا دیا جائے گا۔

اور عذاب کے فرشتے اس سے کہیں گے: ''اس پر نوحہ کر جیسے دنیا میں تُو نے اس پر نوحہ کیا تھا۔'' وہ کہے گی: ''مجھے آج کے دن شرم آتی ہے۔'' فرشتے اسے مارتے ہوئے کہیں گے: ''اے مَلْعُوْنَہ (یعنی لعنت کی گئی عورت)! دنیا میں تجھے اللہ عزوجل سے شرم کیوں نہ آئی، کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ اللہ عزوجل تیری آواز سن رہا ہے؟'' پھر نوحہ کرنے والی (اس کے علاوہ) دوسری بات کہے گی تو اس کی ٹانگ کاٹ دی جائے گی، پھر کوئی اور بات

Marfat.com

کہے گی تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا جس پر وہ چلائے گی: ''ہائے! میری ہلاکت۔''

اور **میت** کہے گی: ''میرا کیا گناہ ہے؟ فرشتے کہیں گے: ''تیرا گناہ یہ ہے کہ تُو نے مرنے سے پہلے ان کو (نوحہ کرنے سے) منع نہیں کیا تھا۔'' پھر فرشتے اسے ایسی مار ماریں گے کہ اس کے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تمام اعضاء بدن سے کٹ کر گر پڑیں گے اور جب بھی فرشتے اسے ایک ضرب لگائیں گے تو وہ اس زور سے چیخے گا کہ ساری مخلوق رو پڑے گی اور وہ ہمیشہ چیختا چلّاتا رہے گا اور سات مرتبہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے گا، پھر اگر وہ اہلِ خیر سے ہوا تو اللہ عزوجل اسے جنت میں بھیج دے گا اور اگر اہلِ شر سے ہوا تو جہنم میں ڈال دے گا۔

پھر **نوحہ** کرنے والی کو آگ کا نیزہ، آگ کی زرہ اور آگ کی ڈھال دی جائے گی اور آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے اور عذاب کے فرشتے اُسے کہیں گے: ''اے مَلْعُونَہ! چل! آج اپنے رب عزوجل سے جنگ کر جس طرح دنیا میں جنگ کیا کرتی تھی تا کہ تجھے معلوم ہو جائے کہ آج کے دن کون مغلوب، ذلیل، خائب وخاسر اور آگ میں ڈالا جائے گا؟'' **نوحہ** کرنے والی کہے گی: ''ہائے! میری ہلاکت وبربادی!'' پھر اس کو اور جو اس کے ساتھ (نوحہ کرنے میں) شریک تھے، ان کو اور جو اس کے اس فعل پر راضی تھے، ان سب کو جہنم کی طرف ہانکا جائے گا اور اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔''

(۸)...... نبیٔ کریم، رءُوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جس نے **نوحہ** کے کلمات کہے اور وہ سات ہوئے تو وہ قیامت کے روز اس حال میں

Marfat.com

اٹھائی جائے گی کہ اس پر تارکول کی چادر، خارش کا لباس اور اللہ عزوجل کی لعنت کا کُرتا ہوگا اور وہ اپنے ہاتھوں کو سر پر رکھے ہوئے کہے گی: "ہائے بربادی! ہائے ہلاکت۔" تو جو فرشتہ اسے گھسیٹ رہا ہوگا، کہے گا: "آمین (یعنی ایسا ہی ہو)۔" یہاں تک کہ اسے (داروغۂ جہنم) حضرت مالک علیہ السلام کے سپرد کردے گا۔"

(۹)...... حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "اللہ تبارک وتعالیٰ نوحہ کرنے والیوں کی جہنم میں دو صفیں بنائے گا ایک صف جہنمیوں کی دائیں جانب اور ایک بائیں جانب اور وہ اس طرح جہنمیوں پر بھونکیں گی جیسے کتّے بھونکتے ہیں۔"

(۱۰)...... حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کو (نوحہ کی مثل) اشعار گاتے ہوئے سنا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو دُرّے سے اتنا مارا کہ اس کی اوڑھنی اُتر گئی۔ لوگوں نے عرض کی: "اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن! کیا اس کے لئے عزت وعظمت نہیں ہے؟" تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "خدا عزوجل کی قسم! "نہیں" اس لئے کہ اللہ عزوجل ہمیں صبر کا حکم فرماتا ہے اور یہ روکتی ہے اور اللہ عزوجل بے صبری سے منع فرماتا ہے اور یہ اس کا حکم دیتی ہے اور اپنے آنسوؤں پر اُجرت لیتی ہے۔"

(۱۱)...... نبیٔ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "تین باتیں اللہ تبارک وتعالیٰ سے **کفر** کرنے کے مترادف ہیں: (۱) گریبان پھاڑنا (۲) بال مونڈنا یا (فرمایا) رخسار پیٹنا اور (۳) نوحہ کرنا۔"

(آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا:) "فرشتے **نوحہ** کرنے والی اور گانا گانے

Marfat.com

والی کے لئے دعائے رحمت نہیں کرتے، اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نوحہ کرنے والی، گانے والی، گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرماتا ہے اور رخساروں پر طمانچے مارنے والی، اپنی مصیبت پر چیخنے چلانے والی، نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی پر لعنت فرماتا ہے۔"

(۱۲)......نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "عورتوں کو جنازے کے پیچھے چلنے کی اُجرت لینا جائز نہیں۔"

(۱۳)......سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقہ پر نہیں) جو اپنے منہ پر طمانچے مارے، **گریبان چاک** کرے اور زمانہ جاہلیت کی طرح واویلا مچائے۔"

﴿۴﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ۝ (پ۱، البقرة:۴۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اور صبر اور نماز سے مدد چاہو اور بے شک نماز ضرور بھاری ہے مگر اُن پر (نہیں) جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں۔

(۱۴)......شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: "**پُل صراط** جہنم کی پشت پر رکھا جائے گا جس طرح پل نہر کے دائیں اور بائیں کنارے پر نصب کیا جاتا ہے۔ اگر (گزرنے والا) مسلمان نمازی ہوا تو اس کی دائیں جانب ایک پردہ حائل ہو جائے گا اور اگر مصیبتوں اور آفات پر صبر کرنے

Marfat.com

والا بھی ہوا تو اس کی بائیں جانب بھی ایک پردہ حائل ہو جائے گا اور اگر نہ نمازی ہوا نہ صابر تو **پُل صراط** عبور کرتے وقت جہنم کے شعلے اس کے پہلوؤں کو کھا ڈالیں گے۔ تم صبر و نماز سے مدد طلب کرو تا کہ تم سے آگ کے شعلے دور کر دیئے جائیں۔"

(۱۵)......سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار باذنِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "قیامت کے دِن جب منادی ندا کرے گا "کون ہے جس کا اللہ عزوجل پر قرض ہے؟" تو مخلوق کہے گی: "ایسا کون ہے جس کا قرض اللہ عزوجل پر ہو؟" فرشتے کہیں گے: "وہ جسے (دنیا میں) ایسی مصیبت میں مبتلا کیا گیا جس سے اس کا دل غمگین ہوا، آنکھوں سے آنسو بہے لیکن اس نے ثواب کی امید پر اللہ عزوجل کی رضا کے لئے صبر کیا آج وہ کھڑا ہو جائے اور اللہ عزوجل سے اپنا اَجر لے لے۔"

چنانچہ (دنیا میں) مصیبت و آفات میں مبتلا ہونے والے بہت سے لوگ کھڑے ہو جائیں گے، فرشتے کہیں گے: "**دعوی بغیر دلیل کے (معتبر) نہیں ہوتا**، تم اپنے نامۂ اعمال ہمیں دکھاؤ۔" فرشتے نامۂ اعمال دیکھیں گے تو جس کے نامۂ اعمال میں (اللہ عزوجل کی ناراضگی والا) غصہ اور فحش کلام پائیں گے تو اس سے کہیں گے: "چل بیٹھ جا! تو صبر کرنے والوں میں سے نہیں۔" اسی طرح جب عورت کے نامۂ اعمال میں غصہ کرنا پائیں گے تو اسے بھی ان لوگوں میں سے واپس بھیج دیں گے اور صابر مردوں اور صابر عورتوں کو لیں گے اور انہیں عرش کے نیچے لے جا کر بارگاہِ ربُّ العزت جل جلالہ میں عرض کریں گے: "اے ہمارے رب عزوجل! یہ تیرے صابر بندے ہیں۔"

Marfat.com

اللہ عزوجل فرمائے گا: ''ان سب کو **شَجَرَةُ الْبَلْوٰی** (جنت میں ایک درخت کا نام ہے) کے پاس لے جاؤ۔'' وہ انہیں ایسے درخت کی طرف لے جائیں گے جس کی جڑ سونے کی اور پتے چاندی کے ہوں گے اور اس کا سایہ اتنا وسیع ہوگا کہ ایک گھڑ سوار اس کے نیچے سو سال تک چلتا رہے، صبر کرنے والے اس کے سائے میں بیٹھ جائیں گے۔ اللہ عزوجل یکے بعد دیگرے ہر مرد وعورت پر تجلّی فرمائے گا اور ان سے اس طرح ارشاد فرمائے گا جیسے کوئی دوست اپنے دوست سے گفتگو کرتا ہے:

اے میرے صابر بندو! مَیں نے تمہیں آزمائش میں اس لئے نہ ڈالا تھا کہ تم میرے نزدیک ذلیل تھے بلکہ اس لئے کہ تمہیں اپنی بارگاہ میں عزت دوں، میں نے چاہا کہ دنیا میں تمہیں آزمائش میں ڈال کر تمہارے گناہوں کو مٹا دوں اور جن درجات تک تم اپنے اعمال کے ذریعے نہیں پہنچ سکتے تھے (مصیبت میں مبتلا کر کے) تمہیں وہ بلند درجات عطا کر دوں، تم نے میری رضا کی خاطر صبر کیا اور مجھ سے حیا کی اور میرے فیصلے پر غصے کا اظہار نہیں کیا تو آج مَیں تم سے حیا کرتے ہوئے نہ تمہارے لئے میزان رکھوں گا اور نہ تمہارے نامۂ اعمال کو کھولوں گا۔ (قرآنِ کریم میں ہے:)

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (پ۲۳، الزمر: ۱۰) ترجمہ کنزالایمان: صابروں ہی کو ان کا ثواب بھرپور دیا جائے گا بے گنتی۔

لہٰذا میں تم سے حساب نہ لوں گا۔ پھر اللہ عزوجل فقراء سے اس طرح ارشاد فرمائے گا: ''**اے میرے فقراء بندو!** میں نے تمہیں فقر میں تمہاری عزت کم کرنے کے لئے مبتلا نہ کیا تھا اور نہ ہی میرے نزدیک دنیا (کے مال و دولت) کی کچھ اہمیت وعزت ہے اور میں نے یہ لکھ دیا ہے کہ جو کوئی دنیا کی کسی چیز کا مالک ہوا، مَیں اس سے اس

Marfat.com

کا حساب لوں گا اور اس سے پوچھوں گا: ''اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ میں نے تمہارے لئے فقر کو پسند کیا تا کہ تم سے حساب آسانی سے لیا جائے اور تمہیں پورا پورا اَجر وثواب دیا جائے اور جس نے دُنیا میں تم فقراء کو ایک گھونٹ پانی پلایا، ایک لقمہ بھی کھلایا پرانا پھٹا ہوا کپڑا ہی پہنایا وہ آج (بروزِ قیامت) تمہاری **شفاعت** میں ہے۔''

پھر اللہ عزوجل اس عورت سے جس کا بچہ فوت ہو گیا تھا اس طرح ارشاد فرمائے گا: ''**اے میری بندی!** مَیں تیرے بچے کی موت کا فیصلہ لوحِ محفوظ میں کر چکا تھا اور جب مَیں نے اس کی روح قبض کی تو تیرے دل نے جزع وفزع نہ کیا اور نہ ہی تیرا سینہ تنگ ہوا تو سُن! آج میری رضا وخوشنودی کی تجھے خوشخبری ہو اور تجھے اپنے بیٹے کے ساتھ ایسے زندگی والے گھر یعنی جنت میں اکٹھا کر دیا گیا جہاں نہ موت ہے اور نہ ہی غم وملال اور ایسے مقام میں کہ جہاں سے کبھی نکلنا نہیں۔

پھر اللہ عزوجل نابیناؤں، کوڑھ، جزام اور ہر طرح کی بیماری والوں کی بھی دلجوئی فرمائے گا اور وہ اپنا اجر پا کر انتہائی خوش ہوں گے ان کے لئے ایسے جھنڈے ہوں گے جیسے حکما وامراء کے جھنڈے ہوتے ہیں۔ تو جس نے ایک بلا پر صبر کیا ہو گا اس کے لئے ایک جھنڈا لہرایا جائے گا اور جس نے دو قسم کی بلاؤں پر صبر کیا ہو گا اس کے لئے دو جھنڈے اور جس نے تین قسم کی مصیبتوں پر صبر کیا ہو گا اس کے لئے تین جھنڈے گاڑھے جائیں گے اور جو اس سے زیادہ بلاؤں میں مبتلا ہو گا اس کے لئے اسی قدر جھنڈے بلند کئے جائیں گے۔ فرشتے ان کو عمدہ قسم کی سواریوں پر سوار کر کے ان کے سامنے جھنڈے لہراتے ہوئے جنت کی طرف لے چلیں گے تو لوگ ان کو دیکھ کر کہیں

Marfat.com

گے: ''کیا یہ شہدا اور انبیاء کرام علیہم السلام ہیں؟'' فرشتے کہیں گے: ''اللہ عزوجل کی قسم! یہ شہداء ہیں نہ انبیاء کرام علیہم السلام بلکہ یہ تو عام لوگ ہیں جنہوں نے **دنیا کے مصائب پر صبر کیا** اور آج کے دن نجات پا گئے۔''

لوگ تمنا کریں گے: ''کاش! ہم بھی مصائب وآلام کی سختیوں میں مبتلا ہوئے ہوتے اور ہمارے گوشت **قینچیوں** سے کاٹے جاتے تاکہ ہمارے لئے بھی ان کے ساتھ حصہ ہوتا۔'' پھر جب وہ (صابر) لوگ جنت کے پاس پہنچ کر اس کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے تو (جنت پر مقرر فرشتے حضرت سیدنا) رضوان علیہ السلام آکر پوچھیں گے: ''یہ کون ہیں؟ فرشتے (حضرت سیدنا) رضوان علیہ السلام سے کہیں گے: ''دروازہ کھولو۔'' حضرت سیدنا رضوان علیہ السلام اِستِفسار کریں گے: ''ان کا حساب کس وقت ہوا، انہوں نے کب نجات پائی حالانکہ ابھی تو چند لوگ ہی قبروں سے اُٹھے ہیں اور ابھی تک تو اللہ عزوجل نے نامۂ اعمال بھی نہیں کھلوائے اور نہ ہی میزان رکھا ہے؟'' ملائکہ کہیں گے: ''یہ صبر کرنے والے ہیں ان پر حساب نہیں، **اے رضوان!** ان کے لئے جنت کا دروازہ کھول دو تاکہ یہ چین وسکون کے ساتھ اپنے مَحلّات میں بیٹھیں۔'' تب (حضرت سیدنا) رضوان علیہ السلام ان کے لئے جنت کے دروازے کھولیں گے، تو وہ اپنے جنتی گھروں میں داخل ہو جائیں گے، خُدَّام کلمہ پڑھتے اور تکبیر کہتے ہوئے خوشی ومسرت سے ان کا استقبال کریں گے، پھر وہ پانچ سو (500) سال تک جنت کے بلند درجات پر فائز رہیں گے اور مخلوق کے حساب سے فارغ ہونے تک ان کا مشاہدہ کرتے رہیں گے،

Marfat.com

تو صبر کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔"

صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: "یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کون سی چیز میزان کو بھاری کردے گی؟" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "**صبر** اور جس کا صبر جتنا زیادہ ہوگا اس کے لئے پُل صراط اتنا ہی چوڑا ہوگا۔"

(۱۶)......تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "ہر انسان **پُل صراط** کو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز نہ پائے گا اور ہلاک ہونے والے ہی پُل صراط کو اس حالت میں پائیں گے یقیناً لوگ پُل صراط کو اپنے اعمال کے مطابق پائیں گے مصائب پر صبر اور عبادات پر استقامت کے مطابق کسی کے لئے تو وہ جزیرے کی چوڑائی کے برابر ہوگا، کسی کے لئے ایک ہاتھ کے برابر اور کسی کے لئے چار انگل کے برابر ہوگا جبکہ کسی کے لئے بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا اور یہ اسی کے لئے ہوگا جس نے صبر کو اختیار نہ کیا ہوگا، جس میں صبر نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔"

(۱۷)......اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: جب کوئی بچہ فوت ہوجاتا ہے اور ملائکہ اس کی روح کو لے کر (آسمان کی طرف) بلند ہوتے ہیں تو اللہ عزوجل سب کچھ جاننے کے باوجود اِستِفسار فرماتا ہے: "اے میرے فرشتو! جب تم نے میری بندی سے اس کا بچہ، اس کے دل کا ٹکڑا لیا تو میری بندی کو کیسا پایا؟" فرشتے عرض کرتے ہیں: "اے ہمارے رب عزوجل! وہ تیری **آزمائش پر راضی** اور تیری نعمتوں کا شکر ادا کررہی تھی۔" تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: "میری بندی

Marfat.com

کے لئے میرے عرش کے نیچے سونے کا گھر بناؤ اور اس کا نام بَیْتُ الصَّبر رکھو۔" اور ایک دوسری حدیث میں ہے: "اس گھر کا نام بَیْتُ الْحَمْد رکھو۔"

(۱۸)...... حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جس نے اپنے ایک بچے کے مرجانے پر صبر کیا اللہ عزوجل اس کے لئے اس کے نامۂ اعمال میں اُحد پہاڑ کے وزن کے برابر اَجر لکھ دیتا ہے اور جس نے دو بچوں کے مرجانے پر صبر کیا تو اللہ عزوجل (قیامت میں) اسے ایسا نور عطا فرمائے گا جو اُس کے آگے آگے ہوگا اور محشر کی ظلمت و تاریکی میں اس کے لئے روشنی کرے گا اور جس نے اپنے تین بچوں کے مرجانے پر صبر کیا تو جہنم کو عبور کرتے وقت اِس کے لئے اُس کے دروازے بند کردیئے جائیں گے اور جس نے اپنی ایک آنکھ کے ضائع ہونے پر صبر کیا تو وہ شخص اللہ عزوجل کا دیدار سب سے پہلے کرے گا اور اللہ عزوجل نابیناؤں کو خلعتِ خاص سے نوازے گا اور تمام مصیبت زدوں سے پہلے ان کے لئے جھنڈے لہرائے جائیں گے اور جس نے اپنی دونوں آنکھوں کے ضائع ہونے پر صبر کیا ہوگا اللہ عزوجل اس کے لئے عرش کے نیچے گھر بنائے گا اور اس کے لئے ایسی بادشاہت ہوگی جس کی کوئی تعریف نہیں کرسکتا۔

اور جو نماز کے اہتمام کے لئے وضو وغسل سے نہ گھبرایا اللہ عزوجل اس کے لئے اس کے جسم کے ہر بال کے عوض ایک نیکی لکھ دے گا اور اللہ عزوجل اِس وضو میں ٹپکنے والے ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو قیامت تک اُس کی تسبیح کرتا رہے گا اور اس کا

Marfat.com

اَجر اس (وضو یا غسل کرنے والے) کے لئے ہوگا اور جس نے لوگوں کے تکلیف دینے پر صبر کیا اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے جہنم اور اس کے دھوئیں کی تکلیف کو روک دے گا اور جہنم کا ایک دروازہ "بَابُ التَّشَفِّی" ہے اس میں وہی داخل ہوگا جس نے اپنے غصے پر قابو نہ پایا اور جس نے اپنا غصہ دبایا اور اپنا حق اللہ عزوجل کی رضا کے لئے چھوڑ دیا جب وہ پُل صراط پر سے گزرے گا تو اللہ عزوجل اس پر وہ دروازہ بند کردے گا اور اللہ عزوجل اسے اَذیّت دینے والے کی نیکیاں اِس کے نامۂ اعمال میں منتقل فرمادے گا اور اِس کے گناہ اُس کے نامۂ اعمال میں منتقل کردے گا اور اللہ عزوجل کیا ہی اچھا فیصلہ فرمانے والا ہے۔"

اور جس نے اپنے چھوٹے بچوں کے مرجانے پر صبر کیا اور رضائے الٰہی عزوجل کے لئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط (یعنی ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا، کوئی طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ کی مدد سے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔) کہا، ملائکہ اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور اللہ عزوجل اس سے راضی ہوجاتا ہے اور اس چھوٹے بچے کو حوض پر اس کے باپ کے لئے ذخیرۂ محفوظ فرمادیتا ہے جو اسے قیامت کے بڑی پیاس والے دن حوض سے سیراب کرے گا۔"

(۱۹)......شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "قیامت کے دن لوگ قبروں سے بھوکے پیاسے اُٹھیں گے تو جس شخص نے گرمی کے دنوں میں نفلی روزے رکھے ہوں گے اللہ عزوجل اس کے لئے جنت کے کھانے اور جنتی مشروبات بھیجے گا، اس کا روزہ آئے گا اور حوض سے لوگوں کو ہٹاتے ہوئے جام بھر بھر کر اسے خوب سیراب کرے گا اور جس شخص کا بچہ نابالغی کی حالت میں فوت ہوگیا اور اُس نے اس پر صبر

Marfat.com

کیا ہوگا اور اللہ عزوجل کو ناراض کرنے والے الفاظ نہ بول کر اس سے جنگ نہ کی ہوگی تو وہ بچہ (اپنے والد کی مغفرت) کے لئے جھگڑے گا اور اس کو سیراب کرے گا۔

بے شک مسلمانوں کے تمام بچے حوض کے اِرد گرد حور و غلماں کے ساتھ ہوں گے ان پر ریشم کے جبّے اور نور کے رومال ہوں گے ان کے ہاتھوں میں چاندی کی صراحیاں اور سونے کے پیالے ہوں گے اور وہ اپنے والدین کو سیراب کریں گے، مگر وہ شخص جس نے اپنے بچوں کے مرجانے پر اللہ عزوجل سے شکوہ وشکایت کی ہوگی تو اللہ عزوجل اس کے بچوں کو اسے سیراب کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔''

ایک دوسری حدیث مبارکہ میں ہے: ''مسلمانوں کے بچے قیامت کے دن موقف (یعنی بارگاہِ الٰہی عزوجل) میں اکٹھے ہوں گے اس وقت اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا: ''ان کو جنت میں لے جاؤ۔'' جب وہ جنت کے دروازے پر کھڑے ہوں گے تو خازنِ جنت حضرت سیدنا رضوان علیہ السلام فرمائیں گے: ''مرحبا! خوش آمدید! اے مسلمانوں کے بچو! تم سب جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر کوئی حساب نہیں۔'' وہ پوچھیں گے: ''ہمارے ماں باپ کہاں ہیں؟'' خازنِ جنت فرمائیں گے: ''تمہارے والدین تمہاری طرح نہیں ہیں اس لئے کہ ان پر گناہ، مؤاخذے اور برائیاں ہیں، ان سے ان افعال کا حساب و مؤاخذہ ہوگا۔'' تو وہ بچے کہیں گے: ''انہوں نے تو ہمارے مرجانے پر صبر کیا تھا تاکہ آج کے دن انہیں اَجر و ثواب عطا کیا جائے۔'' خازنِ جنت اس پر انہیں کچھ جواب نہ دیں گے، تو وہ جنت کے دروازے پر کھڑے ہوکر ایک چیخ ماریں گے، تو اللہ عزوجل سب کچھ جاننے کے باوجود اِستِفسار فرمائے گا: ''یہ چیخ کیسی ہے؟'' تو ملائکہ عرض کریں گے: ''اے ہمارے رب عزوجل! یہ مسلمانوں کے بچے کہتے

Marfat.com

ہیں کہ ہم اپنے والدین کے بغیر جنت میں نہیں جائیں گے۔ تو اللہ عزوجل فرمائے گا: ''ان سب کو ان کے والدین کے ساتھ جنت میں داخل ہونے دو۔'' چنانچہ سب بچے اپنے اپنے والدین کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل ہو جائیں گے۔''

خوشخبری ہے صبر کرنے والوں کے لئے اور **خرابی** ہے بے صبری کرنے والوں کے لئے کہ وہ کیسے اپنی بے صبری اور کم ہمتی سے اَجر وثواب کو کھو دیتے ہیں۔ اللہ عزوجل ہمیں اور آپ سب کو اپنی رضا والے کاموں کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اور آپ سب کو اپنے فیصلوں پر غم وغصہ سے بچائے اور ہم سب کو اپنے فضل واحسان سے اپنا محب بنائے۔

(قرآن پاک میں ہے:)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٜ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (پ ۸، الاعراف: ۲۳)

ترجمۂ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم نے اپنا آپ برا کیا تو اگر تُو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔

Marfat.com

ساتواں باب: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی سزا

﴿۱﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (پ۱، البقرۃ: ۴۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو۔

﴿۲﴾

اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ط لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ (پ۹، الانفال: ۳،۴)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کریں یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی مذمت پر احادیث مبارکہ:

(۱)...... سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''مسلمان جب مالک نصاب ہوجائے اور سونے کا نصاب بیس 20 مثقال (یعنی ساڑھے سات تولہ) ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ نصف مثقال (یعنی اڑھائی فیصد) زکوٰۃ ادا کرے اور جو چاندی کے دوسو درہم کا مالک ہوجائے تو اس پر اس کی زکوٰۃ واجب ہے جبکہ وہ اس کے قبضے میں ایک سال سے ہوں اور اس پر سال گزر جائے تو اس میں زکوٰۃ واجب ہے اور اگر وہ اس مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو (قیامت کے دن) سارا مال آگ کی سلاخیں بن جائے گا۔'' چنانچہ،

Marfat.com

﴿۳﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (پ۱۰، التوبہ: ۳۴، ۳۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ درد ناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب چکھو مزا اس جوڑنے کا۔

(۲)...... نبی کریم، رءُوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جو مالکِ نصاب ہوا اور زکوٰۃ ادا نہ کی قیامت کے دن اس کا مال ایک اژدھے کی شکل میں آئے گا اُس کی آنکھوں میں آگ کے انگارے ہوں گے اور اس کے دانت لوہے کے ہوں گے وہ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کے پیچھے دوڑے گا اور اس سے کہے گا: ''اپنا بخل کرنے والا دایاں ہاتھ مجھے دے تا کہ میں اسے کاٹ کر جدا کردوں۔'' تو وہ بھاگے گا، اژدھا کہے گا: ''گناہوں (کی سزا) سے بھاگ کر جانے کا ٹھکانا کہاں؟'' چنانچہ وہ اسے پکڑ کر اس کا دایاں ہاتھ اپنے دانتوں سے کاٹ کر نگل جائے گا، پھر ہاتھ دوبارہ آجائے گا (جیسا کہ پہلے تھا) پھر اژدھا اس کے بائیں ہاتھ کو کاٹ کھائے گا اور جب بھی وہ اپنے دانتوں سے اسے کاٹے گا تو وہ درد سے ایسی چیخ مارے گا جس سے اہل محشر

Marfat.com

کانپ اٹھیں گے پھر وہ اژدھا اس کے ہاتھ کو کاٹ کر کھاتا رہے گا اور وہ ہاتھ بھی دوبارہ آتا رہے گا یہاں تک کہ وہ کٹے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ اپنے رب عزوجل کی بارگاہ میں کھڑا ہوگا تو اللہ عزوجل اس سے سختی سے حساب لے گا پھر اس کو جہنم کا حکم سنا دیا جائے گا وہ اژدھے سے پوچھے گا: ''تُو کون ہے؟'' وہ جواب دے گا: **''میں تیرا وہ مال ہوں** جس کی زکوٰۃ ادا کرنے میں تُو بخل کیا کرتا تھا تو آج میں تیرا دشمن ہوں، میں تجھے ہمیشہ عذاب دیتا رہوں گا یہاں تک کہ اللہ عزوجل تجھے معاف کر دے اور فقراء (اپنے حق کے معاملہ میں) تجھ سے چشم پوشی کرلیں پھر اس کو سر کے بل اوندھا کر کے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔''

(۳)...... حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بھی بکریوں، گایوں اور اونٹوں کا مالک بنا اور اس نے ان کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن وہ اموال جیسے دنیا میں تھے اس سے زیادہ طاقتور اور قوی ہو کر آئیں گے ان کے سینگ آگ کے ہوں گے وہ اپنے (زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے) مالک کو اپنے سینگوں سے ٹکریں ماریں گے اور اپنے ناخنوں سے نوچیں گے یہاں تک کہ اس کا پیٹ چاک کر ڈالیں گے اور اس کی پیٹھ چھیل دیں گے وہ فریاد کرے گا مگر کوئی اس کی فریاد کو نہ پہنچے گا پھر وہ **مال** درندوں اور بھیڑیوں کی شکل میں اسے جہنم میں عذاب دے گا۔''

صدقہ کیا ہوا مینڈھا

ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''میں عالمِ شباب (یعنی جوانی) میں

Marfat.com

جہالت کی وجہ سے زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تھا میرے پاس کافی بھیڑ، بکریاں تھیں مَیں جن کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا تھا۔ ایک دن کسی فقیر نے مجھ سے ضرورت و حاجت کی شکایت کی تو میں نے اسے ایک مینڈھا دے دیا، اس رات جب میں سویا تو خواب میں دیکھا کہ میری تمام بھیڑ، بکریاں میری طرف آ کر مجھے سینگوں سے مار رہی ہیں اور مَیں رو رہا ہوں اور بھاگ بھی نہیں سکتا اور نہ وہاں کسی مدد کرنے والے کو پاتا ہوں اتنے میں وہی مینڈھا آ گیا جسے میں نے فقیر پر صدقہ کیا تھا وہ ان کو مجھ سے ہٹانے لگا جب بھی اس ریوڑ میں سے کوئی مینڈھا مجھے سینگ مارنے کے لئے بڑھتا تو وہ مینڈھا سامنے کھڑا ہو جاتا اور اسے سینگ مار مار کر مجھ سے دُور کر دیتا لیکن چونکہ وہ زیادہ تھے اور یہ اکیلا، اس لئے وہ اس پر غالب آ جاتے قریب تھا کہ وہ مجھے ہلاک کر دیتے اسی حالت میں میری آنکھ کھل گئی اور خوف سے میرا دل ٹکڑے ٹکڑے ہوا جا رہا تھا مَیں نے اسی وقت عزم کر لیا کہ اللہ عزوجل کی قسم! مَیں ضرور اس صدقہ کئے ہوئے مینڈھے میں اضافہ کروں گا۔ چنانچہ مَیں نے اپنے جانوروں میں سے دو تہائی صدقہ کر دیا اور **زکوٰۃ** ادا نہ کرنے سے توبہ کر لی اور بے شک میں نے صدقہ نہ کی ہوئی بکریوں کی اپنے ساتھ عداوت اور صدقہ کی ہوئی بکریوں کا اپنے ساتھ عجیب معاملہ دیکھا۔"

(۴)...... نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے: "جنت کے دروازے پر لکھا ہوا ہے تُو **بخیل**، **زکوٰۃ** ادا نہ کرنے والے اور **دیّوث** پر حرام ہے۔" صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: "یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! **دیّوث** کون ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا: ''وہ جو اپنے اہل کی طرف سے بدکاری کو جاننے کے باوجود خاموش رہے۔''

(۵)...... نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''جس نے اپنے مال کی پوری پوری **زکوٰۃ خوش دلی سے ادا کی** تو آسمانِ دنیا میں اس کا نام کَرِیْم، دوسرے آسمان میں جَوَّاد، تیسرے میں مُطِیْع، چوتھے میں سَخِی، پانچویں میں مَقْبُوْل، چھٹے میں مَحْفُوْظ، ساتویں میں مَغْفُوْر یعنی جس کے گناہ بخش دیئے گئے اور عرش پر اس کا نام حَبِیْبُ اللہ (یعنی اللہ عزوجل کا دوست) رکھا جاتا ہے۔

اور جس نے اپنے **مال کی زکوٰۃ ادا نہ کی** تو آسمانِ دنیا میں اس کا نام بَخِیْل (یعنی کنجوس)، دوسرے آسمان میں شَحِیْح (یعنی انتہائی حریص)، تیسرے میں مُمْسِک (یعنی صدقہ روکنے والا)، چوتھے میں مَفْتُوْن (یعنی فتنے میں مبتلا)، پانچویں میں عَاصِی (یعنی نافرمان)، چھٹے میں **مَمْنُوْع** یعنی جس کے لئے نہ مال میں برکت ہو نہ ہی نیکی سے کچھ حصہ ہو اور ساتویں آسمان میں اس کا نام مَطْرُوْد (یعنی ٹھکرایا ہوا) رکھا جاتا ہے اور اس کی نماز بھی مردود ہے کہ مقبول نہ ہوگی بلکہ اس کے منہ پر ماردی جائے گی۔''

صدقہ سے عمر میں اضافہ:

منقول ہے کہ ایک خوبصورت نوجوان حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے پاس سلام کرنے حاضر ہوا، اسی رات اس کی شادی ہوئی تھی، اُس وقت ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ السلام بھی آپ علیہ السلام کے ہاں موجود تھے۔ انہوں نے آپ علیہ السلام سے عرض کی: ''اے سیدنا داؤد علیہ السلام! کیا آپ اس نوجوان کو جانتے ہیں؟''

Marfat.com

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''ہاں! یہ مؤمن نوجوان مجھ سے محبت کرتا ہے اور یہ اس وقت تک اپنے گھر میں داخل ہونا پسند نہیں کرتا جب تک مجھے دیکھ نہ لے اور سلام نہ کرلے۔'' حضرت ملک الموت علیہ السلام نے عرض کی: اے داؤد علیہ السلام! اس کی عمر کے صرف چھ دن باقی رہ گئے ہیں۔'' اس بات پر حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام بہت غمگین ہوئے۔ مگر اس دن کے سات ماہ بعد جب اس نوجوان کو ملے تو وہ ابھی تک زندہ تھا۔

حضرت سیدنا ملک الموت علیہ السلام جب دوبارہ حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ علیہ السلام نے ان سے فرمایا: ''تم نے کہا تھا کہ اس کی عمر کے صرف چھ دن باقی ہیں؟'' انہوں نے عرض کی: جی ہاں، لیکن جب چھ دن گزرے اور میں نے اس کی روح قبض کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ''اے ملک الموت! میرے فلاں بندے کو چھوڑ دے اس لئے کہ جب یہ (حضرت) داؤد علیہ السلام کے یہاں سے نکلا تھا تو اس نے ایک لاچار محتاج فقیر کو دیکھا تو اسے اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ مال دے دیا، اس فقیر نے خوش ہو کر اس کے لئے لمبی عمر کی دعا کی تھی لہٰذا مَیں نے اُس سے راضی ہو کر ان چھ دنوں کو ساٹھ (60) سال میں بدل دیا اور اس پر مزید دس (10) سال اور بڑھا دیئے ہیں تم اس کی روح اس مدت کے پورا ہونے تک قبض نہ کرنا اور مَیں نے لکھ دیا ہے کہ یہ نوجوان جنت میں (حضرت) داؤد علیہ السلام کا رفیق ہوگا۔''

پاکی ہے اسے جو کریم، بہت زیادہ دینے والا ہے۔

(۶)...... سیِّدُ المبلغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''ہر دن آسمان سے بَہتّر (72) لعنتیں نازل ہوتی ہیں ان میں سے ایک یہود پر دوسری نصاریٰ پر

Marfat.com

اور باقی ستّر (70) لعنتیں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں پر نازل ہوتی ہیں۔ ہر وہ مال جس کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے، اس کا ادا کرنے والا اللہ عزوجل کا حبیب بن جاتا ہے اور جب وہ مر جاتا ہے اور مال ورثاء کے قبضہ میں چلا جاتا ہے، اب خواہ ورثاء اس مال کی زکوٰۃ ادا کریں یا نہ کریں، ملائکہ اس مرنے والے کے لئے قیامت تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں اور وہ عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے نجات پا کر جنت میں داخل ہوگا، اور ہر وہ مال جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے وہ مال اور اس کا مالک خبیث ہیں اور اس کا گناہ قیامت تک صاحبِ مال کو ہوتا رہے گا اگرچہ وہ مال ایسے ورثاء کے پاس چلا جائے جو اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔

اور جو بندہ اپنے **مال کی زکوٰۃ** خوش دلی سے ادا کرتا ہے تو وہ مال قیامت کے دن نور کا ہار بن کر اس کی گردن میں آجائے گا اور وہ نور مؤمنین پر اس قدر روشنی کرے گا کہ وہ اس کی روشنی میں پُل صراط سے گزر کر جنت میں داخل ہو جائیں گے اور جو کوئی اپنے مال کی **زکوٰۃ ادا نہیں کرتا** تو وہ مال آگ کا ایسا طوق بن کر اس (یعنی صاحبِ مال) کی گردن میں آپڑے گا کہ اگر اسے دنیا میں رکھ دیا جائے تو ساری دنیا جل کر راکھ ہو جائے، پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں اور سمندر خشک ہو جائیں۔''

ہم اللہ عزوجل کی ناراضگی سے اُس کی پناہ مانگتے ہیں اور اللہ عزوجل سے قبولیت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔

Marfat.com

آٹھواں باب:

قاتل اور قطع رحمی کرنے والے کی سزا

﴿۱﴾ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝ (پ۵، النساء: ۹۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا عذاب۔

قتلِ ناحق کی مذمت پر اَحادیث مبارکہ:

(۱)......شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "سب گناہوں سے بڑا گناہ کسی کو ناحق قتل کرنا ہے۔ جس نے چھری سے خودکشی کی ملائکہ جہنم کی وادیوں میں اس کو ہمیشہ ہمیشہ وہ چھری گھونپتے رہیں گے، وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا اور میری شفاعت سے مایوس رہے گا اور اگر اس نے بلند جگہ سے اپنے آپ کو گرا کر خودکشی کی ہوگی تو فرشتے بھی ہمیشہ ہمیشہ اس کو جہنم کی وادیوں میں بلند چوٹی سے گراتے رہیں گے اور قتل کرنے والوں کو آگ کے کنوؤں میں قید کیا جائے گا اور اگر رسی سے لٹک کر خودکشی کی ہوگی تو ہمیشہ کے لئے اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس آگ کی شاخوں میں لٹکا رہے گا۔ اگر کوئی کسی جان کو ناحق قتل کرے تو یہ کھلی گمراہی ہے فرشتے اس کو آگ کی چھریوں سے ذبح کرتے رہیں گے جب بھی وہ اس کو ذبح کریں گے تو اس کے حلق

Marfat.com

سے تارکول سے بھی زیادہ سیاہ خون بہے گا پھر وہ جیسا تھا ویسا ہی ہو جائے گا پھر ذبح کیا جائے گا، یہ سزا اس کو ہمیشہ ہمیشہ دی جائے گی اور قاتلوں کو آگ کے کنوؤں میں قید کیا جائے گا وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔''

(ہم اس گناہ وسزا سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگتے ہیں)

اسی طرح اس عورت کو سزا دی جائے گی جو اپنے پیٹ کے بچے کو ساقط کردے (یعنی گرادے)۔

﴿۲﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ (پ۳۰، تکویر: ۸،۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جب زندہ دبائی ہوئی سے پوچھا جائے کس خطا پر ماری گئی۔

(۲)......سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''مَطْرُوْح (یعنی گرایا ہوا بچہ) قیامت کے دن آئے گا اس کی آواز بجلی کی کڑک کی مثل ہوگی وہ فریاد کرے گا: ''مَیں مظلوم ہوں۔'' پھر وہ اپنی ماں کو لے کر آئے گا اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کرے گا: ''اے میرے رب عزوجل! تُو اس سے پوچھ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟'' اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی ماں سے فرمائے گا: ''تُو نے اس کو کیوں قتل کیا تھا، کیا تُو یہ سمجھتی تھی کہ مَیں اسے رزق نہیں دوں گا؟ بے شک مَیں نے کسی بھی جان کا قتلِ ناحق حرام کر دیا ہے۔'' (پھر فرشتوں سے فرمائے گا) اے میرے فرشتو! اس کو (دارغۂ جہنم) حضرت سیدنا مالک علیہ السلام کے سپرد کردو تاکہ وہ اسے ''جُبُّ الْاَحْزَان'' میں قید کردیں۔'' سخت مضبوط فرشتے اس کو پکڑلیں گے کیونکہ فرشتے اللہ عزوجل کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے یہ تو وہی کرتے

Marfat.com

ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ فرشتے اس عورت کی گردن میں طوق اور زنجیریں ڈال کر منہ کے بل گھسیٹتے ہوئے جہنم کی طرف لے جائیں گے اور حضرت سیدنا مالک علیہ السلام اُس کو "جُبُّ الْاَحْزَان" میں پھینک دیں گے۔ یہ آگ سے بھرا ایک گہرا کنواں ہے اس آگ کا نام "نَارُ الْاَنْبَار" ہے۔ جب جہنم سرد ہونے پر آتا ہے تو اس کنوئیں کا منہ کھول دیا جاتا ہے، جہنم اس کی حرارت سے پھر بھڑکنے لگتا ہے۔ اس میں درندے، بھیڑیئے، سانپ اور بچھو ہیں جو جہنمیوں کو کاٹتے اور ڈستے ہیں اور اس میں عذاب کے فرشتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں آگ کے نیزے ہیں جس سے وہ قاتلوں کو گھائل کرتے رہیں گے، اس عورت کو اس گڑھے میں **پچاس ہزار سال** تک عذاب دیا جاتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس کے بارے میں جو چاہے فیصلہ فرمادے۔"

ہم اللہ عزوجل کے غضب اور عذاب سے اُس کی پناہ مانگتے ہیں۔

(۳)......تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جود وسخاوت، پیکرِ عظمت وشرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بڑا گناہ اس جان کو قتل کرنا ہے جس کے قتلِ ناحق کو اللہ عزوجل نے حرام فرمادیا ہے اور کسی جان کو ناحق اَذیت دینا حلال نہیں (پھر مثال بیان فرمائی) اگرچہ چڑیا ہی ہو کہ اگر کوئی شخص اس سے کھیلا یہاں تک کہ وہ مرگئی اور اسے بغیر حاجت کے ذبح بھی نہ کیا تو وہ قیامت کے دن کانوں کو پھاڑ دینے والی کڑک کی مثل آواز سے بارگاہِ الٰہی عزوجل میں عرض گزار ہوگی:

اے میرے اللہ عزوجل! اس سے پوچھ کہ اس نے بلاوجہ مجھے اَذیت کیوں دی اور مجھے قتل کیوں کیا تھا؟ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: "مجھے میری عزت وجلال کی قسم! میں تیرا حق ضرور دلاؤں گا اور سن لو! کوئی ظالم مجھ سے نہ بچ سکے گا، میں ہر اس شخص کو

Marfat.com

عذاب دوں گا جس نے ناحق کسی جان کو اذیت دی ہوگی اور اگر میں کسی ظالم سے مظلوم کا پورا پورا بدلہ نہ دلاؤں تو میں خود بے جا کرنے والا ٹھہروں گا۔''

پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: ''میں ہی بدلہ دینے والا بادشاہ ہوں۔ میری عزت وجلال کی قسم! آج کے دن کسی پر ظلم نہ کروں گا اور آج کے دن کوئی ظالم مجھ سے نہ بچ سکے گا اگرچہ ایک طمانچہ ہو یا ہاتھ کی مار ہو یا ہاتھ کو مروڑا ہو اور میں سینگ والی بکری سے بغیر سینگ والی بکری کو بھی بدلہ دلاؤں گا اور لکڑی سے ضرور پوچھوں گا کہ تُو نے لکڑی کو خراش کیوں لگائی؟ اور پتھر سے ضرور پوچھوں گا کہ تُو نے پتھر کو تکلیف کیوں دی؟ اور وہ شخص کہ جس پر مظلوم کا حق ہے اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک کہ اپنی نیکیوں سے اس کا حق ادا نہ کردے اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو **مظلوم کے گناہوں کا بوجھ** اس کے سر ڈال کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔''

(۴)......اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''سب سے بڑا گناہ اللہ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور کسی جان کو ناحق قتل کرنا ہے اور جیسے میں، مشرک کی شفاعت نہیں کروں گا اسی طرح قتلِ ناحق کرنے والے کی بھی شفاعت نہیں کروں گا اور جس طرح مشرک جہنم میں ہمیشہ رہے گا اسی طرح قاتل بھی جہنم میں رہے گا اور جس طرح اللہ عزوجل مشرکین پر سخت غضب فرماتا ہے اسی طرح قاتل پر بھی غضب شدید فرماتا ہے اور جس طرح قیامت کے دن مشرک پر لعنت فرمائے گا اسی طرح قاتل پر بھی لعنت فرمائے گا اور جب قاتل پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی لعنت پڑے گی تو وہ جہنم کے مختلف طبقات پر قتل کیا جاتا رہے گا یہاں تک کہ وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں دھنس جائے گا اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس طرح مشرکین کے لئے عذابِ عظیم تیار کر رکھا ہے اسی طرح قاتل کے لئے

Marfat.com

بھی عذابِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔'' (پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی)

﴿۳﴾

وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِیْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا ۝

(پ۵، النساء: ۹۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار رکھا بڑا عذاب۔

سوائے اس کے جو توبہ کر لے۔

﴿۴﴾ اور ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ۝

(پ۱۹، الفرقان: ۶۸)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔

﴿۵﴾ مزید ارشاد فرماتا ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

(پ۱۹، الفرقان: ۷۰)

ترجمۂ کنزالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان۔

Marfat.com

اور جب کسی عورت نے جان بوجھ کر اپنے بچے کو **ساقط** کیا اور پھر اپنے گناہ کا اعتراف کرتے ہوئے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عاجزی وانکساری سے گڑگڑا کر توبہ کی تو اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے کیونکہ غفور ورحیم رب عزوجل کا فرمانِ مغفرت نشان ہے:

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ (پ۲۵، الشوریٰ:۲۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

اور جنین [1] (یعنی پیٹ کا بچہ) ضائع کرنے کی دِیت (یعنی خون بہا) اگر صورت بن چکی ہو تو چھ سو (600) درہم اس کے ورثاء یعنی باپ اور بھائیوں کے لئے ہوگی تو قتل کرنے والوں سے دیت کا مطالبہ کیا جائے گا یا اللہ عزوجل کے لئے ایک مؤمن غلام آزاد کیا جائے گا۔''

﴿۷﴾ اور اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ز تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ (پ۵، النساء:۹۲)

ترجمۂ کنز الایمان: تو جس کا ہاتھ نہ پہنچے تو وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے یہ اللہ کے یہاں اس کی توبہ ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

﴿۸﴾ اور ارشاد فرماتا ہے:

---

[1] ''**بہار شریعت**'' میں جنین کی دیت کے بارے میں ہے: ''کسی نے کسی حاملہ عورت کو ایسا مارا یا ڈرایا یا دھمکایا یا کوئی ایسا فعل کیا جس کی وجہ سے ایسا مرا ہوا بچہ ساقط ہوا جو آزاد تھا۔ اگرچہ اس کے اعضاء کی خلقت مکمل نہیں ہوئی تھی بلکہ صرف بعض اعضاء ظاہر ہوئے تھے تو مارنے والے کے عاقلہ پر مرد کی دیت کا بیسواں حصہ یعنی پانچ سو درہم ایک سال میں واجب الادا ہوں گے ساقط شدہ بچہ مذکر ہو یا مونث اور ماں مسلمہ ہو یا کتابیہ یا مجوسیہ، سب کا ایک ہی حکم ہے۔'' (بہار شریعت، حصہ ۱۸، ص ۶۷-۶۶، مکتبہ رضویہ)

Marfat.com

اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ (پ۶، المائدۃ:۳۲)

ترجمۂ کنزالایمان: کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو جِلا لیا اس نے گویا سب لوگوں کو جِلا لیا۔

یعنی اگر ایک ہزار افراد **ایک قتل** میں شریک ہو جائیں تو ان میں سے ہر ایک قتل کے جرم میں برابر کا شریک ہے اور سب پر تمام لوگوں کے قتل کا گناہ ہوگا اور جس نے کسی جان کو مجبوری کی حالت میں روٹی کا ایک ٹکڑا یا لقمہ کھلا کر یا پیاس کے وقت ایک گھونٹ پانی پلا کر یا اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت دور کر کے اس پر احسان کیا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو زندہ کر دیا اور اللہ عزوجل کی تمام مخلوق پر احسان کیا۔''

❁❁❁❁❁❁❁

حُسنِ مُعاشرت

(۵)......شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں، بچوں، غلاموں اور لونڈیوں سے **اچھا سلوک** کرتا ہے۔''

(۶)......سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''اپنی عورتوں، اولاد اور جو بھی اس کی پرورش میں ہے، ان سے حسنِ سلوک کرنے والے کو راہِ خدا عزوجل میں جہاد کرنے والے کا درجہ عطا کیا جائے گا۔''

Marfat.com

(۷)......نبی کریم ، رء ُوف رحیم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''زکوٰۃ کے بعد **افضل صدقہ** وہ درہم ہے جو اپنی جان پر خرچ کرے تاکہ لوگوں کے سامنے سوال کرنے سے بچے اور وہ درہم ہے جو تُو اپنے بچوں ، غلاموں اور باندیوں پر خرچ کرے تاکہ وہ لوگوں کے محتاج نہ ہوں تو اللہ عزوجل اِس کا اَجر سَتّر (70) گنا بڑھا کر لکھے گا۔''

(۸)......حضور نبیِٔ پاک ، صاحبِ لَوْ لاک ، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جس نے **حلال روزی** کی طلب میں تھکاوٹ کی حالت میں شام کی تاکہ وہ خود کو لوگوں سے سوال کرنے سے بچائے تو وہ شام ہی کو بخش دیا جائے گا۔''

(۹)......نبیِٔ مُکَرَّم ، نُورِ مُجَسَّم ، رسولِ اَکرم ، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''اگر کوئی کسی کا کفیل (یعنی پرورش کرنے والا) ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کے ساتھ **حسنِ سلوک** کرے۔'' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم ! میری نہ اولاد ہے نہ بیوی اور نہ ہی خاندان ، صرف ایک مرغی ہے۔'' آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تُو نے اس کے دانہ پانی میں ایک دن بھی کوتاہی کی تو اللہ تبارک وتعالٰی تجھے حسنِ سلوک کرنے والوں میں نہ لکھے گا۔''

(۱۰)......نور کے پیکر ، تمام نبیوں کے سَرْوَر ، دو جہاں کے تاجْوَر ، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''تم پر یہ لازم ہے کہ اپنی عورتوں پر نرمی و مہربانی کرو ، نہ ان پر ظلم کرو اور نہ ان پر تنگی کرو اس لئے کہ جب عورت پر ظلم کیا جائے تو اللہ عزوجل ایسا ہی ناراض ہوتا ہے جیسا کہ یتیم کی وجہ سے ناراض ہوتا ہے۔''

Marfat.com

(۱۱)...... سَیِّدُ الْمُبلِّغِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ''تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اور مَیں تم سب سے زیادہ اپنے گھر والوں سے اچھا سلوک کرنے والا ہوں اور عورتوں کی عزت صرف کریم شخص ہی کرتا ہے اور اُن کی اہانت وتوہین صرف **کمینہ وبدبخت** ہی کرتا ہے۔''

(۱۲)...... شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال، دافعِ رنج ومَلال، صاحبِ جُودو نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''مرد سے سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا پھر اس کی عورتوں، غلاموں اور لونڈیوں کے متعلق سوال ہوگا، تو اگر زندگی میں ان کے ساتھ **حُسنِ سلوک** اور احسان کیا ہوگا تو اللہ تبارک وتعالیٰ بھی اس پر احسان فرمائے گا اور عورت سے سب سے پہلے اس کی نماز کے متعلق پوچھا جائے گا پھر اس سے اس کے شوہر اور پڑوسیوں کے حقوق کے متعلق بازپُرس کی جائے گی۔''

(۱۳)...... مروی ہے کہ ایک شخص نے سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار باِذنِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: ''یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھ میں بدخلقی کی صفت ہے مَیں اپنی زوجہ اور گھر والوں کو زبان سے ایذاء دیتا ہوں۔'' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے گھر والوں کو ایذاء دینے والے کا کوئی عذر اللہ عزوجل قبول نہیں فرمائے گا اور نہ ہی اس کی کوئی نیکی قبول کی جائے گی اگرچہ اس نے ہمیشہ روزے رکھے ہوں اور بہت زیادہ غلام اور باندیاں آزاد کی ہوں اور وہ شخص سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوگا۔ اسی طرح جب عورت اپنے شوہر کو ایذا یعنی تکلیف دیتی ہے تو

Marfat.com

اس وقت تک اس کی نماز قبول ہوتی ہے نہ کوئی نیکی جب تک کہ وہ اپنے شوہر کو راضی کر کے اس کے ساتھ اچھی زندگی نہ گزارے۔ یقیناً قیامت کے دن اللہ عزوجل تم سب سے ایک دوسرے کے متعلق پُرسش فرمائے گا۔''

(۱۴)...... تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، مُحسنِ انسانیت عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''مرد پر واجب ہے کہ وہ اپنی زوجہ کو نماز پڑھنے کا حکم دے اور اس کے ترک پر سرزنش کرے۔''

(۱۵)...... اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''عورتوں کے معاملے میں اللہ عزوجل سے ڈرو کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی صورت میں ہیں، تم نے ان کو اللہ عزوجل کے عہد و پیمان پر لیا ہے اور اللہ عزوجل کے کلمہ (یعنی حکم) کے ذریعے ان کی شرم گاہیں تم پر حلال ہوئیں تم ان کے لباس اور نفقہ (یعنی خرچ اور کھانا وغیرہ) میں وسعت رکھو، اللہ عزوجل تمہارے رزق میں وسعت فرمائے گا اور تمہاری عمر میں برکت عطا فرمائے گا اور (یاد رکھو) تم جیسا کرو گے اللہ عزوجل بھی ویسا ہی بدلہ تمہیں دے گا۔''

ٹیڑھی پسلی

منقول ہے کہ حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں حضرت سیدتنا سارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے خُلق کی شکایت کی، اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی فرمائی: ''مَیں نے عورت کو ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا ہے اور وہ یوں کہ عورت یعنی حوا (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو (حضرت) آدم (علیہ السلام) کی ٹیڑھی بائیں

Marfat.com

پسلی سے پیدا کیا گیا اور ٹیڑھی پسلی کو اگر تم سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے۔ لہٰذا اسے برداشت کرو اور وہ جیسی بھی ہو اس کے ساتھ گزارہ کرو، ہاں! اگر دین میں کمی دیکھو تو ضرور پورا کرو۔"

مرد پر بیوی کے حقوق

(۱۶)...... حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "**مرد** پر لازم ہے کہ وہ اپنی بیویوں اور لونڈیوں کو وضو، اس کی نیت، تیمم، حیض ونفاس اور جنابت سے غسل، اِستحاضہ کے احکام اور وضو ونماز کے فرائض وسنن کی تعلیم دے اور (خصوصاً) عقائدِ اہلسنت (کی تعلیم)، غیبت، چغلی اور نجاست سے بچنے، فضول گوئی سے خاموشی، ذکر وآداب بجالانے پر استقامت اور گناہ اور برائی سے اجتناب کی تعلیم دے اور اگر اپنی کم علمی کی وجہ سے ان کو سکھانے سے قاصر ہے تو (کسی اور سے) پوچھ کر بتائے، ورنہ ان کو رخصت دے کہ وہ مسائل واحکام کے متعلق کسی اور (محرم) سے پوچھیں اور مرد کو اپنی عورتوں کو ایسی جگہ جانے سے منع نہیں کرنا چاہئے جہاں وہ اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں سن کر اپنے **دین کے احکام** کو جان سکیں اور جہنم میں جانے سے بچ جائیں۔"[1]

(۱۷)...... اسی وجہ سے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "**علم** حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔" یعنی علم سے مراد دین کے فرض علوم ہیں۔

[1]: الحمد للہ عزوجل تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں اسلامی بہنوں کے مختلف شہروں میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں جس میں دین کے بنیادی احکام اور سنتیں سکھائی جاتی ہیں، تمام اسلامی بہنوں سے شرکت کی مدنی التجاء ہے۔

Marfat.com

حُسنِ سلوک

مرد پر لازم ہے کہ وہ اپنی زوجہ، اولاد، غلاموں اور باندیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئے ان کو کھانا کھلانا، کپڑے مہیا کرنا اور دینی (فرض) اُمور کی تعلیم دینا بھی اس پر لازم ہے اور یہ سب حلال طریقہ سے کرے اور اس کے لئے ان معاملات میں کسی بھی وجہ سے کوتاہی جائز نہیں جیسا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

﴿۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۝ (پ۲۸، تحریم:۶)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اُس پر سخت کرّے (طاقتور) فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔

(اس آیتِ کریمہ میں) اللہ عزوجل نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو (جہنم کی) آگ سے بچائے اور اپنے گھر والوں کو بھی اسی طرح اس سے بچائے جس طرح اپنے آپ کو بچاتا ہے۔"

(۱۸)...... سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "بروزِ قیامت ہر **حاکم** سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہوگا، مرد اپنے گھر والوں پر حاکم ہے اُس سے اُن کے متعلق پوچھا جائے گا اور عورت اپنے شوہر کے مال میں حاکم ہے اس سے اس کے متعلق باز پُرس ہوگی۔"

(۱۹)...... نبی کریم، رءُوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "مرد اپنے رب عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا کوئی گناہ اس سے بڑھ کر نہ ہوگا کہ وہ (دنیا

Marfat.com

میں) اپنے گھر والوں سے لاعلم رہا تھا۔''

(۲۰)......مروی ہے کہ مرد سے تعلق رکھنے والوں میں پہلے اس کی زوجہ اور اس کی اولاد ہے، یہ سب (یعنی بیوی، بچے قیامت میں) اللہ عزوجل کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کریں گے: ''اے ہمارے رب عزوجل! ہمیں اس شخص سے ہمارا حق لے کر دے، کیونکہ اس نے کبھی ہمیں دینی اُمور کی تعلیم نہیں دی اور یہ ہمیں حرام کھلاتا تھا جس کا ہمیں علم نہ تھا پھر اس شخص کو حرام کمانے پر اس قدر مارا جائے گا کہ اس کا گوشت جھڑ جائے گا پھر اس کو میزان کے پاس لایا جائے گا، فرشتے پہاڑ کے برابر اس کی نیکیاں لائیں گے تو اس کے عیال میں سے ایک شخص آگے بڑھ کر کہے گا: **''میری نیکیاں کم ہیں۔''** تو وہ اس کی نیکیوں میں سے لے لے گا، پھر دوسرا آ کر کہے گا: **''تُو نے مجھے سود کھلایا تھا۔''** اور اس کی نیکیوں میں سے لے لے گا اس طرح اس کے گھر والے اس کی سب نیکیاں لے جائیں گے اور وہ اپنے اہل وعیال کی طرف حسرت ویاس سے دیکھ کر کہے گا: ''اب میری گردن پر وہ گناہ ومظالم رہ گئے جو مَیں نے تمہارے لئے کئے تھے۔''

(اس وقت) فرشتے کہیں گے: ''یہ وہ (بدنصیب) شخص ہے جس کی نیکیاں اس کے گھر والے لے گئے اور یہ ان کی وجہ سے جہنم میں چلا گیا۔''

پس مرد پر واجب ہے کہ وہ حرام سے بچے اور اپنے گھر والوں سے حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آئے۔

Marfat.com

صلہ رحمی اور قطع رحمی کا بیان

(۲۱)...... حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''**صلہ رحمی** رزق کو بڑھاتی اور عمر میں زیادتی کرتی ہے، صلہ رحمی عرش سے لٹکی ہوئی اللہ عزوجل کی بارگاہ میں التجا کرتی ہے: ''اے اللہ عزوجل! تُو اسے ملا جو مجھے ملائے اور تُو اسے کاٹ جو مجھے کاٹے۔'' تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: ''میری عزت وجلال کی قسم! مَیں ضرور اس کو ملاؤں گا جو تجھے ملائے گا اور ضرور اسے قطع کروں گا جو تجھے قطع کرے گا۔''

ایک عبرت ناک واقعہ

ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے: ''ایک نیک وصالح عجمی شخص میرا دوست تھا اور وہ مکہ مکرمہ کے پاس رہا کرتا تھا، ساری ساری رات بَیْتُ اللہ (یعنی خانہ کعبہ) کا طواف کرتا رہتا اور ہمیشہ قرآنِ پاک کی تلاوت کیا کرتا۔ عرصۂ دراز تک اس کا یہی معمول رہا، میں نے اُسے کچھ سونا بطورِ امانت دیا اور خود یمن چلا گیا جب میں واپس لوٹا تو وہ مر چکا تھا میں نے اس کی اولاد سے اپنی امانت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ''اللہ عزوجل کی قسم! تم جو کہتے ہو ہمیں اس کی کچھ خبر نہیں اور نہ ہمیں اس امانت کا علم ہے۔'' مجھے بے حد دُکھ ہوا، خیر! میری ملاقات حضرت سیدنا

Marfat.com

مالک بن دینار علیہ رحمۃ الغفار سے ہوئی تو آپ نے مجھ سے فرمایا: ''اے میرے بھائی! تمہیں کیا پریشانی ہے؟'' میں نے سارا ماجرا انہیں کہہ سنایا تو انہوں نے فرمایا: ''جمعہ کو آدھی رات کے وقت مَطاف (یعنی طواف کی جگہ) میں کوئی نہ ہوتو تم رکن ومقام (یعنی رکن یمانی اور مقام ابراہیم) کے درمیان کھڑے ہو کر با آواز پکارنا، اے فلاں! تو اگر وہ واقعی اللہ عزوجل کا مقبول وصالح بندہ ہوا تو اس کی روح تجھ سے کلام کرے گی اس لئے کہ ارواحِ مؤمنین رکن ومقام کے درمیان جمع ہوتی ہیں۔'' وہ بزرگ فرماتے ہیں کہ ''جب جمعہ کی رات آئی تو آدھی رات کے وقت میں نے رکن ومقام کے درمیان کھڑے ہو کر بلند آواز سے پکارا، اے فلاں! لیکن کسی نے مجھ سے کوئی کلام نہ کیا، جب صبح ہوئی تو میں نے حضرت سیدنا مالک بن دینار علیہ رحمۃ اللہ الغفار کو بتایا تو آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ O (پ۲، البقرۃ:۱۵۶) ترجمۂ کنز الایمان: ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اُسی کی طرف پھرنا۔'' اور فرمایا: ''وہ عجمی شخص جہنمی تھا لیکن تم ایسا کرو کہ یمن چلے جاؤ، وہاں ایک کنواں ہے جس کا نام **''بِئْرِ بَرَہُوْت''** ہے اس کنوئیں میں عذاب دیئے جانے والوں کی روحیں جمع ہوتی ہیں اور وہ کنواں جہنم کے منہ پر ہے۔ تم آدھی رات کے وقت کنوئیں کے کنارے کھڑے ہو کر یوں ندا کرنا: ''اے فلاں کی روح! تو اس کی روح تجھ سے کلام کرے گی۔'' چنانچہ (یمن پہنچنے کے بعد) میں اس کنوئیں کے قریب جا کر بیٹھ گیا، آدھی رات کے وقت میں نے دیکھا کہ دو شخصوں کو لا کر اس کنوئیں میں اتارا گیا، دونوں رو رہے تھے ایک نے دوسرے سے پوچھا: ''تو کون ہے؟'' دوسرے نے جواب دیا: ''میں ایک ظالم شخص کی روح ہوں جو دنیا میں

Marfat.com

بادشاہ کا پہرے دار تھا اور حرام کھاتا تھا، ملک الموت علیہ السلام نے مجھے اس کنوئیں میں پھینک دیا اور اب مجھے اس میں عذاب دیا جائے گا۔" دوسرے نے کہا: "مَیں **عبد الملک بن مروان** کی روح ہوں جو نافرمان اور ظالم شخص تھا اب مجھے اس کنوئیں میں عذاب دینے کے لئے لایا گیا ہے۔" جب میں نے ان دونوں کی چیخ وپکار سنی تو گھبراہٹ کی شدت سے میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے پھر میں نے اس کنوئیں میں جھانک کر باآواز پکارا: "اے فلاں" تو اس شخص کی آواز آئی: "لَبَّیْک" (یعنی میں موجود ہوں) اور وہ اس حالت میں تھا کہ اسے عذاب دیتے ہوئے مارا پیٹا جارہا تھا، میں نے اس سے پوچھا: "**اے میرے بھائی!** وہ امانت کہاں ہے جو میں نے تیرے پاس رکھوائی تھی؟" اس نے جواب دیا: "وہ امانت فلاں جگہ فلاں زینے کے نیچے مدفون ہے۔" پھر میں نے پوچھا: "اے میرے بھائی! کس گناہ کے سبب تجھے بدبختوں کے مقام پر لایا گیا؟" اس نے جواب دیا: "**میری بہن** کے سبب، اس لئے کہ میری ایک غریب بہن مجھ سے کہیں دور سرزمینِ عجم پر رہتی تھی، میں اس کی پرواہ کئے بغیر اللہ عزوجل کی عبادت میں مشغول ہوگیا اور مکہ مکرمہ میں رہنے لگا اور اس مدت میں نہ مجھے اس کی کوئی فکر ہوئی اور نہ میں نے اس کے بارے میں (کسی آنے والے سے) کچھ پوچھا، جب میں مرگیا تو اللہ عزوجل نے اسی بات پر میری پکڑ فرمائی اور (مجھ سے) فرمایا: "تو اس کو کیسے بھول گیا؟ اس کے پاس کپڑے نہیں تھے اور تو کپڑے پہنے ہوئے زندگی گزارتا تھا، وہ بھوکی رہتی اور تو سیر ہوکر کھاتا، وہ پیاسی رہتی اور تو سیر ہوکر پیتا تھا (پھر اللہ عزوجل نے فرمایا) میری عزت وجلال کی قسم! مَیں **قطع رحمی** کرنے والے پر رحم نہیں کروں

Marfat.com

گا، اسے لے جاؤ اور ''**بِئْرِ بَرُھُوْت**'' میں ڈال دو۔'' تو ملک الموت علیہ السلام نے مجھے اس کنوئیں میں ڈال دیا اور آہ! اب مجھے عذاب دیا جا رہا ہے۔'' اے میرے بھائی! تم میری بہن کے پاس جا کر اس سے (میرے لئے) معافی کی درخواست کرو اور اس عذاب سے میرے چھٹکارے کے لئے'' کچھ کرو، ممکن ہے اللہ عزوجل مجھ پر رحم فرمائے کیونکہ اللہ عزوجل کے ہاں قطع رحمی کے علاوہ میرا کوئی اور گناہ نہیں۔''

وہ **بزرگ** فرماتے ہیں: ''(پہلے میں) اس جگہ گیا (جہاں امانت مدفون تھی) اور اس کو کھودا، اس سے ایک تھیلی نکلی جس میں میری امانت موجود تھی وہ اسی حالت میں تھی جیسی میں نے اپنے ہاتھ سے باندھی تھی۔'' چنانچہ اپنی امانت کو لے کر میں عجم کے شہر چلا گیا وہاں جا کر اس کی بہن کے متعلق لوگوں سے معلومات کی، بالآخر! جب میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے اسے اول تا آخر سارا ماجرا کہہ سنایا تو وہ رونے لگی پھر میں نے اس کے بھائی کے چھٹکارے کے لئے اس سے کہا تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں محتاجی کی شکایت کرنے لگی، میں نے کچھ دنیاوی مال اسے دے دیا اور وہاں سے لوٹ آیا۔ پس ہر مؤمن کو چاہئے کہ **صلۂ رحمی** کو اختیار کرے۔''

(۲۲)...... نبیٔ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''میں نے جنت میں سونے، موتی، یاقوت اور زبرجد کے محلات دیکھے جن کا باہر اندر سے اور اندر باہر سے دکھائی دیتا ہے میں نے پوچھا: ''اے میرے بھائی جبرائیل علیہ السلام! یہ محلات وٹھکانے کس کے لئے ہیں؟'' تو انہوں نے عرض کی: ''اس شخص کے لئے جو **صلہ رحمی** کرے، سلام کو عام کرے، نرمی سے گفتگو کرے، یتیموں سے نرمی کرے اور رات

Marfat.com

کے وقت جب لوگ سوجائیں تو وہ نماز (یعنی صلوۃ اللیل یا تہجد) پڑھے۔''

(۲۳)......نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ''جس نے اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کے ساتھ ساتھ اپنی بیوی کے برے اخلاق پر صبر کیا تو اللہ عزوجل اس شخص کو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح اَجر وثواب عطا فرمائے گا اور جس عورت نے اپنے شوہر کی بداخلاقی پر صبر کیا تو اللہ عزوجل اس کو اپنی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثل اَجر عطا فرمائے گا اور جس عورت نے اپنے شوہر پر ظلم کیا اور اس سے ایسی بات کا مطالبہ کر کے اس کو اذیت دی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا تھا تو رحمت وعذاب کے فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے ہیں اور اس کا ٹھکانا جہنم میں ہوگا اور جس عورت نے اپنے شوہر کی اذیت وتکلیف پر صبر کیا اللہ عزوجل اس کو حضرت آسیہ (جو فرعون کی بیوی تھیں) اور حضرت مریم بنت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرح اجر وثواب عطا فرمائے گا۔''

بے شک اللّٰہ اَصْدَقُ الصَّادِقِین ارشاد فرماتا ہے: ''جس نے **صلہ رحمی** کی میں اس کی عمر میں اضافہ کروں گا، اس کے مال میں برکت دوں گا، اس کے گھر کو آباد کروں گا، موت کی سختیاں اس پر آسان کر دوں گا اور جنت کے دروازے اس کو پکاریں گے: ''ہماری طرف آجاؤ۔''

(۲۴)......سیدُ المبلغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''قطع رحمی کرنے والے پر رحمت نازل نہیں ہوتی۔''

Marfat.com

ہم محرومی سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگتے ہیں اور اس سے قبولیت ومغفرت کا اور آگ سے امان کا سوال کرتے ہیں۔

جنّت میں بھی عُلَماء کی حاجت ہوگی

مدینے کے سلطان، رحمت عالمیان، سرورِ ذیشان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ پُرنور ہے: جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''تَمَنَّوْ عَلٰی شِئْتُمْ یعنی''مجھ سے مانگو، جو چاہو''، وہ جنتی علماءِ کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے ربّ کریم عزوجل سے کیا مانگیں؟ وہ فرمائیں گے، یہ مانگو وہ مانگو، جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے محتاج تھے جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔

(الفردوس الاخبار بماثور الخطاب ج ۱، ص ۲۳۰، حدیث ۸۸۰، الجامع لصغیر" للسیوطی ص ۱۳۵، حدیث ۲۲۳۵)

Marfat.com

نواں باب: والدین کے نافرمان کی سزا

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ کِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا۝

(پ ۱۵، بنی اسرآئیل: ۲۳)

ترجمۂ کنزالایمان: اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہُوں نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا۔

والدین کی نافرمانی کی مذمت پر احادیث مبارکہ:

(۱)......شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج ومَلال، صاحبِ جُودونوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''اگر کلامِ عرب میں لفظِ ''اُف'' کے علاوہ کوئی اور ایسا لفظ ہوتا جس میں لفظ ''اُف'' کی بجائے کم تکلیف کا معنی پایا جاتا تو اللہ عزوجل یہ نہ فرماتا: ''فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ'' (بلکہ وہی کم تکلیف والا لفظ فرمایا جاتا) بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے والدین کے ساتھ **حسن سلوک** کرنے کا تاکیدی حکم ارشاد فرمایا ہے۔''

(۲)......سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''**والدین کا نافرمان** اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے یہاں تک کہ وہ اس (نماز وروزہ) میں یکتا و منفرد ہو جائے اور اس کا انتقال اس حال میں ہو کہ اس کے والدین اس پر ناراض ہوں تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس پر غضب فرمائے گا۔''

Marfat.com

(۳)......تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، مُحسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''جہنم میں **والدین کے نافرمان** اور شیطان کے درمیان صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔''

(۴)......اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''شبِ معراج مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ آگ کی شاخوں پر لٹکے ہوئے ہیں، میں نے اَمینِ وحی حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: ''اے میرے بھائی جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟'' انہوں نے عرض کی: **''یہ والدین کے نافرمان ہیں۔''**

(۵)......حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جس نے اپنے **والدین کو گالی** دی اس کے سر پر جہنم میں اس قدر آگ کے انگارے برسیں گے جس قدر آسمان سے زمین پر بارش کے قطرے برستے ہیں۔''

ہم اللہ عزوجل کی ناراضگی، جہنم کی آگ اور اس میں داخل کرنے والے ہر عمل سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگتے ہیں۔

(۶)......شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: ''مجھے کوئی شے اس قدر غمگین نہ کرے گی جس قدر **والدین کے نافرمانوں** کا عذاب رنج وغم میں ڈالے گا (قیامت کے بعد) میں جنت میں ہوں گا کہ مار پیٹ کی وجہ سے والدین کے نافرمانوں کی چیخ وپکار اور ان کے رونے کی آواز سنوں گا، میرے دل میں ان کے لئے شفقت بھر آئے گی تو میں عرش

Marfat.com

کے نیچے سجدے میں گر کر ان کے حق میں شفاعت کروں گا۔ (اس وقت) اللہ عزوجل فرمائے گا: ''اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! اپنا سر اٹھا لیجئے کیونکہ میں **والدین کے نافرمانوں** کو اس وقت تک جہنم سے نہیں نکالوں گا جب تک کہ ان کے والدین ان سے راضی نہ ہو جائیں۔'' تو میں اپنی جگہ لوٹ آؤں گا اور ان سے توجّہ ہٹا لوں گا میں دوبارہ آ کر اُن کی چیخ وپکار سنوں گا تو پھر عرش کے نیچے سجدہ کروں گا، اللہ عزوجل مجھ سے فرمائے گا: ''اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! اپنا سر اٹھا لیجئے، اے میرے محبوب! آپ نے جب بھی مانگا میں نے عطا کیا مگر **والدین کے نافرمانوں** کو جہنم سے نہیں نکالا جائے گا جب تک کہ ان کے والدین ان سے راضی نہ ہو جائیں۔''

میں دوبارہ اپنی جگہ لوٹ جاؤں گا اور وہ مجھے بھلا دیئے جائیں گے، میں ایک مرتبہ پھر اس طرف آؤں گا تو ان کا سخت گریہ اور رونا سن کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کروں گا: ''اے اللہ عزوجل! (داروغۂ جہنم حضرت) مالک (علیہ السلام) کو حکم دے کہ وہ ان کے طبقے کا دروازہ کھولیں تاکہ میں ان کا عذاب دیکھ سکوں کیونکہ میں ان کی بہت زیادہ چیخ وپکار سنتا ہوں۔'' تو اللہ عزوجل فرمائے گا: ''میں مالک کو اس کا حکم دے چکا ہوں۔''

(آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:) میں اسی وقت (حضرت) مالک (علیہ السلام) کے پاس جاؤں گا تو وہ میرے لئے دروازہ کھول دیں گے میں دیکھوں گا کہ کچھ لوگ آگ کی شاخوں میں لٹکے ہوئے ہیں اور عذاب کے فرشتے ان کی پیٹھوں اور رانوں پر آگ کے کوڑے برسا رہے ہیں اور ان کے پاؤں کے نیچے

Marfat.com

سانپ، بچھو گھوم پھر رہے ہیں اور انہیں ڈس رہے ہیں، میں ان پر رحم کی وجہ سے رو پڑوں گا اور تیسری مرتبہ عرش کے نیچے آ کر سجدہ کروں گا۔

اللہ عزوجل فرمائے گا: ''یہ **نافرمان**، والدین کی رضا مندی کے بغیر جہنم سے نہیں نکل سکتے۔'' تو میں عرض کروں گا: ''اے میرے رب عزوجل! ان کے والدین کہاں ہیں؟'' اللہ عزوجل فرمائے گا: ''وہ جنت میں اپنے ٹھکانوں میں ہیں، ان میں سے بعض تو مقامِ اَعراف (جو جنت وجہنم کے درمیان ایک مقام ہے) میں، بعض جنت الماوٰی میں اور دوسرے بعض اس کے علاوہ دوسری جگہوں میں ہیں۔'' میں عرض کروں گا: ''اے میرے مالک ومولیٰ عزوجل! مجھے ان کے جنتی والدین کی پہچان عطا فرما۔'' تو اللہ عزوجل مجھے ان کی پہچان عطا فرمائے گا، مَیں ان کے پاس جا کر ان سے کہوں گا: ''کاش! تم اپنی اولاد کو دیکھتے، ان پر عذاب کے فرشتے مقرر کئے گئے ہیں جو ان کو عذاب دے رہے ہیں، مجھے ان کے رونے اور چیخنے نے غم میں مبتلا کر دیا ہے۔'' تو والدین ان تکالیف کو یاد کریں گے جو دنیا میں ان کی اولاد کی طرف سے انہیں پہنچی ہوں گی، ایک کی **ماں** کہے گی: ''یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! آپ اس کو عذاب ہی میں رہنے دیں کیونکہ اس نے میری **توہین** کی، مجھے **گالی** دی، **میرا دل دکھایا**، اور اس کے پاس مال ودولت کی کمی نہ تھی مگر میں رات بھوکی گزارتی، میرے پاس تن ڈھانپنے کے بھی کپڑے نہ تھے اور اس کی بیوی عمدہ اور مہنگے کپڑے پہنتی تھی۔''

ایک اور عرض کرے گا: ''آپ اُسے عذاب ہی میں رہنے دیں کیونکہ میں جب بھی اُس کو اچھی بات کی تلقین کرتا تھا تو وہ مجھے مارتا تھا اور مجھے اپنے گھر سے

Marfat.com

نکال دیتا تھا اور یہ اس کا معمول تھا کہ وہ ایسا کرتا رہتا تھا۔''

الغرض دنیا میں جو گزرا، ان کے دلوں میں اس کی رنجش باقی رہے گی، میں ان سے کہوں گا: ''دنیا تو گزر گئی اور جو ہونا تھا ہو گیا، اب انہیں معاف کر دو اور میں نے تمہارے پاس قدم رنجا فرما کر تمہیں عزت دی ہے لہذا تم بھی ان سے درگزر کرو۔

اس وقت اللہ عزوجل فرمائے گا: ''اے میرے محبوب! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! آپ ان کے لئے مشقت نہ اٹھائیں، میری عزت وجلال کی قسم! میں والدین کی دلی رضامندی کے بغیر ان کی اولاد کو جہنم سے نہیں نکالوں گا۔'' تو میں عرض کروں گا: ''اے میرے رب عزوجل! ان کے **والدین** کو حکم دے کہ یہ میرے ساتھ چل کر اپنی اولاد کے عذاب کو دیکھیں امید ہے انہیں ان پر رحم آ جائے۔'' اللہ عزوجل ان کو میرے ساتھ چلنے کا حکم فرمائے گا وہ جہنم کی طرف آئیں گے تو حضرت مالک علیہ السلام (یعنی داروغۂ جہنم) ان کے لئے جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔

جب وہ اپنی اولاد اور ان کے عذاب کو دیکھیں گے تو رونا شروع کر دیں گے اور کہیں گے: ''اللہ عزوجل کی قسم! ہمیں معلوم نہ تھا کہ انہیں اس قدر سخت عذاب ہو رہا ہے۔'' والدین میں سے ہر ایک اپنی اولاد کے لئے چیخ وپکار کرے گا اور جب ان کی اولاد اپنے ماں باپ کے رونے کی آواز کو سنے گی تو ان میں سے ہر کوئی اپنی ماں سے کہے گا: ''**اے میری ماں!** آگ نے میرے جگر کو جلا دیا ہے اور عذاب نے مجھے ہلاک کر دیا ہے، **اے میری ماں!** تُو تو کبھی یہ برداشت نہیں کرتی تھی کہ میں دھوپ یا اس کی تپش میں ایک گھڑی بھی بیٹھوں یا مجھے کانٹا چبھ جائے، **اے میری ماں!** (آج) تو نے

Marfat.com

کیسے میرے عذاب کو سن کر اس پر صبر کر لیا، کیا تو میری کھال اور ہڈیوں پر رحم نہیں کھائے گی؟'' اس وقت ان کے **والدین** روتے ہوئے عرض کریں گے: ''اے ہم سے محبت کرنے والے، اے سراپا حسن وخوبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! آپ ان کی شفاعت فرمائیے۔''

اللہ عزوجل ان کے **والدین** سے فرمائے گا: ''چونکہ میں نے تمہاری ہی وجہ سے ان پر غضب کیا لہذا اب تمہاری ہی سفارش سے میں ان کو جہنم سے نکالوں گا۔'' وہ عرض کریں گے: ''اے ہمارے معبود ومالک عزوجل! ہماری اولاد کو جہنم سے نکال کر ہم پر اپنا فضل واحسان فرما۔''

تو اللہ عزوجل ان کے والدین سے فرمائے گا: ''کیا تم دونوں اپنی اولاد سے راضی ہو گئے؟'' وہ عرض کریں گے: ''جی ہاں۔'' اللہ عزوجل حکم فرمائے گا: ''جس کے والدین اس کو نکالنے پر راضی ہیں اس کو جہنم سے نکال دو اور جن کا یہ مطالبہ نہیں ان کی اولاد کو عذاب میں ہی رہنے دو یہاں تک کہ میں ان کے بارے میں جو چاہوں فیصلہ فرما دوں۔''

چنانچہ حضرت مالک (علیہ السلام) ان کو اس حال میں نکالیں گے کہ وہ جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے تو ان پر نہرِ حیات کا پانی بہایا جائے گا، اس سے ان پر نیا گوشت، کھال اور بال اُگ آئیں گے پھر وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔''

(۷)......سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: ''میں تمہیں نماز اور والدین کے ساتھ **حسنِ سلوک** کی وصیت کرتا ہوں، بے شک اس سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کبھی ایسا ہوتا ہے انسان کی زندگی تین سال رہ جاتی ہے اور وہ اپنے

Marfat.com

والدین کے ساتھ **حسنِ سلوک** کرتا ہے تو اللہ عزوجل تین سالوں کو تیس (30) سال کر دیتا ہے اور اگر وہ اپنے والدین کے ساتھ **برا سلوک** کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی عمر کے تیس (30) سالوں کو تین سال یا (فرمایا) تین دن کر دیتا ہے۔''

(پھر ارشاد فرمایا:) ''گھر والوں اور رشتے داروں کے ساتھ **حسنِ سلوک** عمر کو زیادہ کرتا ہے اور ان پر ظلم، عمر اور رزق میں کمی کرتا ہے اور اللہ عزوجل کے غضب کا سبب ہے، اور اگر اللہ تبارک وتعالیٰ **قطع رحمی** کرنے والے کو دنیا میں عذاب نہ دے تو اس کے عذاب کو موت کے بعد تک مؤخر فرما دیتا ہے اور اس کی روح کو قیامت تک جہنم کے منہ پر واقع ''بئر برھوت'' (نامی) کنوئیں میں قید رکھا جائے گا۔''

(۹)......حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جس نے **والدین کی نافرمانی** کی اس نے اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اور والدین کے نافرمان کو جب قبر میں دفن کر دیا جائے گا تو قبر اس کو اس طرح دبائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی اور قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عذاب ان تین اشخاص کو ہوگا (۱) والدین کا نافرمان (۲) زانی اور (۳) اللہ عزوجل کا شریک ٹھہرانے والا۔''

رینکنے والا گدھا

ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''ایک رات میں قبرستان میں داخل ہوا، میں نے ایک قبر کو دیکھا کہ اس سے دُھواں نکل رہا ہے پھر کیا دیکھتا ہوں کہ وہ قبر شق ہوئی اور اس سے ایک سیاہ فام فرشتہ نمودار ہوا، جس کے ہاتھ میں لوہے کا گرز

Marfat.com

ہے اور وہ اس سے ایک گدھے کے سر پر ضربیں لگا رہا ہے اور وہ گدھا رینکتا ہے پھر وہ (گدھا) آگ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا قبر سے باہر آگیا تو عذاب کے فرشتے نے اس کو واپس قبر میں دھکیل دیا اور خود بھی اس کے پیچھے قبر میں داخل ہو گیا اور قبر بند ہو گئی۔

مَیں متعجب ہو کر اس کی فکر میں مبتلا ہو گیا، پھر ایک عورت سے میری ملاقات ہوئی، میں نے اس واقعہ کے متعلق اس سے دریافت کیا تو اس نے بتایا: ''یہ شخص زنا کرتا اور شراب پیتا تھا، اس کی ماں جب اسے سمجھاتی تو یہ اس سے جھگڑتا اور کہتا: ''ایسے ہی چیخ جا جیسے گدھا رینکتا ہے۔'' جب یہ مر گیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے قبر میں اس کو گدھا بنا دیا اور اب ہر رات عذاب کا فرشتہ اس کو قبر سے نکالتا ہے اور اس کو مارتے ہوئے کہتا ہے: ''**اے گدھے!** رینک (یعنی گدھے کی طرح چیخ) پھر اسے زنجیروں سے گھسیٹتے ہوئے قبر میں دھکیل دیتا ہے اور قبر بدستور بند ہو جاتی ہے۔''

لہٰذا مؤمن کو چاہئے کہ وہ رحمتِ الٰہی عزوجل سے دوری اور عذاب سے ڈرتے ہوئے اپنے آپ کو مشقتوں اور سختیوں کا عادی بنائے۔

ہم اللہ عزوجل کے غضب، جہنم اور جہنمیوں کے عمل سے اُس کی پناہ مانگتے ہیں۔

Marfat.com

دسواں باب:

گانے باجے کی ممانعت

(۱)...... نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اَکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ''قیامت کے دن عرش کے نیچے سے ندا کی جائے گی: ''کہاں ہیں وہ لوگ جو دنیا میں اپنی سماعت کو لہو ولعب، **باجوں** اور بیکار باتوں سے بچایا کرتے تھے کہ آج میں ان کو اپنی حمد وثناء سناؤں اور خبر دوں کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی غم۔''

(۲)...... نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''مجھے **باجوں کو توڑنے** کے لئے بھیجا گیا ہے اور بے شک اللہ عزوجل لَیْلَۃُ الْقَدْر (یعنی شبِ قدر) میں بھی باجے بجانے والوں پر نظرِ رحمت نہیں فرماتا۔'' نیز شَبَابَۃ (یعنی سیٹی بجانا) بھی حرام ہے۔

(۳)...... حضرت سیدنا نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ''میں حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جا رہا تھا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی چرواہے کی بانسری کی آواز سنی تو اپنی انگلیوں سے کانوں کو بند فرما لیا اور راستے سے ایک طرف ہٹ کر تیز تیز چلنے لگے پھر (کچھ دور جا کر) دریافت فرمایا: ''اے نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا بانسری کی آواز آنا بند ہو گئی؟'' میں نے عرض کی: ''جی ہاں۔'' تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی انگلیاں کانوں سے ہٹا لیں اور (اُسی) راستے کی طرف لوٹ آئے اور فرمایا: ''میں نے سیِّدُ المبلغین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی **بانسری کی آواز** نہیں سنی۔''

Marfat.com

﴿۱﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ (پ۹، الانفال: ۳۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اور کعبہ کے پاس اُن کی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی۔

مفسرین کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین فرماتے ہیں: ''مُکَـاء منہ سے سیٹی بجانا اور تَصْدِیَة تالی بجانا اور گانا ہے اور فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں جب عید کا دن ہوتا تو (کافر) لوگ مساجد (یعنی عبادت گاہوں) میں گانے گاتے اور سیٹیاں بجایا کرتے تھے تو حق تبارک وتعالیٰ نے ان کے اس فعل کی مذمت فرمائی اور ان کو دردناک عذاب کی وعید سنائی۔''

(۴)......شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال، دافِعِ رنج ومَلال، صاحبِ جُود ونوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''باجا بجانے والے اور سننے والے دونوں **ملعون** ہیں، تو جس نے دنیا میں گانے باجے سنے وہ جنت میں خوش کرنے والی آوازوں کو سننے سے ہمیشہ محروم رہے گا، مگر یہ کہ وہ توبہ کرلے (اور ارشاد فرمایا) حضرت داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز (خوش الحانی میں) نو سو (900) مزامیر (یہ شیطانی مزامیر نہیں بلکہ اللہ عزوجل کی حمد وپاکی ہوگی) کی آوازوں کے برابر ہوگی جس دن اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار ہوگا اس دن وہ اپنی آواز سنائیں گے لہٰذا اُس خوش کن آواز کے لئے اس دنیاوی آواز کو سننا ترک کردو۔''

﴿۲﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ○ (پ۲۶، ق: ۳۵)

ترجمۂ کنز الایمان: ان کے لئے ہے اُس میں جو چاہیں اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے۔

Marfat.com

جنت کا بیان

نیکیوں کی جزائیں

(۱)......سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک ومختار باذنِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جب قیامت کے دن جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے تو موت کو خوبصورت مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا اور ایک منادی ندا کرے گا: ''اے جنتیو! چڑھ آؤ اور اے جہنمیو! چڑھ آؤ۔'' تو اہل جنت اور اہل جہنم سب چڑھ آئیں گے ان سے کہا جائے گا: ''کیا تم جاننا چاہتے ہو یہ کیا ہے؟'' تو وہ کہیں گے کیوں نہیں۔'' کہا جائے گا: **''یہ موت ہے''** پھر اس مینڈھے کو جنت ودوزخ کے درمیان ذبح کر دیا جائے گا اور منادی ندا کرے گا: **''اے جنتیو!** تم جنت میں ہمیشہ رہو گے اب کوئی موت نہیں اور **اے جہنمیو!** تم دوزخ میں ہمیشہ رہو گے اب کوئی موت نہیں۔'' اس وقت جہنمیوں کو بہت زیادہ حسرت ہوگی اور روتے ہوئے (جہنم کی طرف) لوٹ جائیں گے اور جنتی بہت خوش ہوں گے اور (خوشی خوشی) اپنے محلات کی طرف لوٹ جائیں گے۔

اللہ عزوجل جنتیوں کے لئے گانے والی حور عین بھیجے گا اور وہ جنت کے باغات میں سفید چمکدار موتی کے ایوانوں میں بیٹھے ہوں گے جس کا طول یعنی لمبائی سو سال کی مسافت ہوگی اور اس کی چوڑائی پانچ سو سال کی مسافت ہوگی اور سب عورتیں (حضرت) فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس بیٹھی ہوں گی اور ایک دوسرے ایوان میں تمام مرد نبی (کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے حضور بیٹھے ہوں گے اور ان کے لئے

Marfat.com

بچھونے اور مسندیں لگائی جائیں گی پھر وہ حور آگے بڑھ کر ان کو ایسی خوش کن آواز میں حق تبارک وتعالیٰ کی حمد سنائے گی کہ اس سے اچھی آواز کسی سننے والے نے کبھی نہ سنی ہوگی اور اس میدان میں ایسے درخت ہوں گے جن کی ہر ٹہنی میں نوے (90) قسم کے ساز ہوں گے ملائکہ ان درختوں کو اس حور کے سامنے کردیں گے اور اللہ عزوجل اس حور سے فرمائے گا: ''میرے ان بندوں کو (میری حمد وثناء کے نغمے) سناؤ جنہوں نے دنیا میں میری خاطر گانوں (اور باجوں) سے اپنے کانوں کو بچائے رکھا اور دنیا میں میرے کلام (یعنی قرآنِ مجید) اور میرے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کو سن کر خوش ہوتے تھے، تو آج ان کے لئے میرے ہاں خوشی اور عزت ہے۔''

پھر حورِ عین حق تبارک وتعالیٰ کی تسبیح، اس کی حمد، بزرگی اور وحدانیت کے نغمے گائے گی اور عرش کے نیچے سے ان سازوں پر ایسی ہوا چلے گی کہ سب لوگ حق تعالیٰ کی ملاقات کی خوشی ومسرت میں جھوم اٹھیں گے اور وجد میں آجائیں گے، ملائکہ ان کو سونے کی کرسیاں پیش کریں گے جن پر سونے کے منقّش بچھونے (یعنی کور) ہوں گے اور وہ سبز باریک ریشم کے ہوں گے جن کا اُستر قنادیز (یعنی اُن کا اندرونی حصہ سنگین ریشم) کا ہوگا تو سب جنتی ان کرسیوں پر بیٹھ جائیں گے ملائکہ کہیں گے کہ حق تبارک وتعالیٰ تم سے فرماتا ہے: تم نے دنیا میں نماز وعبادت کی جو مشقت اٹھائی وہ کافی ہے اب تم جھوم جھوم کر اپنے اعضاء کو مشقت میں نہ ڈالو اور ان کرسیوں پر بیٹھ جاؤ، یہ کرسیاں تمہیں لے کر پلک جھپکنے کی دیر تک ناز وفخر سے چلیں گی، ان میں روح اور پر ہیں، چنانچہ سب لوگ کرسیوں پر بیٹھ جائیں گے وہ کرسیاں پلک جھپکنے کی دیر تک ان

Marfat.com

کو لئے جھومتی رہیں گی اگر جنتی نغموں (کی آوازیں) دھیمی ہوں گی تو وہ کرسیاں بھی آہستہ آہستہ جھومیں گی اور اگر گانا پُر جوش ہوا تو کرسیاں بھی پر جوش ہو جائیں گی اور خوشی کے مارے اپنے آپ سے بے خبر ہو جائیں گے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو حسبِ مراتب یہ (نعمت) عطا فرمائے گا اور ان کو ایسا صاف ستھرا لباس عطا فرمائے گا جو نورِ رحمٰن عزوجل سے ملمع ومزیّن ہوگا جس کی کڑھائی ونقش ونگار سونے کے ہوں گے، اس نقش ونگار کے وسط میں یہ لکھا ہوا ہوگا: ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذِہِ الْخِلْعَۃُ نُسِجَتْ بِرَسْمِ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانَۃِ اَوْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (یعنی اللہ عزوجل کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا، یہ لباس فلاں کی بیٹی فلاں یا فلاں کے بیٹے فلاں کی تکریم کے لئے بنایا گیا ہے)'' جب وہ لباس پہنیں گے تو لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰـہُ اَکْبَرُ کہیں گے حق تبارک وتعالیٰ علیحدہ علیحدہ ہر مرد وعورت کو سلام فرمائے گا اور ان سے فرمائے گا: ''میری اطاعت کرنے والے بندوں کو ''**خوش آمدید!**'' میں تم سے راضی ہو گیا ہوں کیا تم بھی مجھ سے راضی ہو؟'' تو وہ عرض کریں گے: ''اے ہمارے رب عزوجل! تمام تعریفیں اور شکر تیرے لئے ہے ہم کیسے راضی نہ ہوں کہ تو نے ہمیں اس قدر عزت سے نوازا۔'' تو حق تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: ''تم نے میری حرام کردہ چیزوں سے اجتناب کیا اور جس کا میں نے تمہیں حکم دیا اس پر عمل کیا اور میرے لئے روزے رکھے، میرے لئے نماز پڑھی اور تم میرے قُرب سے دوری کے خوف سے روتے تھے اور میری مخالفت نہیں کرتے تھے میری عزت وجلال کی قسم! اب میں تمہیں اتنا عطا کروں گا جو تمہیں کافی ہوگا اے میرے محبوبو! اے میرے مطیع وفرمانبردار اور مجھ سے محبت کرنے والے بندو! اب تم

Marfat.com

اپنے محلات کی طرف لوٹ جاؤ۔

تو وہ محلات ان کے لئے کھولے جائیں گے ہر کسی کو ایک محل ملے گا اور ہر محل کے ستر (70) ہزار دروازے ہوں گے ہر دروازہ پر ستر (70) ہزار درخت ہوں گے ہر درخت کی ستر (70) ہزار ٹہنیاں ہوں گی ہر ٹہنی پر ستر (70) ہزار اقسام کے پھل ہوں گے، ایک پھل دوسرے پھل سے مشابہت نہ رکھتا ہوگا ہر درخت کا تنا سونے کا اور پتے چاندی کے ہوں گے ہر پھل مٹکے کے برابر ہوگا، درختوں کی ہر دو قطاروں کے درمیان سونے کے ستر (70) تخت ہوں گے ہر تخت کی لمبائی تین سو (300) گز ہوگی جب وہ اس پر بیٹھنا چاہیں گے تو تخت اتنا جھک جائے گا کہ ایک ہاتھ اونچا باقی بچے گا اور جب وہ ٹھیک طرح سے بیٹھ جائیں گے تو وہ اتنا بلند ہو جائے گا کہ جیسے ہوا میں پہاڑ بلند ہوتا ہے، اگر ان کے دل میں یہ بات آئی کہ وہ تخت ان کو لے کر چلے تو وہ جنت کی زمین پر چلنا شروع کر دے گا اور اگر جنتی چاہیں گے کہ وہ ان کو لے اُڑے تو وہ درختوں کے درمیان اُڑنا شروع کر دے گا۔

اور وہ اپنے سروں کے اوپر سے جو چاہیں گے پھل توڑ کر کھائیں گے، ہر تخت پر ستر (70) ہزار بچھونے ہوں گے، ان پر سنگین ریشم کے سرہانے اور گاؤ تکیے ہوں گے ہر تخت کے اردگرد ستر (70) خدّام ہوں گے، ہر خادم کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ ہوگا جو ستر (70) ہزار موتیوں سے جڑا ہوا ہوگا، ہر پیالے میں مختلف رنگوں کے مشروب ہوں گے اور ہر ولی کے لئے ستر (70) حور عین اور خدمت گار باندیاں ہوں گی ہر حور پر ستر (70) حلّے ہوں گے ایسا لگے گا کہ عنقریب ان کا نور آنکھوں کو اُچک لے گا اور ستر (70) ہزار اقسام کے زیورات ہوں گے جو موتیوں اور جواہرات سے جڑے ہوئے

Marfat.com

ہوں گے اللہ عزوجل کا ولی ان میں سے جس سے چاہے گا نفع اٹھائے گا۔''

﴿۳﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ ترجمۂ کنزالایمان: اور انھیں اس میں ان کا رزق ہے صبح وشام۔ (پ۱۶، مریم:۶۲)

(۲)...... تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت وشرافت، مَحبوبِ رَبُّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جب جنت میں صبح ہوگی تو ایک فرشتہ محل کا دروازہ کھٹکھٹائے گا، خادم پوچھے گا: ''کون ہے؟'' اللہ عزوجل کی طرف سے آنے والا فرشتہ کہے گا: ''تمہارے سردار مرد یا عورت کے لئے نمازِ صبح کے بدلے ہدیہ لایا ہوں۔'' چنانچہ وہ دروازہ کھولے گا، فرشتہ داخل ہو کر کہے گا: اللہ عزوجل تمہیں سلام فرماتا ہے اور تمہارے لئے فرماتا ہے: ''تم دنیا میں میری طرف صبح کی نماز بھیجا کرتے تھے تو میں قبول فرمالیا کرتا تھا حالانکہ میں نے تمہیں جزاء نہ دکھائی تھی۔'' (پھر فرشتہ کہے گا) اور اب یہ ہدیہ اللہ عزوجل نے تمہاری طرف نمازِ صبح کی جزاء کے طور پر بھیجا ہے۔'' پھر وہ فرشتہ سونے کا دستر خوان بچھائے گا اس پر ستر (70) طشتریاں ہوں گی دس سونے کی، دس چاندی کی، دس یاقوت کی، دس زمرد کی، دس موتی کی، دس مرجان کی اور دس عقیق کی ہوں گی ہر طشتری میں ایسا کھانا ہوگا کہ دوسرے کھانے سے مشابہت نہ رکھتا ہوگا اور اس پر برف سے زیادہ سفید روٹی ہوگی، اور یہ سب اس ذات کی قدرت سے ہوگا جو کسی چیز کے لئے فرماتا ہے: ''کُنْ (یعنی ہوجا) تو وہ ہو جاتی ہے۔'' وہ طشتریاں ریشم کے سبز رومالوں سے ڈھکی ہوں گی۔

پھر ایک اور فرشتہ آئے گا اس کے پاس سونے کا دوسرا طباق ہوگا جس میں اللہ

Marfat.com

عزوجل کی طرف سے پھل، شاہی تاج، ہار، کنگن، پازیب اور انگشتریاں (یعنی انگوٹھیاں) ہوں گی ہر جنتی کو دس انگشتریاں دی جائیں گی جن کے نگینوں پر سبز نور سے کچھ نہ کچھ لکھا ہوا ہوگا، انگوٹھے کی انگشتری کے نگینے پر لکھا ہوگا: **"اے بندے! میں تجھ سے راضی ہوں۔"** دوسری انگلی کی انگوٹھی کے نگینے پر لکھا ہوگا: "تم میرے لئے ہو اور میں تمہارے لئے۔" تیسرے پر: "تم میرے قُرب سے کبھی نہ اکتاؤ گے۔" چوتھے پر: "ہمیشہ رہنے والے گھر میں تم میرے قُرب سے لذت اٹھاؤ گے۔" اور پانچویں پر: "تم نے دنیا میں کھیتی بوئی اور آخرت میں کاٹی۔" اور چھٹے نگینے پر: "تم نے میری خاطر (راتوں) کو لمبے لمبے سجدے کئے جب کہ لوگ غافل تھے۔" ساتویں نگینے پر: "آج تمہارے لئے میرے مشاہدے اور دیدار کی خوش خبری ہے۔" آٹھویں نگینے پر:

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝ (پ ۲۳، الصافات: ۶۱)

ترجمۂ کنز الایمان: ایسی ہی بات کے لئے کامیوں کو کام کرنا چاہیے۔

اور نویں نگینے پر:

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ (پ ۱۳، الرعد: ۲۴)

ترجمۂ کنز الایمان: سلامتی ہو تم پر تمہارے صبر کا بدلہ تو پچھلا گھر کیا ہی خوب ملا۔

اور دسویں نگینے پر:

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ (پ ۲۳، یٰسٓ: ۵۸)

ترجمۂ کنز الایمان: ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

Marfat.com

لکھا ہوا ہوگا۔''

(حضرت) جبرائیل علیہ السلام ہر مرد و عورت کو دس دس انگوٹھیاں پہنائیں گے اور تین تین کنگن بھی پہنائیں گے جن میں ایک سونے کا، دوسرا چاندی کا اور تیسرا موتیوں کا ہوگا ہر کنگن پر سبز نور سے لکھا ہوا ہوگا: ''لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' میں اللہ عزوجل ہوں آج تم بغیر دربان اور بغیر وزیر کے اپنی حاجتیں میری بارگاہ میں پیش کرو، اے میرے بندو! طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ (پ۲۴، الزمر:۷۳) ترجمۂ کنزالایمان: تم خوب رہے تو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے۔''

پھر ان کے سروں پر عزت کا شاہی تاج رکھا جائے گا اور جنت کے زیورات دنیا کے زیورات کی طرح بھاری نہ ہوں گے اور دنیا کے زیور سے تو شور کی آواز آتی ہے جبکہ جنت کا زیور اللہ عزوجل کی تسبیح دھیمی دھیمی اور خوش کن آواز میں بیان کرے گا جس سے سننے والے خوشی سے جھوم اٹھیں گے، پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: ''میرے اطاعت گزار بندوں کو 'مَرْحَبًا' اے میرے فرشتو! ان کو خوشی کے نغمے سناؤ۔'' چنانچہ ملائکہ جائیں گے اور اُن کے لئے جنت کی گانے والی حورعین کو لائیں گے اور ٹہنیوں اور درختوں پر سیٹیاں نصب کریں گے تمام درختوں کی ہر ٹہنی پر ستر (70) ہزار جنّتی ساز ہوں گے، عرش کے نیچے سے ہوا چل کر ان جنتی سازوں میں داخل ہوگی تو ان سے ایسے نغمے سنے جائیں گے جن سے اچھے نغمے سننے والوں نے نہ سنے ہوں گے۔

پھر اللہ عزوجل حورعین سے فرمائے گا: ''میرے بندوں کو خوشی کے نغمے سناؤ کیونکہ یہ میری رضا کے لئے دنیا میں گانوں کی آواز سے اپنے کانوں کو بچاتے تھے، میرے ذکر اور میرے کلام (یعنی قرآنِ مجید) کو سن کر لطف اندوز ہوا کرتے تھے، تو تم ان کو

Marfat.com

اپنی آواز میں میری حمد وثناء سناؤ۔'' تو حورِعین گائیں گی اور ساز بھی ان کے ہم آواز ہو کر بجتے ہوں گے سب لوگ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اسے سن کر خوشی سے مست و بے خود ہو جائیں گے جب وجد وسرور سے افاقہ ہوگا اور سیر ہو جائیں گے تو عرض کریں گے: ''اے ہمارے رب عزوجل! ہم دنیا میں تیرا ذکر اور تیرا پیارا کلام پسند کیا کرتے تھے۔'' تو اللہ عزوجل فرمائے گا: ''ہاں! بے شک میرے پاس تمہارے لئے وہ سب کچھ ہے جس کی تمہیں جنت میں خواہش ہے اور تم اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو گے۔

پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: ''**اے داؤد** (علیہ السلام)! تو وہ عرض کریں گے: ''لَبَّیْکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْن (یعنی اے تمام جہانوں کے مالک میں حاضر ہوں)۔'' اللہ عزوجل فرمائے گا: ''اے داؤد (علیہ السلام)! میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم منبر پر کھڑے ہو کر میرے محبوب بندوں کو ''**زبور شریف**'' کی دس سورتیں سناؤ۔'' چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام منبر پر تشریف فرما ہو کر زبور شریف کی دس سورتوں کی تلاوت فرمائیں گے، حضرت داؤد علیہ السلام کی آواز جو کہ گانے والی جنتی حوروں کی آواز سے بھی بڑھ کر ہوگی اس سے اہل جنت خوشی ومسرت سے وجد وسرور میں آجائیں گے جیسے نشے میں ہوں اور حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کی آواز (خوش الحانی میں) نوے (90) مزامیر کی آواز کے برابر ہوگی جب اہل جنت کو (وجد سے) سیر ہو کر افاقہ ہوگا تو اللہ عزوجل فرمائے گا: ''اے میرے بندو! کیا تم نے اس سے اچھی آواز کبھی سنی تھی؟'' تو وہ عرض کریں گے: ''نہیں، اللہ عزوجل کی قسم! آج تک ہمارے کانوں نے نہ تیرے نبی حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کی آواز کی مثل آواز سنی تھی اور نہ اس سے بہتر اور پیاری آواز سنی تھی۔''

پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: ''میری عزت وجلال کی قسم! میں تمہیں اس سے بھی زیادہ اچھی آواز سناؤں گا، **اے میرے محبوب! اے محمد** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم منبر پر

Marfat.com

تشریف فرما ہو کر سورۂ یٰسٓ اور سورۂ طٰہٰ کی تلاوت کیجئے۔'' تو سلطانِ دو جہاں، صاحبِ قرآں، صاحبِ حسنِ صوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تلاوت فرمائیں گے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آواز حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کی آواز سے ستر (70) گنا زیادہ **خوش کن** ہوگی، سارے جنتی، ان کے نیچے کرسیاں، عرش کی قندیلیں، ملائکہ، حور و غلماں اور بچے سب خوشی سے وجد و سرور میں آجائیں گے اور جنت کی کوئی چیز ایسی نہ ہوگی جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سورۂ یٰسٓ اور سورۂ طٰہٰ کی تلاوت پر آپ کی آواز کی نغمگی اور حسن سے نہ جھومتی ہوگی۔

پھر اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: ''اے میرے محبوب بندو! کیا تم نے اس سے بھی زیادہ اچھی آواز کبھی سنی تھی؟'' تو وہ عرض کریں گے: ''تیری عزت اور جلال کی قسم! جب سے ہم پیدا ہوئے ہیں اس سے اچھی آواز کبھی نہیں سنی اور اپنے محبوب آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سے زیادہ میٹھی آواز کسی کی نہیں سنی۔'' اللہ عزوجل فرمائے گا، ''میری عزت وجلال کی قسم! میں تمہیں اس سے بھی زیادہ میٹھی اور زیادہ سریلی آواز سناؤں گا پھر **اللہ تبارک وتعالیٰ** خود سورۂ اِنْعَام سنائے گا، جب جنتی حق تبارک وتعالیٰ کا کلام سنیں گے تو وجد و مستی میں ہوش وحواس کھو بیٹھیں گے تمام مال واسباب، پردے، حجابات، محلات، درخت، حوریں اور نور کے سمندر بے قرار ہو جائیں گے، باغات جھوم اٹھیں گے، تمام درخت اور نہریں کلامِ عزیز وغفّار عزوجل کی مٹھاس سے وجد کرنے لگیں گی جنت بھی وجد میں آجائے گی اس کے ستون خوشی سے لہرائیں گے، عرش، کرسی، ملائکہ سب جھومنے لگیں گے اور جنت اپنے تمام ساز وسامان سمیت محبت وشوق سے وارفتہ ہو جائے گی۔

Marfat.com

اس کے بعد اللہ عزوجل (اپنی شایانِ شان) اپنے وجہِ کریم سے حجاب اٹھادے گا اور فرمائے گا، ''اے میرے بندو! میں کون ہوں؟'' لوگ عرض کریں گے، ''تو اللہ عزوجل، ہمارے رزق کا مالک ہے۔'' اللہ عزوجل فرمائے گا: ''اے میرے بندو! میں سلام (یعنی سلامتی دینے والا) ہوں اور تم مسلمان ہو، میں مؤمن (یعنی امان دینے والا) ہوں اور تم مؤمنین ہو، میں حبیب ہوں اور تم مُحِبِّیْن (یعنی محبت کرنے والے) ہو، یہ میرا کلام ہے تم اِسے سنو، یہ میرا نور ہے تم اِسے دیکھو اور یہ میرا وجہِ کریم ہے تم اس کا دیدار کرو۔''

اس وقت سب جنتی اللہ تبارک وتعالیٰ کے وجہِ کریم کا دیدار بغیر واسطے اور بغیر حجاب کے کریں گے، جب حق تعالیٰ کے وجہِ کریم کا نور ان کے چہروں پر پڑے گا تو ان کے چہرے نور سے جگمگا اٹھیں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کے وجہِ کریم پر نظر ڈال کر لطف اندوز ہوں گے تو تین سو (300) سال تک اللہ تعالیٰ کے وجہِ کریم کی طرف اس طرح نظر جمائے دیدار کرتے رہیں گے کہ وجہِ کریم کو دیکھنے کی لذتِ شدید کی وجہ سے ان میں کسی کو یہ طاقت نہ ہوگی کہ وہ پلک بھی جھپک سکے وہ اپنے دیکھنے کی لذّت سے اس کے جمال میں محو ہو جائیں گے، ان کی نگاہیں اللہ عزوجل کی صفتِ کمال پر جمی ہوں گی۔

اللہ عزوجل لذّت بھرے خطاب کے ساتھ انہیں مخاطب کر کے فرمائے گا: ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ، اے میرے محبوب بندو! آج تم جتنا چاہو مجھ سے فیض حاصل کرلو اور خوب سیراب ہو جاؤ تمہارے لئے میرے وجہِ کریم سے پردے اٹھادیئے گئے ہیں۔'' پھر حق تبارک وتعالیٰ ہر مرد وعورت کو ایک ایک انار عطا فرمائے گا جس کا چھلکا سونے کا ہوگا اس کے اندر انار کے دانوں کی جگہ رنگ برنگے حُلّے ہوں گے ایک حلّہ سبز، ایک زرد، ایک سفید اور ایک حلہ مختلف رنگوں پر سونے سے کڑھا ہوا ہوگا۔

Marfat.com

پھر اللہ عزوجل (اپنے اور بندوں کے درمیان) حجاب کو حائل کر کے فرمائے گا: ''اے میرے بندو! اپنے ٹھکانوں پر چلے جاؤ **مَیں تم سے راضی ہوں** اور میں نے تمہارے حسن میں ستر (70) گنا اضافہ کر دیا ہے۔''

تمام مرد اور عورتیں ایک ہی مکان میں ہوں گے لیکن ان کے درمیان نور کا ایک حجاب ہوگا یہاں تک کہ ایک دوسرے کی بیویوں کو نہ دیکھیں گے مردوں کے لئے جو اعزاز ہوگا اُتنا ہی اعزاز عورتوں کے لئے بھی ہوگا، جب حق تبارک وتعالیٰ تجلی فرمائے گا تو تمام مرد وعورتیں اس طرح ایک ساتھ مشاہدہ حق تعالیٰ کریں گے جیسے سورج کے طلوع ہوتے وقت ساری مخلوق ایک ہی وقت میں اسے دیکھ لیتی ہے اور بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ تشبیہ دیئے جانے سے پاک ہے اور نہ کوئی اس کے مشابہ ومثل ہوسکتا ہے۔

پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: ''اے میرے فرشتو! میرے بندے جن سواریوں پر آئے تھے اِنہیں اُن کے علاوہ نئی سواریاں پیش کرو۔'' ملائکہ انہیں سرخ یاقوت کا گھوڑا پیش کریں گے جس کی زین بھی سرخ ہوگی اور اس کے باز و سبز ہوں گے جو کہ سبز حُلّوں سے بھرے ہوئے ہوں گے پھر اللہ عزوجل ان سے فرمائے گا: ''بازارِ معرفت (یعنی ایک دوسرے کی پہچان کے بازار) کی سیر کرو، تو وہ وہاں سیر کرتے ہوئے ایک دوسرے سے گفتگو کریں گے تو کوئی کسی کو (پہچان) کر کہے گا: ''یہ تو وہی ہے، اے میرے بھائی! تم جنت میں کس جگہ رہتے ہو؟'' تو دوسرا جواب دے گا کہ میں فلاں جنت میں فلاں جگہ رہتا ہوں۔'' اس طرح ایک دوسرے سے متعارف ہوں گے پھر ملائکہ کہیں گے: ''جب تم دنیا کے بازار میں جاتے تھے اور تمہیں کوئی کپڑا یا کوئی چیز پسند آجاتی تو قیمت ادا کئے بغیر تم اسے نہیں لے سکتے تھے مگر تمہارے رب عزوجل نے تمہارے لئے اس بازار میں ہر شے رکھوا دی ہے جس چیز کی تمہیں خواہش ہو قیمت ادا کئے بغیر لے سکتے ہو۔''

Marfat.com

اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ العُیوب عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا: ''پھر وہ بچھونوں، قالینوں، مختلف رنگ کے تکیوں، حُلّوں اور برتنوں کی طرف دیکھیں گے تو جو کوئی کسی چیز کا ارادہ کرتے ہوئے اس پر نظر ڈالے گا تو اس کے پیچھے آنے والے فرشتے اس شے کو اٹھالیں گے پھر ان کا گزر بنی آدم کی تصاویر پر ہو گا تو جو صورت جنتی کی آنکھ میں اپنے چہرے سے زیادہ بھلی معلوم ہوگی تو ابھی وہ اسے دیکھے گا ہی کہ اس کا چہرہ بھی اسی جیسا ہو جائے گا اور جس صورت کو بھی چاہے گا وہ زیب وزینت اور حسن میں اس کی صورت ہو جائے گی اور (قدرتِ الٰہیہ عزوجل سے) وہ (سابقہ) صورت اس سے زائل ہو جائے گی پھر جنتی، بازار میں مختلف حُلّوں اور پَروں کو دیکھیں گے، فرشتے کہیں گے: ''جسے بھی اُڑنے کی خواہش ہے وہ ان پَروں اور حُلّوں کو پہن کر اڑ سکتا ہے۔'' چنانچہ وہ اِن پَروں کو پہن لیں گے اور جہاں وہ چاہیں گے ان کے پر انہیں لے کر اُڑیں گے۔''

اس کے بعد وہ اپنے ٹھکانوں کو روانہ ہو جائیں گے اور جب اپنے محل میں داخل ہوں گے تو (ہر کسی کی) بیوی اس سے کہے گی: ''آج آپ کے حسن میں کس قدر اضافہ ہو گیا اور آپ کا نور کتنا بڑھ گیا ہے'' تو وہ جنتی اس سے کہے گا: ''آج میں نے اپنے مالک ومولیٰ عزوجل کا **دیدار** کیا تو میرے چہرے پر میرے ربِ کریم کے وجہِ کریم کا نور واقع ہوا۔'' پھر شوہر بیوی سے کہے گا: ''عظمت والے اللہ عزوجل کی قسم! تمہارے چہرے کا نور اور حسن بھی تو کچھ کم نہیں۔'' زوجہ کہے گی: ''میرا چہرہ نور سے کیوں نہ جگمگائے کہ اس پر بھی میرے رب عزوجل کا نور واقع ہوا ہے۔'' تو یوں جنتیوں کے چہرے انوارِ الٰہی عزوجل سے چمکتے دمکتے رہیں گے اور یہ نعمتیں دَارُ الْقَرَار (یعنی

Marfat.com

جنت) میں ان کے لئے دائمی اور ابدی ہوں گی۔"

﴿۴﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ○ (پ۱۳، الرعد:۲۹)

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو خوشی ہے اور اچھا انجام۔

(۳)......حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "طوبیٰ جنت میں ایک درخت ہے جس کی جڑ میرے گھر میں اور ٹہنیاں جنت کے محلات پر سایہ فگن ہیں۔ جنت میں کوئی ایسا محل نہیں جس پر اس کی ایک ٹہنی نہ ہو، ہر ٹہنی تمام اقسام کے دنیاوی پھل اٹھائے ہوئے ہے اور ہر ٹہنی پر تمام دنیاوی کلیاں موجود ہیں مگر اس ٹہنی کے پھل اور کلیاں دنیاوی پھلوں اور کلیوں سے زیادہ خوبصورت، عمدہ اور وافر مقدار میں ہوں گے۔ طوبیٰ درخت میں انگور لگے ہوں گے ہر خوشۂ انگور کی لمبائی ایک ماہ کی مسافت ہے اور اس کا دانہ پانی سے بھرے ہوئے مشکیزے کی مانند ہے۔" شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کیا ایک دانہ مجھے، میرے گھر والوں اور میرے خاندان کو کافی ہوگا؟" تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "بے شک ایک دانہ تجھے، تیرے گھر والوں اور تمہاری قوم کے دس افراد کے لئے کفایت کرے گا، اور طوبیٰ درخت میں کھجوریں بھی ہوں گی ہر کھجور مشکیزے کے برابر ہوگی ہر دو کھجوروں کا وزن ایک

Marfat.com

اونٹ جتنا ہوگا اور وہ سورج کی طرح چمکتی ہوں گی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا: ''اس میں بہی (سیب کے مشابہ ایک پھل)، سیب، انار، آڑو اور خوبانیاں بھی ہیں ہر دو پھلوں کا وزن اونٹ کے بوجھ کے برابر ہے اس درخت کو پیدا کرنے والے کے علاوہ طوبیٰ درخت کے اوصاف حقیقتاً کوئی بھی نہیں جانتا، جنت میں ہر مؤمن کے لئے اس درخت کی ایک ٹہنی ہوگی اور اس کا نام اس ٹہنی پر لکھا ہوا ہوگا اور اس ٹہنی پر ہر قسم کے پھل ہوں گے حتی کہ وہ گھوڑوں کو اپنی زینوں کے ساتھ، اونٹوں کو اپنی نکیلوں کے ساتھ اور خدمت گار مردوں اور عورتوں کو اٹھائے ہوئے ہوگی۔ ہر شاخ میں ہار، کنگن، انگوٹھیاں، تاج اور اشیاءِ خورد و نوش سے بھرے ٹوکرے بھی ہوں گے اور یہ سب شاخ کے پتوں کی جگہ پر ہوں گے۔ جب بھی کوئی مؤمن ایک ٹوکرا توڑے گا اس کی جگہ دو ٹوکرے آجائیں گے اور اگر ایک پھل توڑے گا تو اس کی جگہ دو پھل اُگ آئیں گے۔

طوبیٰ درخت کے نیچے بہت سے میدان ہیں اس کے سائے میں کوئی سوار اگر ایک سو سال تک چلتا رہے تو بھی اس کی مسافت ختم نہ ہوگی، ان میدانوں میں شراب (طہور)، دودھ اور شہد کی نہریں ہوں گی، ان نہروں میں چھوٹی اور بڑی مچھلیاں ہوں گی، ان مچھلیوں کی جلد چاندی کی اور سِنّے (یعنی چھلکے) دینار کی طرح سونے کے ہوں گے، ان کا گوشت بغیر ہڈی اور بغیر کانٹے کے، برف سے زیادہ سفید اور مکھن سے زیادہ نرم ہوگا۔ ان نہروں میں سرخ یاقوت کی سواریاں ہوں گی جن میں سوار ہو کر اولیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ اُن میدانوں میں اپنے محلات کی سیر کریں گے۔

پہلے محل کی دیواریں سبز، دوسرے کی زرد، تیسرے کی سرخ اور چوتھے محل کی

Marfat.com

دیواریں سفید ہوں گی، چاشت کے وقت سب محلات کے رنگ ایک ہی طرح کے ہوجائیں گے اور تمام محلات کا رنگ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے۔

اور جب ظہر کا وقت ہوگا تو ان محلات کی عمارتیں سونے، چاندی، یاقوت اور موتی کی ہوجائیں گی اور عصر کے وقت کوئی دیوار زرد تو کوئی سفید ہوجائے گی یہ محلات اس کی قدرت سے رنگ بدلتے رہیں گے جو کسی چیز کو کہتا ہے ''کُنْ یعنی ہوجا'' تو وہ ہوجاتی ہے تو وہ اس رنگ برنگی تبدیلی سے بڑے خوش ہوں گے اور جنت میں ہر مؤمن کے لئے ٹھکانے، گھر اور عظیم الشان اَملاک ہوں گی، ان پر اور ان کے دروازوں پر اس کا نام لکھا ہوگا اور اُن میں اس کے لئے خدّام اور حور و غلماں ہوں گے اور وہ اسے کلمہ طیبہ اور تکبیر کہتے ہوئے اس کا استقبال کریں گے، جنتی وہاں آنے پر بہت خوش ہوگا۔

اور (حضرت سیدنا) رضوان علیہ السلام تشریف لاکر اولیاء کرام کو تنہائی مہیا کریں گے، ان میں سے ہر ولی کے لئے ایک خیمہ اور دلہن ہوگی جس کے جسم پر حُلّے اور زیور ہوں گے۔ وہ ولی سے کہے گی: ''اے اللہ عزوجل کے ولی! مجھے کافی عرصے سے آپ کی ملاقات کا شوق تھا تمام خوبیاں اس اللہ عزوجل کے لئے ہیں جس نے ہم دونوں کو ایک جگہ اکٹھا فرمایا تو بندۂ مؤمن کہے گا: ''اے اللہ عزوجل کی بندی! تو مجھے کیسے جانتی ہے حالانکہ آج سے پہلے تو نے مجھے کبھی نہیں دیکھا؟'' وہ دلہن کہے گی: ''اللہ عزوجل نے مجھے آپ کے لئے پیدا فرمایا اور آپ کا نام میرے سینے پر لکھا اور یہ منازل پیدا فرما کر ان کے دروازوں پر آپ کا نام لکھ دیا اور یہ تمام حور و غلماں بھی آپ کے لئے پیدا کئے ہیں اور ان کے رخساروں پر آپ کا نام اس خوبصورتی سے لکھ دیا ہے کہ وہ نام چہرے پر

Marfat.com

تِل سے زیادہ خوبصورت لگتا ہے اور یہ (سب) اِس وقت ہوا جب آپ دنیا میں اللہ عزوجل کی عبادت کرتے، نماز پڑھتے اور طویل دن میں روزہ رکھتے تھے تو اللہ عزوجل حضرتِ رضوان کو حکم فرماتا کہ ''وہ ہمیں (یعنی حوروں کو) اپنے پروں پر اٹھا کر لے جائے تاکہ ہم آپ کا دیدار کریں اور آپ کے افعالِ حسنہ دیکھیں۔'' تو ہم سے حضرت رضوان علیہ السلام فرماتے: ''یہ تمہارا سردار ہے اس وقت ہم نے آپ کو دیکھا اور پہچان لیا اور جب کبھی ہمیں آپ کے دیدار کا شوق ہوتا تو ہم محلات کے دروازوں سے نکل کر حضرت رضوان سے کہتیں: ''اللہ عزوجل کی قسم! ہم اپنے محلات میں اُس وقت تک داخل نہیں ہوں گی جب تک اپنے سرداروں کا دیدار نہ کرلیں تو حضرت رضوان علیہ السلام ہمیں (آسمانِ) دنیا کی طرف لے جاتے اور ہر حور اپنے سردار کو دیکھ لیتی لیکن اُسے (یعنی سردار کو) اِس دیکھنے کا علم تک نہ ہوتا تھا۔''

اگر وہ حور اپنے سردار کو رات کی تاریکی میں نماز پڑھتا دیکھتی تو خوش ہو کر کہتی: ''اطاعت کئے جاؤ تاکہ تمہاری خدمت ہو اور کھیتی اُگائے جاؤ تاکہ کاٹ سکو۔ **اے میرے سردار!** اللہ عزوجل آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور آپ کی اطاعت کو قبول فرمائے خدا عزوجل کی اطاعت میں فناء ہونے کے بعد اور طویل عمر گزارنے کے بعد اللہ عزوجل مجھے اور آپ کو ملادے گا اور میں آپ سے ملنے کے شوق میں آس لگائے بیٹھی ہوں۔'' پھر ہم جنت میں اپنے ٹھکانوں کی طرف لوٹ جاتی تھیں اور آپ اس معاملے سے بے خبر دنیا ہی میں ہوتے تھے۔'' اور دنیا میں کوئی بھی مؤمن ایسا نہیں جس کے لئے جنت میں خدّام اور حور وغلماں نہ ہوں جو اسے دیکھتے ہیں اور وہ ان سے بے خبر ہوتا ہے اور جب وہ اس کو عبادت میں دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور (عبادت

سے) غافل دیکھ کر غمگین ہوتے ہیں۔

(آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا:) ''پھر جنتیوں کو ان کے باغات سے پھل پیش کیے جائیں گے، ایک اور فرشتہ داخل ہوگا اس کے ساتھ ایک گٹھڑی ہوگی جس میں سونے کے نقش ونگار والے حُلّے ہوں گے، جن پر ان کے عظیم نام لکھے ہوئے ہوں گے وہ فرشتہ کہے گا:''اے اللہ عزوجل کے ولی !ان حُلّوں کو دیکھئے اگر ان کی صورت پسند ہے تو ٹھیک ورنہ میں اسے آپ کی پسندیدہ صورت میں تبدیل کردوں گا۔''

پھر دوسرا فرشتہ اپنے ساتھ مختلف قسم کے زیورات لے کر حاضرِ خدمت ہوگا دنیا کے زیورات تو شور پیدا کرتے ہیں لیکن آخرت کے زیورات ایسی آواز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں گے جس سے سامعین کو راحت وخوشی ہوگی (ان نعمتوں پر) مومن اللہ عزوجل کے لئے سجدہ شکر بجالائے گا، پھر وہ فرشتے جو نمازِ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے ہدیے لے کر آئے ہوں گے وہ اسے سلام کرتے ہوئے ہدیے پیش کریں گے، جب فرشتے اس کو ہدیے دے کر فارغ ہوں گے تو بندۂ مومن تمام خالی برتنوں کو جمع کر کے فرشتوں کے حوالے کرے گا، یہ دیکھ کر فرشتے مسکراتے ہوئے اس سے کہیں گے،''تم ابھی تک خود کو دنیا میں گمان کر رہے ہو کہ ہدیہ کھا کر (یا لے کر) برتن صاحب ہدیہ کو دے دیا کرتے تھے، دنیا میں تو ہدیہ دینے والے کو ان برتنوں کی قلّت کی وجہ سے ان کی محتاجی ہوتی تھی، اور یہ برتن ربّ عظیم عزوجل کی طرف سے ہیں جو غنی اور عزت وکرم والا ہے اس کی ملکیت میں کوئی کمی نہیں آتی نہ اس کے خزانے فنا ہونے والے ہیں اور وہ ایسی ذات ہے جو کسی شے کو فرماتا ہے:''کُنْ یعنی ہوجا۔'' تو وہ ہو جاتی ہے تو یہ برتن اور جو کچھ اس میں ہے سب تمہارے لئے ہے کیونکہ تم دنیا میں

Marfat.com

روزانہ پانچ نمازیں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش کرتے تھے، اب تم کو اللہ عزوجل کی طرف سے جزاء کے طور پر روزانہ پانچ ہدیے ملیں گے اور جو دنیا میں اللہ عزوجل کے لئے فرائض ونوافل کی کثرت کرتا تھا تو حق تبارک وتعالیٰ کی طرف سے بطورِ جزاء اس کے عمل کے مطابق ان پانچ ہدایا سے زیادہ بھی عطا فرمائے جائیں گے۔"

اے میرے بھائی! جس نے رب تعالیٰ کی عبادت کی جنت میں اس کی خدمت کی جائے گی، جس نے کھیتی اُگائی وہ اُسے کاٹے گا اور جو خسارے میں رہا وہ شرمندہ ہوگا۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: "یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کیا جنت میں دن اور رات ہوں گے؟" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جنت میں کبھی بھی اندھیرا نہ ہوگا اور جس طرح آسمان، دنیا کی چھت ہے اسی طرح عرش جنت کی چھت ہے اور عرش نور سے لبریز ہے اور اس کی تخلیق سبز، سرخ، زرد اور سفید نور سے ہوئی ہے اور عرش کے نور کے رنگوں سے دنیا اور آخرت میں موجود تمام نوروں کی زردی، سبزی، سرخی اور سفیدی متصف ہے اور دنیا سے سورج میں موجود نور، عرش کے نور سے رائی کے دانہ برابر ہے، لیکن (جنت میں) دن اور رات کی پہچان اس طرح ہوگی کہ رات کے وقت محلات کے دروازے بند ہو جائیں گے اور پردے لٹکا دیئے جائیں گے اور مومن اپنی اَزواج کے ساتھ پردے میں اور حورعین کے ساتھ خلوت وتنہائی میں رات بسر کرے گا اور بعض جنتی ایسے بھی ہوں گے جو تنہائی میں بخشش فرمانے والے مالک ومولیٰ عزوجل کے مشاہدے میں مستغرق ہوں گے، دن ہوتے ہی محلات کے دروازے کھول دیئے جائیں گے، پردے اٹھا دیئے جائیں گے اور پرندے

Marfat.com

چہچہاتے ہوئے اللہ عزوجل کی تسبیح بیان کریں گے، فرشتے جنتیوں کو سلام کریں گے پھر حق تبارک وتعالیٰ کے حکم سے تحائف لائیں گے (جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا) اور ان کی اولاد، بہن بھائی اور رشتے داران سے ملاقات کو آئیں گے۔

پس افسوس ہے اس شخص پر جو جہنم میں گیا اور ایسی دائمی نعمتوں سے محروم ہوگیا۔ جب مومن اپنے کسی دوست کو دیکھنا چاہے گا تو ایسا تخت اس کو لے چلے گا جس کی رفتار (آنکھوں کو) اُچک لینے والی بجلی سے بھی زیادہ تیز ہوگی اور جب دل میں کسی دوسرے دوست کو دیکھنے کی خواہش ہوگی تو وہ تخت اس کو اعلیٰ قسم کے گھوڑے کی رفتار میں لے جائے گا، وہ دونوں دوست جنت کے میدانوں میں ایک دوسرے سے ملاقات کریں گے اور اس کے باغات میں ایک دوسرے سے گفتگو کرکے بے حد خوش ہوں گے پھر وہ دونوں واپس اپنی جگہ اپنے محلات کی طرف لوٹ جائیں گے۔

ہر محل کے کمرے بڑے بڑے ہوں گے، ہر کمرے کے ستر (70) دروازے ہوں گے، ہر دروازے کے دونوں پٹ سونے کے ہوں گے، ہر دروازے پر ایسا درخت ہوگا جس کا تنا سرخ مرجان کا ہوگا، اس میں ستر (70) ہزار ٹہنیاں ہوں گی، ہر ٹہنی ستر (70) ہزار موتیوں سے بھری ہوگی بعض موتی انڈے کے برابر، بعض چنے کے برابر اور دوسرے بعض اس سے بھی چھوٹے ہوں گے، جنتی چھوٹے بڑے موتیوں میں سے جو موتی بھی لینا چاہیں گے توڑ لیں گے جب بھی جنتی کوئی موتی توڑے گا تو اس کی جگہ دو موتی اور نکل آئیں گے، کوئی درخت زمرد سے لدا ہوا ہوگا تو کوئی یاقوت سے بھرا ہوا ہوگا، جنتیوں کو جس کی چاہت ہوگی اسے لے کر (بطور زیور) پہنیں گے اور ان درختوں پر سبز رنگ کے پرندے ہوں گے، ہر پرندہ اُونٹ کے برابر ہوگا اور اس درخت کی ٹہنیوں

Marfat.com

پر بیٹھا اللہ عزوجل کی تسبیح کرتا ہوگا اور کہتا ہوگا: ''اے اللہ عزوجل کے ولی! جنت کے پھلوں سے کھاؤ اور اس کی نہروں سے پیو کہ یہ سب اپنی ہی ملکیت ہے''۔

پھر اللہ عزوجل کی قدرت سے وہ پرندہ دسترخوان پر پیش ہو جائے گا اور مختلف اقسام میں اس کا کچھ حصہ بھنا ہوا، کچھ تلا ہوا، کچھ میٹھا اور کچھ نمکین و ترش پکا ہوا ہوگا، مؤمنین مرد و عورت اور حور عین اس میں سے کھائیں گے یہاں تک کہ اس کی ہڈیاں باقی رہ جائیں گی پھر وہ پرندہ اللہ عزوجل کی قدرت سے پہلے کی طرح (زندہ) ہو جائے گا اور ٹہنی پر بیٹھ کر اللہ عزوجل کی تسبیح بیان کرنا شروع کر دے گا اور وہ حُلّے (یعنی لباس) اللہ عزوجل کے اولیاء کے اشتیاق میں ہیں کہ کب وہ ان کو پہنیں گے اور بے شک محلات اور تمام جواہر اسی ذات کے بنائے ہوئے ہیں جو کسی شے کو فرماتا ہے: ''کُن یعنی ہو جا۔'' تو وہ ہو جاتی ہے، ان محلات میں کوئی جوڑ توڑ نہ ہوگا۔

مؤمن ستر (70) سال تک ان (محلات) میں عیش و عشرت کی زندگی بسر کرے گا، ایک محل سے دوسرے محل، ایک باغ سے دوسرے باغ مزے کرتا، گھومتا رہے گا۔ جنت الفردوس کے گھوڑے سرخ یاقوت کے ہوں گے، ان کی زینیں سبز زمرد کی، پَر سونے کے اور رانیں چاندی کی ہوں گی اور جنتی گھوڑے کے دو ہاتھ اور دو پاؤں ہوں گے وہ کہے گا: ''اے اللہ عزوجل کے ولی! مجھ پر سوار ہو جائیے۔'' اگر جنتی چلنے کا ارادہ کرے گا تو وہ چلے گا اور اُڑنے کا ارادہ کرے گا تو وہ اُڑنے لگے گا اسی طرح اُونٹنیاں اور اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ بھی ہوں گے جب مؤمن ان گھوڑوں میں سے کسی پر سوار ہوگا تو وہ باقی گھوڑوں پر فخر کرے گا اور مومن اپنی بیویوں اور خادماؤں میں سے جسے چاہے گا اپنے ساتھ سوار کرے گا، وہ گھوڑا انہیں سیر کراتے ہوئے ایک

Marfat.com

ساعت میں ستر (70) سال کی مسافت طے کر کے جنت کے وسط میں پہنچ جائے گا۔

پھر وہ سونے اور موتی کا ایک ایسا محل دیکھیں گے جس میں جواہر (یعنی موتیوں) کا ایک درخت ہوگا جو عمدہ پوشاکیں (یعنی لباس) اٹھائے ہوئے ہوگا اس کے پتے زیورات (یعنی سونے چاندی) کے ہوں گے اس میں بے شمار پھل ہوں گے ہر پھل مشکیزے کے برابر ہوگا اور وہ شہد سے زیادہ میٹھے ہوں گے جب وہ اس پھل کو کھائیں گے تو بیج باقی رہ جائے گا ہر بیج میں سے ایک باندی یا غلام نکلے گا اس کے رخسار پر اس کے مالک کا نام ایسے لکھا ہوا ہوگا کہ چہرے پر تل سے زیادہ خوبصورت دکھائی دے گا، وہ باندی کہے گی: ''آپ پر سلامتی ہو اے اللہ عزوجل کے ولی! مَیں تو عرصۂ دراز سے آپ کے اشتیاق میں تھی۔''

پھر وہ ان محلات کے درمیان دودھ اور صاف شفاف شہد کی نہریں دیکھیں گے، ان نہروں پر یاقوت، مرجان اور موتی کے خیمے ہوں گے جن میں خدّام اور حُور و غِلماں کی کثرت ہوگی، وہ سب کہیں گے: ''اے اللہ عزوجل کے ولی! ہم طویل عرصے سے آپ کے مشتاق ہیں۔''

مؤمن اپنی بیویوں کے ساتھ نعمتوں اور لذتوں میں رہے گا وہ بیوی کے حسن و جمال سے لطف اندوز ہوگا اور بیوی اس کے حسن و جمال سے لطف اندوز ہوگی، شوہر کا نام بیوی کے اور بیوی کا نام شوہر کے سینے پر تل سے زیادہ خوبصورت لکھا ہوا ہوگا اور ان پر **انوار و تجلیات** کی وجہ سے شوہر اپنا چہرہ بیوی کے چہرے اور سینے کے نور میں دیکھے گا اور بیوی اپنا چہرہ شوہر کے چہرے اور سینے کے نور میں دیکھے گی۔

جنتی اسی حال میں ہوں گے کہ ان کے رب تعالیٰ کی طرف سے ان کے

Marfat.com

لئے ہدیے آئیں گے اور فرشتے کہیں گے: ''اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَااَوْلِیَاءَ اللّٰہِ! (یعنی اے اللہ تعالیٰ کے دوستو! تم پر سلامتی ہو) یہ ہدیہ تمہارے رب عزوجل کی طرف سے ہے۔''

﴿5﴾ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ (پ۱۳، الرعد: ۲۴)

ترجمۂ کنزالایمان: سلامتی ہو تم پر تمہارے صبر کا بدلہ تو پچھلا گھر کیا ہی خوب ملا۔

خدّام دستر خوان لائیں گے بعض موتی کے، بعض یاقوت اور بعض سونے کے ہوں گے ان پر ایسے برتن ہوں گے جن میں مختلف اقسام کے کھانے ہوں گے (پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:)

وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ (پ ۲۷، الواقعہ: ۲۱)

ترجمۂ کنزالایمان: اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں۔

ان دستر خوانوں پر موتیوں سے جڑے ہوئے سبز رومال ہوں گے، جنتی اور اس کی بیوی (جو دنیا میں تھی) ایک ساتھ کھانا کھائیں گے اس لئے کہ (جو ہدیہ اللہ عزوجل کی طرف سے آئے گا) وہ نصف تو شوہر کے لئے ہوگا اور نصف بیوی کے لئے ہوگا کیونکہ اس نے بھی اللہ عزوجل کی اطاعت میں زندگی گزاری تھی۔

اور وہ اللہ عزوجل کے دیدار سے لذت حاصل کریں گے اور وہ دستر خوان اللہ عزوجل کے ولی، اس کی زوجہ، حور و غلماں اور خدّام کے لئے کافی ہوں گے، نہ ان میں سے کچھ کم ہوگا اور نہ ان میں تغیّر واقع ہوگا، ان کے سروں کے اوپر سے ٹہنیوں پر پرندے ایسی آواز میں اللہ عزوجل کی حمد و ثناء اور بزرگی بیان کریں گے جس سے جنتی وجد میں آجائیں گے اور سننے والوں نے اس سے زیادہ اچھی آواز نہ سنی ہوگی، فرشتے دائیں اور بائیں جانب آکر ان سے گفتگو کرتے ہوں گے اور ان کو رب عزوجل کی

Marfat.com

بشارتیں سنائیں گے وہ کھانا کھائیں گے مگر ان کا کھانا بغیر بھوک کے ہوگا اور جب وہ سیر ہو جائیں گے تو انہیں بول و براز کی حاجت نہ ہوگی بلکہ سیر ہونے کے بعد ان کو مُشک سے زیادہ خوشبودار اور پاکیزہ پسینہ آئے گا جسے ان کا لباس جذب کر لے گا، ان کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور نہ ان کی جوانی فنا ہوگی، ان کی نعمتیں عارضی نہ ہوں گی بلکہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گی۔

پھر اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں ہر جمعہ کو اپنے دیدار کے لئے بلائے گا، ان میں سے کچھ لوگوں کو سال میں ایک مرتبہ جبکہ کچھ کو ہر مہینے ایک مرتبہ بلائے گا اور کچھ ہر تین سال بعد مشاہدہ حق تعالیٰ کریں گے اور کچھ لوگوں کو تمام مدت میں صرف ایک ہی مرتبہ دیدار ہوگا اور یہ اللہ عزوجل کے ہاں ان کے مقام و مرتبہ، اللہ عزوجل سے محبت اور دنیا میں اس کی عبادت کے اعتبار سے ہوگا۔

ہر جمعہ کو اس کا مشاہدہ کرنے والی قوم وہ ہوگی جنہوں نے اپنی جوانی اور بلوغت سے موت کے دن تک تمام عمر اسی کی عبادت میں صرف کر دی اور ہر مہینے ایک مرتبہ اس کا دیدار کرنے والے وہ لوگ ہوں گے کہ جب تک ان میں جوانی کی رمق موجود تھی انہوں نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی اور ہر سال ایک مرتبہ اس کی زیارت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنی عمر کے آخری حصہ میں اپنے رب عزوجل کی عبادت کی اور فقط ایک مرتبہ دیدارِ حق عزوجل کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنی عمر نافرمانیوں میں گزار دی تو انہیں ان کے رب تعالیٰ نے پسند نہ فرمایا لیکن انہوں نے (مرنے سے پہلے) توبہ کر لی تو اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو بھی محروم نہ رکھے گا اور وہ لوگ دوسرے اہل جنت سے درجے میں کم ہوں گے۔

Marfat.com

پس اے اللہ عزوجل کے بندو! اپنی جوانی کے دنوں کو اطاعتِ خداوندی عزوجل میں گزارنے میں سبقت لے جاؤ، اور اپنے رب تعالیٰ کے دیدار کے شوق میں خوب عبادت کرو کیونکہ ایک دن ایسا ہوگا جس میں اللہ عزوجل اپنے اولیاء پر تجلّی فرمائے گا وہ یوں کہ جب جمعہ کا دن ہوگا جس کا نام اہلِ جنت کے ہاں "یَوْمُ الْمَزِیْد" ہے، اللہ عزوجل تمام محلات کے دروازوں پر سیب بھیجے گا، ہر ولی کو ایک ایک سیب دیا جائے گا، جب وہ اسے اپنے ہاتھ میں پکڑ لے گا تو اس کے دو ٹکڑے ہوجائیں گے اور درمیان سے ایک حور نکل آئے گی جس کے پاس مُہر کیا ہوا ایک خط ہوگا وہ کہے گی: "اللہ عزوجل تمہیں اپنے سلام سے نوازتا ہے اور یہ تمہارے نام اس کا خط ہے۔" جب وہ اس کو کھولے گا تو اس میں یہ لکھا ہوا ہوگا: "**یہ خط اللہ عزیز و علیم کی طرف سے فلاں بن فلاں کے نام ہے، میں تمہاری ملاقات کا مشتاق ہوں اور اگر تم بھی میری ملاقات کا شوق رکھتے ہو تو میری زیارت کے لئے آجاؤ۔**" (خط پڑھ کر) وہ کہے گا: "میری کیا حیثیت کہ وہ مجھ سے پوچھے یہ تو محض اس کا فضل و کرم ہے جب میرا رب عزوجل مجھ سے ملاقات کا مشتاق ہے تو میں بھی اس کے دیدار کا بے حد شوق رکھتا ہوں۔"

پھر شریف مرد اور پردہ نشین عورتیں سوار ہوجائیں گے تمام مرد ہمارے سردار حضرت محمدِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اور تمام عورتیں حضرتِ سیدتنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حضور حاضر ہونے کے لئے چل پڑیں گی، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم براق پر سوار ہوں گے، آپ کے لئے لِوَاءُ الْحَمْد (یعنی وہ جھنڈا جو قیامت میں نبی کریم، رء وف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمایا جائے گا) لہرایا جائے گا اور وہ جھنڈا چار ہزار سبز ریشم کے کپڑوں کا ہوگا اس پر نور سے لکھا ہوا ہوگا،

Marfat.com

''اُمَّةٌ مُذْنِبَةٌ وَرَبٌّ غَفُوْرٌ یعنی اُمت گناہ گار ہے اور رب عزوجل بخشنے والا ہے۔'' ملائکہ اس جھنڈے کو نوری ستونوں پر باندھ کر حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سرِ اقدس پر بلند کر کے لہرائیں گے، اس جھنڈے کے پیچھے پیچھے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے ساداتِ کرام کا عظیم لشکر اپنے گھوڑوں پر سوار ہاتھوں میں ''رَایَاتُ الوِصَال'' یعنی قُرب ووصال کے جھنڈے لئے چلیں گے یہاں تک کہ (حضرت سیدنا) آدم صفی اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے محل تک پہنچ جائیں گے (حضرت سیدنا) آدم علیہ السلام استفسار فرمائیں گے: ''یہ کون ہیں؟'' ملائکہ عرض کریں گے: ''یہ آپ کے بیٹے حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اُمت ہے، اِن کو اللہ عزوجل نے اپنے دیدار کے لئے بلایا ہے۔''

(حضرت سیدنا) **آدم** علیہ السلام فرمائیں گے: ''اے میرے محبوب! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میرے آنے تک ٹھہریئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے بھی بلایا ہے۔'' چنانچہ آپ علیہ السلام تشریف لائیں گے اور آپ کی اولاد سے (حضرت سیدنا) شیث، (حضرت سیدنا) ہابیل، (حضرت سیدنا) ادریس علیہم السلام اور نیک لوگ گھوڑوں پر سوار ہو جائیں گے اور سب (حضرت سیدنا) موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف چلیں گے (حضرت سیدنا) موسیٰ علیہ السلام گھوڑوں کے ہنہنانے اور ملائکہ کے پروں کی آواز سن کر پوچھیں گے: ''یہ کون ہیں؟'' ملائکہ عرض کریں گے: ''یہ آپ کے بھائی حضرت سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔'' (حضرت سیدنا) موسیٰ علیہ السلام کہیں عرض کریں گے: ''اے میرے محبوب! اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میرے آنے تک ذرا رُک جایئے میں بھی چلتا ہوں اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے بھی بلایا ہے۔'' تو (حضرت سیدنا) موسیٰ علیہ السلام اور آپ کی

Marfat.com